58th Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

جلد نمبر 58 | Tuesday 24th March 2026 | ۲۴ مارچ ۲۰۲۶ بروز منگلوار بمطابق ۴ شوال ۱۴۴۷ | صفحات: 08 | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 81 | DAILY SRINAGAR TIMES | قیمت 5 روپے | www.srinagartimes.net

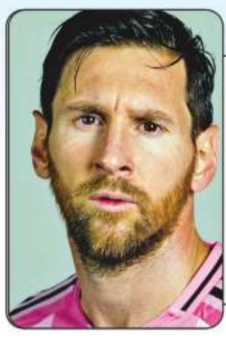

میسی کا ایک اور سنگِ میل

فٹ بال کی دنیا کے بے تاج بادشاہ لیونل میسی نے ایک بار پھر تاریخ رقم کر دی ہے۔ نیویارک سٹی ایف سی کے خلاف کھیلے گئے سنسنی خیز مقابلے میں میسی نے اپنے کیریئر کا ۹۰۱ واں گول اسکور کرتے ہوئے انٹر میامی کو ۳-۲ سے شاندار فتح دلا دی۔ اس شکست کے ساتھ ہی نیویارک سٹی کی اس سیزن میں ناقابلِ شکست رہنے کی مہم کا بھی خاتمہ ہو گیا۔ (تفصیلات اندر)

ونیشیئس جونیئر کے دو گول

اسپینش لالیگا کے ایک یادگار مقابلے میں ریال میڈرڈ نے اپنے روایتی حریف اٹلیٹیکو میڈرڈ کو ۳-۲ سے شکست دے دی۔ اس فتح کے ساتھ ہی ریال میڈرڈ نے پوائنٹس ٹیبل پر ٹاپ پوزیشن کے لیے بارسلونا کا تعاقب جاری رکھا ہوا ہے۔ برازیلین اسٹار ونیشیئس جونیئر نے بہترین فارم کا مظاہرہ کرتے ہوئے دو اہم گول اسکور کیے۔ (تفصیلات اندر)

برفانی تودے گرنے سے گریز بانڈی پورہ راستہ بند ہوگیا

برفانی تودے 85 کلومیٹر طویل سڑک سے ٹکرا گئے/ حکام

سرینگر/ خراب موسمی صورتحال کے بیچ بانڈی پورہ گریز شاہراہ پر ایک کے بعد ایک برفانی تودے گر آنے کے بعد ٹریفک کی نقل و حمل معطل کر دی گئی۔ واقعہ میں کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق شمالی ضلع باندی پورہ کے راستے پر دو برفانی تودے گرنے کے بعد گریز باندی پورہ سڑک پر ٹریفک کی نقل و حرکت معطل کر دی گئی۔ حکام نے بتایا کہ برفانی تودے 85 کلومیٹر طویل سڑک سے ٹکرا گئے جو باندی پورہ کو دور دراز کی وادی گریز سے ملاتی ہے، جس سے سرحدی علاقے سے واحد سطحی رابطہ بند ہو گیا ہے۔ بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) کے حکام کے مطابق ایک بڑا برفانی تودہ باندی پورہ گریز سڑک پر 60 کلومیٹر کے فاصلے پر پیش آیا۔ یہ برفانی تودہ تقریباً 200 میٹر لمبا اور تقریباً 10 فٹ اونچا تھا، جس سے سڑک مکمل طور پر بند ہوگئی۔ حکام نے بتایا کہ اس خطے میں حال ہی میں تقریباً تین سے چار فٹ/ 1

وادی میں سردی کی ایک اور لہر چلنے کے آثار نمایاں

کل تیسری عید کو بعد سہ پہر موسم ابر آلود ہوگیا اور ہلکی بارش ہوئی

سرینگر/ جموں وکشمیر میں ایک تازہ مغربی ہوا کا سلسلہ داخل ہونے کے باعث آج سے موسم میں تبدیلی متوقع ہے، جس کے نتیجے میں وادی کے میدانی علاقوں میں بارش جبکہ بالائی علاقوں میں برفباری کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق مختلف علاقوں میں تیز ہوائیں، گرج چمک اور بعض مقامات پر ژالہ باری بھی ہوسکتی ہے، جس سے معمولات زندگی، سڑک اور فضائی آمد ورفت متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ شہریوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ موسمی اپڈیٹس پر نظر رکھیں اور غیر ضروری سفر سے گریز کریں۔ ادھر پیر کے روز سونہ مرگ، زوجیلا پاس اور دیگر بالائی علاقوں میں تازہ برفباری ریکارڈ کی گئی، جس کے باعث درجہ حرارت میں نمایاں کمی آئی اور کئی علاقوں میں برف کی نئی تہہ جم گئی۔ یو این ایس کے مطابق وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل کے بالائی علاقوں سمیت گمری، شیطانی نالہ، پنچ ترنی، زیرو پوائنٹ، منی مرگ اور دراس کرگل/ 2

ہندوستان جانتا ہے کہ متحد رہ کر چیلنجوں کا سامنا کیسے کرنا ہے/ مودی

مغربی ایشیا کے بحران سے پیدا شدہ صورت حال پر لوک سبھا میں تفصیلی بیان

نئی دہلی/ یو این آئی/ مغربی ایشیا کے بحران کو سنگین تشویش کا معاملہ قرار دیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو کہا کہ خام تیل اور گیس کی ضروریات کا ایک بڑا حصہ اسی خطے سے پورا ہوتا ہے، اس لیے اس کا ہندوستان پر اثر فطری ہے، لیکن اس چیلنج کا مل جل کر اور اتحاد کے ساتھ مقابلہ کرنے کی ضرورت ہے۔ لوک سبھا میں مغربی ایشیا کی صورت حال پر بیان دیتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ اس بحران کی وجہ سے ہندوستان کی تشویش فطری ہے، لیکن ہندوستان جانتا ہے کہ متحد رہ کر چیلنجوں کا سامنا کیسے کرنا ہے۔ ہم نے کورونا بحران کے دوران بھی متحد رہ کر ایسے ہی چیلنج کا سامنا کیا تھا اور اب اس چیلنج کا بھی اسی اتحاد سے مقابلہ کرنا ہوگا۔ مغربی ایشیائی ممالک میں رہنے والے ہندوستانیوں کی حفاظت کی یقین دہانی کراتے ہوئے، انہوں نے کہا، "ان ممالک میں ہمارے مشن ہندوستانیوں کی مدد میں مصروف ہیں۔ متاثرہ ممالک میں ہمارے مشن مسلسل ہندوستانیوں کی مدد میں مصروف ہیں۔ چاہے وہاں کام کرنے والے ہندوستانی ہوں یا وہاں گئے ہوئے سیاح، ہر کسی کو ہر ممکن مدد فراہم کی جارہی ہے۔ ہندوستانی مشن باقاعدگی سے ایڈوائزری جاری کررہے ہیں۔ ہندوستان اور دیگر متاثرہ ممالک میں 24/7 ہیلپ لائنز اور ہنگامی ہیلپ لائنز قائم کی گئی ہیں۔ ان کے ذریعے تمام متاثرہ لوگوں کو تازہ ترین معلومات فراہم کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا، "اس بحران کے وقت میں ہندوستان اور بیرون ملک ہندوستانیوں کی حفاظت سب سے اہم ہے۔ اس جنگ کے آغاز سے ہی متاثرہ ممالک میں رہنے والے ہر ہندوستانی کو مدد فراہم کی گئی ہے۔ میں نے مغربی ایشیائی ممالک کے بیشتر سربراہان مملکت کے ساتھ فون پر دو بار بات کی ہے۔ سبھی نے ہندوستانیوں کی حفاظت کی یقین دہانی کرائی ہے۔ یہ افسوسناک صورتحال ہے کہ تنازعہ کے دوران کچھ لوگوں کی جانیں گئی ہیں اور کچھ زخمی ہوئے ہیں۔" جنگ زدہ اور تنازعات سے متاثرہ ممالک کے ساتھ ہندوستان کے وسیع تجارتی تعلقات کا تذکرہ کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا، "جس خطہ میں تنازعہ جاری ہے، وہ دنیا کے دیگر ممالک کے ساتھ ہماری تجارت کا ایک اہم راستہ بھی/ 4

یوٹی کے نوجوان اور دہشت گردی سے متاثرہ کنبے روشن مستقبل کے خواہاں ہیں/ LG

جموں میں دہشت گردی متاثرین کے اہل خانہ کو تقرری نامے سونپے

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کے روز کنونشن سینٹر جموں میں دہشت گردی کے 37 متاثرین کے اہلِ خانہ کو تقرری نامے سونپے۔ اسی طرح تقریباً 29 سرکاری ملازمین کے لواحقین جو خدمات انجام دیتے ہوئے جاں بحق ہوئے اور عمر میں رعایت کے مقدمات سے مستفید ہونے والے افراد کو بھی جموں وکشمیر ری ہیبلی ٹیشن اسسٹنس سکیم 2022 اور ایس آر او 43 کے تحت تقرری نامے دیئے گئے۔ اُنہوں نے دہشت گردی متاثرین کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے دہشت گردی کے نیٹ ورک اور اس کے حامیوں کے خلاف سخت ترین کارروائی کا عزم کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،''میں دہشت گردی متاثرین کنبوں سے وعدہ کرتا ہوں کہ ہم اُن کی باوقار اور باعزت زندگی محفوظ بنانے کے لئے پوری عزم کے ساتھ کام کریں گے۔ ہم اُن کے تئیں ہر ذمہ داری کو انتہائی سنجیدگی سے ادا کریں گے جب تک ہر کنبے کو انصاف نہیں مل جاتا۔'' اُنہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے متاثرہ کنبوں کے ساتھ انصاف صرف سزاؤں تک محدود نہیں ہے بلکہ زخموں پر مرہم اور وقار کی بحالی بھی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا،''انصاف بھی ان کہانیوں میں مضمر ہے جن کو معاشرہ یاد کرنے کا انتخاب کرتا ہے۔ انصاف کا مطلب غمزدہ کنبوں کے آنسو پونچھنا، اُن کے درد کو تسلیم کرنا اور اُن کی روحوں پر لگے زخموں کو مندمل کرنا بھی ہے۔ انصاف کا مطلب یہ بھی ہے کہ دہشت گردی سے متاثرہ کنبوں کی وہ کہانیں جو کبھی فراموش ہوگئی تھیں، اَب نئی یاد اور عزت کے ساتھ دوبارہ رقم کی جا رہی ہیں۔ اُنہوں نے کہا،'' آج جموں وکشمیر ایک فیصلہ کن موڑ پر کھڑا ہے۔ جموں وکشمیر یوٹی کے نوجوان اور دہشت گردی سے متاثرہ کنبے روشن مستقبل کے خواہاں ہیں اور بہتر زندگی گزارنا چاہتے ہیں۔ یہ ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے کہ ہم اس مستقبل کو حقیقت بنائیں اور انہیں وہ مواقع فراہم کریں جن کے وہ مستحق ہیں۔'' منوج سنہا نے دہشت گردی کے نیٹ ورک کے باقی ماندہ عناصر کو سخت وارننگ/ 3

ڈاکٹر فاروق پر قاتلانہ حملہ

ملزم 6 اپریل تک عدالتی ریمانڈ میں

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ پر فائرنگ کے الزام میں گرفتار کمال سنگھ جموال کو عدالت نے سخت سیکیورٹی انتظامات کے درمیان پیش کرنے کے بعد 6 اپریل تک عدالتی ریمانڈ پر بھیج دیا۔ عدالت میں پیشی کے دوران پولیس کی جانب سے تفصیلی رپورٹ جمع کرائی گئی جس میں کہا گیا تھا کہ ابتدائی تفتیش میں ملزم کے خلاف قابلِ غور شواہد سامنے آئے ہیں اور مزید تحقیقات/ 5

کسانوں کیلئے مکمل قرض معافی کی کوئی تجویز زیر غور نہیں/ وزیر خزانہ

زمینداروں کیلئے فصل بیمہ اور براہ راست نقد رقم کی منتقلی کا آغاز

سرینگر/ ایس این این/ مرکزی حکومت کے ساتھ زیر غور کسانوں کے لئے مکمل قرض معافی کی کوئی تجویز نہیں ہے کی بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارامن نے کہا کہ حکومت نے کسانوں کی معاشی حالت کو مضبوط کرنے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق پارلیمنٹ سیشن میں خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارامن نے کہا کہ مرکزی حکومت کے ساتھ زیر غور کسانوں کے لئے مکمل قرض معافی کی کوئی تجویز نہیں ہے تاہم انہوں نے کہا کہ حکومت نے کسانوں کی معاشی حالت کو مضبوط کرنے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں، جن میں کسان کریڈٹ کارڈ کے ذریعے بروقت اور مناسب قرضہ شامل ہے، جس میں ترمیم شدہ سود سبوینشن اسکیم کے تحت رعایتی شرح سود پر 3 لاکھ روپے تک کا فصل/ 6

ہندوستان اور روس کے تعلقات گہرے ہوتے جارہے ہیں/ جے شنکر

عالمی صورتحال کے درمیان اہم شعبوں میں بڑھتے ہوئے تعاون پر روشنی ڈالی

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیرِ خارجہ ایس جے شنکر نے پیر کے روز کہا کہ ہندوستان اور روس اعتماد اور باہمی احترام پر مبنی اپنی "خصوصی اور مراعات یافتہ اسٹریٹجک شراکت داری" کو مسلسل مضبوط کررہے ہیں۔ انہوں نے بدلتی ہوئی عالمی صورتحال کے درمیان اہم شعبوں میں بڑھتے ہوئے تعاون پر بھی روشنی ڈالی۔ 'انڈیا اینڈ رشیا: ٹوورڈز اے نیو بائی لیٹرل ایجنڈا' کانفرنس سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے خطاب کرتے ہوئے جے شنکر نے کہا، "ہندوستان اور روس ایک ایسی خصوصی اور مراعات یافتہ اسٹریٹجک شراکت داری کا اشتراک کرتے ہیں جس کی جڑیں اعتماد اور باہمی احترام میں پیوست ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "آج کی بدلتی ہوئی جغرافیائی سیاسی صورتحال میں، اعلیٰ سطح کے متواتر تبادلوں کی بدولت ہماری وابستگی مزید گہری ہوتی/ 7

غیر ریاستی مزدور لٹکتے ہوئے پایا گیا

جنگلات منڈی اننت ناگ میں واقعہ

سرینگر/ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ایک مزدور اننت ناگ ضلع کے کھبا زار جنگلات منڈی علاقے میں مردہ پایا گیا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ مزدور اتر پردیش کا رہائشی تھا، جو پچھلے کئی سالوں سے اس علاقے میں رہ رہا تھا، اپنی رہائش گاہ کے اندر لٹکا ہوا پایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ نعش کو طبی قانونی کارروائیوں کیلئے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) اننت ناگ منتقل کیا گیا۔ ضروری کارروائی کے بعد لاش کو آخری رسومات کے لیے لواحقین کے حوالے کر دیا گیا۔

کشمیر میں ایندھن کی کوئی کمی نہیں، 15 دن تک کا ذخیرہ دستیاب

پٹرول اور ڈیزل کی سپلائی بھی مستحکم ہے/ ڈویژنل کمشنر انشول گرگ

سرینگر/ ایس این این/ وادی میں ایندھن یا ایل پی جی کی کوئی کمی نہیں ہے کی بات کرتے ہوئے صوبائی کمشنر کشمیر انشول گرگ نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ کافی ذخیرہ دستیاب ہے اور صورتحال کی متعدد سطحوں پر کڑی نگرانی کی جارہی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق سرینگر میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے صوبائی کمشنر کشمیر انشول گرگ نے کہا کہ پورے کشمیر میں گھریلو ایل پی جی سپلائی 10 سے 15 دن کے قریب دستیاب اسٹاک پوزیشن کے ساتھ آسانی سے چل رہی ہے۔ انہوں نے کہا ''اسٹاک کی پوزیشن متحرک ہے، لیکن فی الحال ہمارے پاس کافی دستیابی ہے۔ ڈویژنل اور ضلعی دونوں سطحوں پر مسلسل نگرانی کی جارہی ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ کوئی خلل نہ پڑے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ پٹرول اور ڈیزل کی سپلائی بھی مستحکم ہے۔ آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی ضلعی سطح کی کمیٹیوں کے ذریعے کڑی نگرانی کی جارہی ہے تاکہ ذخیرہ اندوزی، بلیک مارکیٹنگ یا زائد قیمتوں جیسی بے ضابطگیوں کو روکا جاسکے۔ گرگ نے کہا'' ضلعی اور صوبائی سطحوں پر کنٹرول رومز سپلائی اور// 12

لال قلعہ بم دھماکہ کی تفتیش کیلئے وادی میں 9 مقامات پر چھاپے

اس معاملے میں اب تک کئی ڈاکٹروں سمیت 11 افراد کو گرفتار کیا

سرینگر/ یو این آئی/ قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے دہلی کے لال قلعہ کے نزدیک گزشتہ سال 10 نومبر کو ہوئے کار بم دھماکہ کیس کی جانچ کے تحت پیر کو کشمیر میں نو مقامات پر چھاپے مارے۔ حکام نے یہ اطلاع دی۔ حکام کے مطابق، سری نگر، بارہمولہ، کپواڑہ اور کولگام اضلاع میں ان افراد سے منسلک احاطے کی تلاشی لی گئی، جنہیں دھماکے کے پیچھے مبینہ "دہشت گردی کے ماڈیول" سے جڑا مانا جارہا ہے۔ اس دھماکے میں 11 افراد ہلاک اور 32 زخمی ہوئے تھے۔ این آئی اے کے ایک ترجمان نے کہا، "جموں و کشمیر میں مختلف نو مقامات پر تلاشی مہم چلائی جارہی ہے۔" ذرائع کے مطابق بارہمولہ ضلع کے رفیع آباد کے رہنے والے ڈاکٹر بلال نصیر ملہ کے گھر کی بھی تلاشی لی گئی، جسے اس کیس کے سلسلے میں گرفتار کیا گیا ہے۔ کپواڑہ ضلع کے لنگیٹ علاقے میں بھی اس وقت چھاپے مارے جارہے ہیں۔ اس کے علاوہ سری نگر کے نوگام علاقے اور جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع میں کئی مقامات پر تلاشی کی کارروائیاں کی گئیں۔ این آئی اے نے اس معاملے میں اب تک کئی ڈاکٹروں سمیت 11 افراد کو گرفتار کیا ہے۔ اس دھماکے کا مرکزی/ 11

سائبر فراڈ کیس: 16.86 لاکھ روپے کی جائیداد منجمد

سرینگر/ یو پی آئی/ ڈائریکٹوریٹ آف انفورسمنٹ (ای ڈی) سری نگر زونل آفس نے کشمیر میں سامنے آئے ''ڈیجیٹل اریسٹ'' سائبر فراڈ کیس میں منی لانڈرنگ ایکٹ (2002) کے تحت 16 لاکھ 86 ہزار 465 روپے کی رقم عارضی طور پر منجمد کردی ہے۔ یہ رقم دہلی کے علاقے ککر پہاڑی میں قائم ایم/ ایس جیکا فاؤنڈیشنز کے بینک کھاتے میں موجود تھی، جسے ملزم گورو کمار چلا رہا تھا۔ ای ڈی کے مطابق تفتیش ایف آئی آر نمبر 26/2024، مورخہ 19 اکتوبر 2024، سائبر پولیس اسٹیشن کشمیر زون کی جانب سے درج کیس کی بنیاد پر شروع کی گئی تھی۔ تحقیقات سے انکشاف ہوا کہ گورو کمار، گور پریت سنگھ اور اجول چوہان نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر ایک منظم نیٹ ورک کے ذریعے متاثرہ شہری کو ٹی آر اے آئی اور سی بی آئی کے افسران کا روپ دھار کر خوفزدہ کیا۔/ 8

پہلگام کے ایک ہوٹل کے منتظمین کے خلاف مقدمہ درج

19 برطانوی شہریوں سمیت 23 غیر ملکیوں کے قیام کو چھپانے کا الزام

سرینگر/ ایس این این/ اننت ناگ پولیس نے پہلگام ہوٹل میں 19 برطانوی شہریوں سمیت 23 غیر ملکیوں کے قیام کو چھپانے کیلئے مقدمہ درج کر لیا۔ جموں و کشمیر پولیس نے پیر کو پہلگام کے ایک ہوٹل کے خلاف امیگریشن اینڈ فارنرز ایکٹ کی خلاف ورزی کے الزام میں 19 برطانوی شہریوں سمیت 23 غیر ملکی شہریوں کے قیام کی اطلاع دینے میں ناکامی کے الزام میں ایف آئی آر درج کی ہے۔ ہوٹلوں کو لازمی آن لائن فارم C جمع کرانے کی ضرورت ہے، جو غیر ملکیوں کو رجسٹر کرتا ہے۔ پولیس نے ایک بیان میں کہا/ 9

سانبہ کے ایک گاؤں میں سابق سرپنچ کے گھر کے باہر مشکوک دھماکہ

وجوہات کا پتہ لگانے کیلئے معاملے کی باریک بینی سے جانچ شروع

جموں/ یو این آئی/ جموں وکشمیر کے ضلع سانبہ کے ایک گاؤں میں ایک سابق سرپنچ کے گھر کے باہر مشکوک دھماکہ ہونے سے سرحدی علاقوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ یہاں پولیس ذرائع نے بتایا کہ پیر کی علی الصبح ضلع سانبہ کی گھگوال تحصیل کے گوالا تالاب کے رہائشی سابق سرپنچ جے رام شرما کی رہائش گاہ کے باہر ایک مشکوک دھماکہ ہوا۔ انہوں نے کہا کہ واقعے میں کسی کے ہلاک یا زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے، لیکن دھماکے کی وجہ سے گھر کے گیٹ کو نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سابق سرپنچ نے فوری طور پر گھگوال پولیس اسٹیشن کو مطلع کیا، جس کے بعد فارنسک سائنس لیبارٹری کے ماہرین کے ساتھ ایک پولیس ٹیم موقع پر پہنچی اور تحقیقات شروع کر دیں۔/ 10

قدرتی طور پر فوت ہونے والے سرکاری ملازمین کے اہل خانہ کو

اب ملازمتیں فراہم کرنے پر غور کیا جائے گا/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا

جموں/ جے کے این ایس/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کے روز دہشت گردی کے متاثرین کے اہل خانہ اور دوران ڈیوٹی اپنی جانیں گنوانے والے سرکاری ملازمین کے لواحقین کو تقرری کے خطوط فراہم کئے۔ انہوں نے دہشت گردی کے ہر شکار کو دل کی گہرائیوں سے خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ میں خاندانوں کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں کیونکہ وہ اپنی زندگی میں ایک نیا باب شروع کر رہے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کو ہمدردانہ تقرریوں کو کنٹرول کرنے والے قواعد میں نرمی کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ قدرتی طور پر فوت ہونے والے سرکاری ملازمین کے اہل خانہ کو اب ملازمتیں فراہم کرنے پر غور کیا جائے گا، یہ اقدام یونین کے زیر انتظام علاقوں میں بھرتی کے عمل کو ہموار کرنے کے لیے جاری مہم کے درمیان آیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ نئے نظام کے تحت 438 لوگوں کو پہلے ہی تقرری نامے جاری کئے جاچکے ہیں۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ انتظامیہ کووڈ 19 وبائی امراض اور اس کے بعد لاک ڈاؤن کے دوران ملازمتوں میں ہونے والے نقصان کی وجہ سے ہونے والی پریشانی سے واقف ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں، طویل عرصے سے، وبائی امراض اور لاک ڈاؤن کی وجہ سے، لوگوں کی ایک بڑی تعداد اپنی ملازمتوں سے ہاتھ دھو بیٹھی ہے۔/ 13

کپواڑہ میں سوموگاڑی کو حادثہ

شہری دم توڑ گیا، تین زخمی

سرینگر/ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق کپواڑہ کے مانی گاہ شلا بھٹو علاقے میں سوموگاڑی کے حادثے میں ایک شہری کی جان چلی گئی جبکہ تین دیگر زخمی ہوگئے۔ مرنے والے شہری کی شناخت مقامی کے بطور ہوئی جبکہ تمام زخمیوں کو علاج کے لیے سب ڈسٹرکٹ اسپتال کپوارہ منتقل کیا گیا، جہاں ان کی حالت پر نظر رکھی جارہی ہے۔

سرینگر میں ''گیان بھارتم ورکشاپ'' اور مخطوطات کے قومی سروے کا آغاز

صدیوں پرانے مخطوطات کے تحفظ اور ڈیجیٹلائزیشن کیلئے تین روزہ پروگرام، عوامی شرکت پرزور

سرینگر، 23 مارچ //// ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے آج سرینگر کے صنعت نگر میں واقع انڈین انسٹی ٹیوٹ آف انٹیگریٹیو میڈیسن میں تین روزہ ''گیان بھارتم ورکشاپ'' اور مخطوطات کے قومی سروے کا افتتاح کیا۔ یہ ورکشاپ محکمہ آرکائیوز، آثارِ قدیمہ و عجائب گھر جموں وکشمیر کی جانب سے منعقد کی جا رہی ہے، جس کا مقصد پورے جموں وکشمیر میں صدیوں پرانے مخطوطات کی نشاندہی، تحفظ، نگہداشت اور ڈیجیٹلائزیشن کو فروغ دینا ہے۔ اپنے خطاب میں ڈویژنل کمشنر نے مخطوطات کے ورثے کے تحفظ میں عوامی شمولیت کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ مہم ''ہر گھر دستک'' کے اصول کے تحت چلائی جا رہی ہے تاکہ مخطوطات کے رکھوالوں تک پہنچ کر قیمتی مواد کی دستاویز بندی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ''گیان بھارتم مشن'' وزیراعظم نریندر مودی کے اس وژن کے مطابق ہے جس کا مقصد بھارت کے علمی اور ثقافتی ورثے کا تحفظ اور دستاویزی ریکارڈ تیار کرنا ہے۔ ڈائریکٹر کلدیپ کرشن سدھا نے بتایا کہ اس ورکشاپ کا مقصد ضلع سطحی کمیٹیوں کو مخطوطات کی شناخت کے حوالے سے تربیت دینا اور فیلڈ سروے کے لیے گیان بھارتم موبائل ایپ کے استعمال کی عملی تربیت فراہم کرنا ہے۔ پروگرام کے دوران مخطوطات کے تحفظ اور ڈیجیٹلائزیشن کی اہمیت کے بارے میں بیداری پیدا کرنے پر بھی توجہ دی جا رہی ہے، جبکہ وزارتِ ثقافت حکومتِ ہند کی جانب سے شروع کردہ گیان بھارتم ایپ کے ذریعے پیش رفت کی نگرانی کی جا رہی ہے، جس کا باقاعدہ جائزہ وزیراعظم دفتر کی سطح پر لیا جاتا ہے۔ سدھا نے بتایا کہ مخطوطات اپنے مالکان کے پاس ہی رہیں گے جبکہ ماہرین ان کی نوعیت، درجہ بندی اور حالت کا جائزہ لینے میں مدد فراہم کریں گے۔ انہوں۔۔۔/101

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کو کتاب پیش، مختلف وفود کی ملاقاتیں

جموں میں ادبی وعوامی ملاقاتیں، سماجی وفلاحی امور پر تبادلہ خیال

جموں، 23 مارچ //// لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کو آج بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) ڈاکٹر وجے ساگر دھیمان کی تصنیف کردہ کتاب ''بلڈ لائنز پہلگام: اے ڈیموکریسی کنفرنٹس ٹیررازم'' پیش کی گئی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مصنف کو کتاب کی اشاعت پر مبارکباد پیش کی اور اس علمی کاوش کو سراہا۔ اس موقع پر انہیں ایک اور کتاب ''ویلی آف شیڈوز: دی ان ٹولڈ اسٹوری آف ٹیرر ان کشمیر (1947–2007)'' بھی پیش کی گئی۔ تقریب میں میجر جنرل (ریٹائرڈ) گووردھن سنگھ جموال اور انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف جے اینڈ کے اسٹڈیز اینڈ اینالیسز جموں کے اراکین بھی موجود تھے۔ دریں اثناء، شری ماتا ویشنو دیوی، کٹرا کے پٹھو پونی لیبر یونین کے ایک وفد نے، جس کی قیادت صدر بھوپیندر سنگھ کر رہے تھے، لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی اور مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ ایک اور ملاقات میں جنرل زوراور سنگھ میموریل ایجوکیشن اینڈ چیریٹیبل ٹرسٹ کے چیئرمین دیویندر سنگھ کلوریا، ٹرسٹیان وکشا کلوریا اور ریا کلوریا نے بھی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی اور فلاحی و تعلیمی سرگرمیوں سے متعلق امور پر بات چیت کی۔

بانڈی پورہ میں ''نشہ مکت جموں وکشمیر'' مہم کے تحت بیداری پروگرام منعقد

بانڈی پورہ، 23 مارچ ///// ضلع انتظامیہ بانڈی پورہ نے اپنی عوامی رابطہ سرگرمیوں کو جاری رکھتے ہوئے ''نشہ مکت جموں وکشمیر'' مہم کے تحت مختلف پنچایتوں میں آئی ای سی (اطلاعاتی، تعلیمی ومواصلاتی) بیداری پروگراموں کا انعقاد کیا۔ یہ پروگرام گمرو (بانڈی پورہ بلاک)، کہنو سر-اے (الوسہ بلاک)، کونن (آرین بلاک)، گوربل (یونا کوٹ بلاک)، چیوا (حاجن بلاک)، پشوری (نائد کھائی بلاک) اور سمبل (سمبل بلاک) کی پنچایت حلقوں میں منعقد کیے گئے۔ ان پروگراموں میں محکمہ صحت، پولیس، تعلیم، سماجی بہبود، ایکسائز و ٹیکسیشن، یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس اور جے کے این آر ایل ایم کے افسران اور ماہرین پر مشتمل ایک مشترکہ ٹیم نے شرکت کی۔ نشستوں کے دوران ماہرین نے عوامی فلاح سے متعلق مختلف موضوعات پر بیداری لیکچرز دیے اور نچلی سطح پر عوامی شمولیت اور۔۔۔/102

جموں وکشمیر میں میگا آدھار بائیومیٹرک اپ ڈیٹ ڈرائیو 2.0 کا آغاز

2 لاکھ سے زائد طلبہ کو اسکولوں میں ہی آدھار اپ ڈیٹ سہولت

جموں/ 23 مارچ // یونیک آئیڈینٹی فکیشن اتھارٹی آف انڈیا (یو آئی ڈی اے آئی) نے محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی جموں وکشمیر اور پروجیکٹ سماگرہ شکشا، محکمہ سکولی تعلیم جموں وکشمیر کے اشتراک سے جموں وکشمیر یوٹی میں 'میگا آدھار ایم بی یو (لازمی بائیومیٹرک اپ ڈیٹ) ڈرائیو 2.0' کا آغاز کیا ہے۔ یہ مہم 23 مارچ 2026ء سے سرمائی زون کے سکولوں میں شروع ہو چکی ہے جبکہ سمرزون کے سکولوں میں یہ یکم اپریل 2026ء سے شروع کی جائے گی۔ اس بڑے پیمانے پر اقدام کا مقصد 2,382 منتخب سکولوں کا احاطہ کرنا اور جموں وکشمیر کے زائد از 2 لاکھ طلباء کو سکول احاطے میں ہی آدھار بائیومیٹرک اپ ڈیٹ خدمات فراہم کرنا ہے۔ یہ اقدام ستمبر سے 31 دسمبر۔۔۔/105

جموں وکشمیر میں مذہبی وسرحدی سیاحت کے بے پناہ امکانات/ست شرما

سرحدی علاقوں میں سیاحت کے فروغ سے روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے

نئی دہلی، 23 مارچ //// جموں وکشمیر بی جے پی کے صدر اور رکن پارلیمنٹ (راجیہ سبھا) ست شرما نے راجیہ سبھا میں خصوصی تذکرہ کے دوران جموں وکشمیر میں مذہبی اور سرحدی سیاحت کے بے پناہ امکانات کو اجاگر کیا، خصوصاً لائن آف کنٹرول کے ملحقہ علاقوں میں۔ ایوان سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر تاریخی طور پر ثقافتی اور روحانی ورثے کی سرزمین رہی ہے، جہاں قدیم مندروں، مزارات اور صدیوں پرانے عبادت گاہوں کی بھرمار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان میں سے کئی اہم مقامات سرحدی اور نزدیکی سرحدی علاقوں میں واقع ہیں، جو سیاحت اور ترقی کے لحاظ سے ابھی تک بڑی حد تک نظر انداز رہے ہیں۔ انہوں نے ان مقامات کے معاشی امکانات کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ان علاقوں میں مذہبی سیاحت کو فروغ دینے سے مقامی لوگوں کے لیے روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہو سکتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہوم اسٹے، گیسٹ ہاؤسز، مقامی ٹرانسپورٹ، گائیڈ سروسز، دستکاری اور روایتی کھانوں جیسے اقدامات سرحدی اور دور دراز علاقوں میں رہنے والے افراد کے لیے مستقل آمدنی کا ذریعہ بن سکتے۔۔۔/104

جنگلات کی حفاظت ہر ذی شہری کا فرض

ڈاکٹر فاروق کا شجرکاری میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی ضرورت پرزور

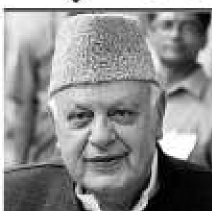

سرینگر// صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے عالم یوم شجرکاری کے موقعے پر تینوں خطوں کے عوام سے تلقین کی کہ وہ ماحولیاتی توازن کو برقرار رکھنے کیلئے شجرکاری مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ انہوں نے سکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں، مساجد کے صحنوں اور عام شاہراہوں کے اردگرد پودے نصب کرنے پر زور دیا۔ انہوں دیہات میں رہنے والوں لوگوں سے تاکید کی، کہ وہ شجرکاری کی جاری مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیکر زیادہ سے زیادہ پودے اپنے گرد ونواح لگائے۔ انہوں نے کہا، کہ اسلام میں درخت لگانے کی اہمیت پر بہت کافی زور دیا گیا ہے اور ہمارے پیر کامل حضرت شیخ العالم شیخ نورالدین نورانی (علمدار کشمیر) نے اپنے کلام میں فرمایا ''ان پوش تیلہ ون پوش'' پر عمل کرکے جنگلات کی حفاظت اور سبز سونے کی دولت کو بڑھاوا دینے کی طرف توجہ دینا ہر ذی شہری کا فرض ہے۔ انہوں نے کہا نامساعد حالات کے دوران جنگلات کو خاصا نقصان پہنچایا گیا ہے اور اب جنگلات کے ساتھ ساتھ آبی ذخائر بھی سکڑتے جا رہے ہیں اور غیر معمولی تبدیلی کے برے اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی۔۔۔/103

مختلف بقعہ جات میں شکرانہ رمضان اور عید الفطر کی تقاریب

سرینگر// شکرانہ رمضان المبارک اور شکرانہ عید الفطر کے سلسلے میں مختلف بقعہ جات میں روح پرور مجالس کا انعقاد ہوا۔ سب سے بڑی تقریب آج درگاہ نقشبندیہ خواجہ بازار میں منعقد ہوئی، جہاں صبح صادق ہی قرآن خوانی، ختمات المعظمات، درود وازکار کی روح پرور مجلس کا انعقاد ہوا۔ جس کی پیشوائی امام حی مرکزی عیدگاہ اور امام وخطیب خانقاہ حضرت نقشبند صاحبؒ ڈاکٹر پروفیسر محمد طیوب کاملی نے کی۔ انہوں نے فلسفہ رمضان المبارک اور عید کی فضیلت بیان کی اور مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ رمضان المبارک کے بعد بھی نمازوں کی پابندی، قرآن کی تلاوت اور صدقہ وخیرات کی عادات جاری رکھیں اور نیک کاموں کو اپنی زندگی کا شعار بنائیں، یہی کامیابی اور کامرانی کا واحد راستہ ہے۔ مجلس میں وادی کے اطراف و اکناف سے آئے ہوئے۔۔۔/106

ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام کی صدارت میں اجلاس منعقد

''وندے ماترم'' کے 150 سالہ جشن کی تیاریوں کا جائزہ لیا

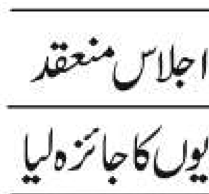

بڈگام، 23 مارچ ///// ''وندے ماترم'' کے 150 سال مکمل ہونے کی یاد میں خصوصی مرحلے کی تقریبات اور یومِ شہداء کی مناسبت سے ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام، آتھر عامر خان کی صدارت میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کے آغاز میں بتایا گیا کہ 23 سے 30 مارچ 2026 تک ضلع بھر میں مختلف تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا، جن کا مقصد ''وندے ماترم'' کی تاریخی اہمیت کو اجاگر کرنا اور یومِ شہداء کے موقع پر قوم کے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرنا ہے۔ اجلاس کے دوران تمام مجوزہ پروگراموں کی کامیاب اور منظم انعقاد کو یقینی بنانے کے حوالے سے تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ''وندے ماترم'' کے 150 سالہ جشن کی تاریخی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اسے بھارت کی آزادی کی تحریک اور قومی شناخت کی ایک مضبوط علامت قرار دیا۔ انہوں نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ باہمی تال میل، پیشگی منصوبہ بندی اور بھرپور شرکت کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ ضلع کے تمام بلاکس اور پنچایتوں میں ثقافتی پروگرام، حب الوطنی کے پروگرام، بیداری مہمات، طلبہ کی سرگرمیاں اور عوامی رابطہ پروگرام منعقد کیے جائیں۔ ڈپٹی کمشنر نے نوجوانوں، تعلیمی اداروں اور سول سوسائٹی کو فعال طور پر شامل کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ حب الوطنی اور قومی یکجہتی کا پیغام نچلی سطح تک پہنچنا چاہیے۔۔۔۔/107

جسٹس جاوید اقبال وانی کی سبکدوشی پر ہائی کورٹ سری نگر میں فل کورٹ ریفرنس منعقد

چیف جسٹس اور معزز ججوں کا خراجِ تحسین، شاندار عدالتی خدمات پر گارڈ آف آنر پیش

سری نگر/ 23 مارچ // جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے سری نگر ونگ میں چیف جسٹس کے کورٹ روم میں فل کورٹ ریفرنس منعقد کیا گیا تاکہ جج جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ جسٹس جاوید اقبال وانی کی سبکدوشی پر الوداعی تقریب منعقد کی جا سکے۔ یہ فل کورٹ ریفرنس ہائی کورٹ کی دیرینہ روایات اور ادارہ جاتی اقدار کے مطابق منعقد کیا گیا۔ اس ریفرنس میں چیف جسٹس ارون پلی، جسٹس سنجیو کمار، جسٹس سندھو شرما، جسٹس راجنیش اوسوال، جسٹس سنجے دھر، جسٹس راہل بھارتی، جسٹس موکشا کھجوریہ کاظمی، جسٹس وسیم صادق نرگل، جسٹس راجیش سیکھری، جسٹس محمد یوسف وانی، جسٹس سنجے پریہار اور جسٹس شہزاد عظیم نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ معزز جج صاحبان کی اہلیان بھی موجود تھیں۔ تقریب میں جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس اور سابق ججوں، سول انتظامیہ اور پولیس کے سینئر افسران جن میں سیکرٹری قانون، انصاف و پارلیمانی امور، سینئر ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل، جموں اور سری نگر میں ڈپٹی سالیسٹر جنرل آف انڈیا، صدر کشمیر ایڈووکیٹس ایسوسی ایشن سری نگر، سینئر وکلاء، پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج سری نگر، عدالتی افسران، رجسٹری کے افسران اور جسٹس جاوید اقبال وانی کے اہل خانہ نے شرکت کی جبکہ جموں ونگ سے ہائی کورٹ کے افسران وملازمین اور وکلاء کی بڑی تعداد نے بھی بذریعہ ورچول تقریب میں حصہ لیا۔ سینئر ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل محسن قادری نے الوداعیہ خطاب پیش کیا جنہوں نے جسٹس وانی کی لگن، عدالتی بصیرت وذہانت اور قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھنے کے لئے ان کے۔۔۔/108

ڈی سی کولگام نے آر ڈی ایس ایس اسکیم پر پیش رفت کا معائنہ

سمارٹ میٹرز کی تنصیب اور بجلی نظام کی بہتری پر زور، بروقت تکمیل کی ہدایت

کولگام، 23 مارچ //// ڈپٹی کمشنر کولگام، شہزاد عالم نے آج ضلع میں بجلی شعبہ کی کارکردگی کا جائزہ لینے اور ری ویمپڈ ڈسٹری بیوشن سیکٹر اسکیم (آر ڈی ایس ایس) کے تحت جاری کاموں کی پیش رفت کا معائنہ کرنے کے لیے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس کے دوران انہوں نے جاری منصوبوں، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور بجلی کی ترسیلی نظام کو مضبوط بنانے کے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ متعلقہ افسران نے انہیں اسکیم کے تحت حاصل ہونے والی پیش رفت کے بارے میں آگاہ کیا، جس میں سمارٹ میٹرز کی تنصیب، ترسیلی ڈھانچے کی مضبوطی اور بجلی کے نقصانات کو کم کرنے کے اقدامات شامل ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے اسکیم کے موثر نفاذ پر زور دیتے ہوئے کہا کہ صارفین کو معیاری اور بلاتعطل بجلی فراہم کرنا اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ آر ڈی ایس ایس کے تحت جاری کاموں کو تیز کیا جائے اور تمام اہداف مقررہ مدت میں مکمل کیے جائیں۔ انہوں نے محکموں کے درمیان قریبی تال میل کی اہمیت پر بھی زور دیا اور بجلی سپلائی سے متعلق عوامی شکایات کے فوری ازالے کی ہدایت دی۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ فیلڈ سطح پر کاموں کی باقاعدہ نگرانی کریں اور اس بات کو یقینی۔۔۔/110

اننت ناگ میں ''وندے ماترم'' کے 150 سالہ جشن کی ہفتہ وار مہم کا آغاز

یومِ شہداء پر بھگت سنگھ، راج گرو اور سکھ دیو کو خراجِ عقیدت

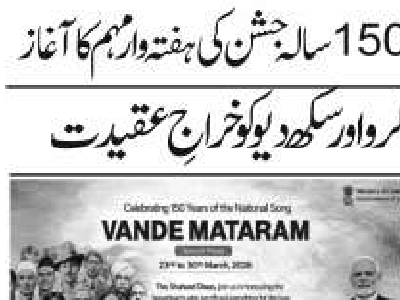

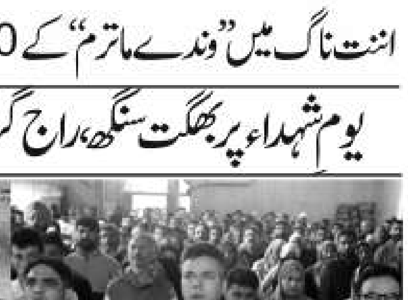

اننت ناگ، 23 مارچ ///// مجاہدینِ آزادی کو شاندار خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے اور قومی سطح کے کیلنڈر کے مطابق، ضلع انتظامیہ اننت ناگ نے آج ''قومی نغمہ، وندے ماترم'' کے 150 سالہ جشن کی خصوصی ہفتہ وار مہم کا آغاز کیا۔ اس سلسلے میں مرکزی تقریب ٹاؤن ہال اننت ناگ میں منعقد ہوئی، جس کی صدارت ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ نے بحیثیت مہمانِ خصوصی کی۔ تقریب میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ، ڈپٹی ڈائریکٹر ایجوکیشن آفس، چیف میڈیکل آفیسر، چیف ایگریکلچر آفیسر، چیف اینیمل ہسبنڈری آفیسر، ڈسٹرکٹ ایمپلائمنٹ۔۔۔/109

بارہمولہ میں ''وندے ماترم'' کے 150 سال مکمل ہونے پر ہفتہ وار مہم کا آغاز

ڈپٹی کمشنر کا تاریخی اہمیت پر زور، مجاہدینِ آزادی کو خراجِ عقیدت

بارہمولہ، 23 مارچ ///// ضلع انتظامیہ بارہمولہ نے آج شیروانی ہال میں ''وندے ماترم'' کے 150 سال مکمل ہونے کے موقع پر ایک خصوصی ہفتہ وار مہم کا آغاز کیا۔ اس پروگرام کا افتتاح ڈپٹی کمشنر بارہمولہ، سید فخر الدین حامد نے کیا۔ اس موقع پر شرکاء کے لیے ''وندے ماترم'' کی تاریخی پس منظر اور اہمیت پر مبنی ایک مختصر دستاویزی فلم بھی پیش کی گئی۔ اپنے خطاب میں ڈپٹی کمشنر نے ''وندے ماترم'' کی تاریخی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ اس نے ملک کی آزادی کی تحریک میں ایک اہم کردار ادا کیا اور آج بھی نوجوان نسل میں تاریخی اور ثقافتی ورثے کے بارے میں بیداری پیدا کرنے میں مددگار ثابت ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنکم چندر چٹوپادھیائے کی تخلیق ''وندے ماترم'' قومی تحریک کی تاریخ میں ایک نمایاں مقام رکھتی ہے اور یہ عوامی بیداری اور حب الوطنی کے جذبے سے ہمیشہ وابستہ رہی ہے۔ تقریب کے دوران ایک نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا جس میں مجاہدینِ آزادی کی تصاویر، سوانحی خاکے اور ان کی زندگیوں کے مختصر حالات پیش کیے گئے۔ ڈپٹی کمشنر اور دیگر شرکاء نے اس موقع پر محمد مقبول شیروانی کو بھی خراجِ عقیدت پیش کیا اور ان کی قربانیوں کو یاد کیا۔ یہ ہفتہ وار مہم ضلع کے تعلیمی اداروں اور عوامی مقامات پر مختلف سرگرمیوں کے ذریعے جاری رہے گی، جس کا مقصد ''وندے ماترم'' کی تاریخی اور ثقافتی اہمیت کے بارے میں عوامی شعور کو فروغ دینا ہے۔

سرینگر میں میگا جاب فیئر کا انعقاد، نوجوانوں کیلئے روزگار کے وسیع مواقع

کشمیر ہاٹ میں تقریب، متعدد نوجوان شارٹ لسٹ، خود روزگار اسکیموں کی نمائش

سرینگر، 23 مارچ ///// ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لبرو نے پیر کے روز کشمیر ہاٹ (نمائش گاہ) میں ایک روزہ میگا جاب فیئر کی صدارت کی، جس کا مقصد ضلع کے نوجوانوں کیلئے روزگار اور خود روزگار کے مواقع کو فروغ دینا تھا۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈائریکٹر ایمپلائمنٹ سرینگر شبی تبسم، ڈسٹرکٹ ایمپلائمنٹ آفیسر، کیریئر کاؤنسلنگ آفیسر اور محکمہ روزگار کے دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ جاب فیئر میں نوجوانوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی، جنہوں نے آن لائن رجسٹریشن کے ذریعے اس پروگرام میں حصہ لیا۔ تقریب میں تقریباً 22 کمپنیوں نے شرکت کی، جنہوں نے سیاحت، زراعت، باغبانی، انشورنس، بینکنگ، آٹوموبائل اور مہمان نوازی سمیت مختلف شعبوں میں روزگار کے مواقع فراہم کیے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے مختلف سرکاری محکموں کی جانب سے لگائے گئے اسٹالز کا معائنہ کیا، جہاں خود روزگار اسکیموں، مالی امداد اور درخواست کے طریقہ کار کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی جا رہی تھیں تاکہ نوجوانوں کو کاروبار شروع کرنے کی ترغیب دی جا سکے۔ اپنے خطاب میں ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ایسے جاب فیئر روزگار فراہم کرنے والوں اور تلاش کرنے والوں کے درمیان براہ راست رابطہ قائم کرتے ہیں، جس سے تقرری، انتخاب اور بے روزگار نوجوانوں کی رجسٹریشن۔۔۔/111

کپواڑہ میں ''وندے ماترم'' کے 150 سال مکمل ہونے پر مہم کا آغاز

ضلع بھر میں ثقافتی وبیداری پروگراموں کا سلسلہ شروع

کپواڑہ، 23 مارچ ///// ضلع انتظامیہ کپواڑہ نے آج قومی نغمہ ''وندے ماترم'' کے 150 سال مکمل ہونے کے موقع پر ایک ہفتہ طویل مہم کا آغاز کیا، جس کا مقصد اس کے تاریخی ورثے اور آزادی کی تحریک میں اس کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔ مرکزی تقریب ٹاؤن ہال کپواڑہ میں منعقد ہوئی جس کا افتتاح ڈپٹی کمشنر کپواڑہ شری کانت سوسے نے کیا۔ اس موقع پر ضلع بھر میں مختلف سرگرمیوں کے آغاز کا اعلان کیا گیا، جن کا مقصد حب الوطنی اور اتحاد کے جذبے کو فروغ دینا ہے۔ اپنے خطاب میں ڈپٹی کمشنر نے ''وندے ماترم'' کی تاریخی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ نوجوان نسل میں اس کے پیغام کو عام کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے تعلیمی اداروں، سول سوسائٹی اور عوام سے اپیل کی کہ وہ اس ہفتہ وار مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ مہم کے تحت ثقافتی پروگرام، بیداری مہمات، اسکولی سرگرمیاں اور عوامی رابطہ پروگرام منعقد کیے جائیں گے تاکہ قومی فخر اور اجتماعی ذمہ داری کے جذبے کو فروغ دیا جا سکے۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ انفارمیشن سینٹر کپواڑہ کی جانب سے ایک نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا جس میں مجاہدینِ آزادی کے کردار کو اجاگر کیا گیا، جبکہ ''وندے ماترم'' کی تاریخ پر مبنی ایک مختصر فلم بھی پیش کی گئی۔ تقریب میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر گلزار احمد خان، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو پیرزادہ ممتاز احمد، چیف پلاننگ آفیسر پرویز احمد، چیف ایجوکیشن آفیسر منظور احمد سمیت پولیس اور دیگر محکموں کے افسران اور بڑی تعداد میں۔۔۔/112

ڈنگی واچھ میں بزرگ شہریوں کیلئے ''پروڈکٹیو ایجنگ'' پروگرام منعقد

بارہمولہ، 23 مارچ ///// تحصیل سوشل ویلفیئر آفس ڈنگی واچھ کی جانب سے کمیونٹی ہال ڈانگی واچہ میں بزرگ شہریوں کیلئے ''پروڈکٹیو ایجنگ'' پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جو نیشنل ایکشن پلان فار سینئر سٹیزنز کے تحت منعقد ہوا۔ اس پروگرام کا مقصد بزرگ شہریوں کو تخلیقی، مفید اور سماجی سرگرمیوں میں شامل کر کے فعال اور صحت مند زندگی گزارنے کی ترغیب دینا تھا۔ تقریب کے دوران بزرگ کاریگروں نے اپنے روایتی ہنر کا مظاہرہ کیا، جن میں دستکاری، ٹوکری بنانا، کپڑا تیار کرنا، کانگڑی سازی، سویٹر بنائی، مٹی کے برتن تیار کرنا اور قالین بافی شامل ہیں۔ پروگرام کی خاص بات بزرگ شہریوں کی پُرجوش شرکت رہی، جنہوں نے اپنے تجربات اور مہارتوں کو دیگر شرکاء کے ساتھ شیئر کیا اور بتایا کہ ان۔۔۔/113

سرینگر ٹائمز

24مارچ 2026ء بروز منگلوار

پیٹرول اور ڈیزل کی قدر و قیمت

مغربی ایشیا کے بحران سے پیدا شدہ صورت حال پورے عالم کیلئے تشویش کا باعث بن گئی ہے۔جنگ میں شدت اور طوالت سے رہی سہی کسر بھی پوری ہورہی ہے۔دنیا کے امن پسند ممالک اس بحران کے جلد سے جلد ختم ہونے کی اُمید ظاہر کررہے ہیں۔لیکن ابھی تک جنگ کے فوری طور ختم ہونے یاتھم جانے کے آثار نظرنہیں آتے ہیں۔دورِ حاضر میں اگر دور دراز دوملکوں کے درمیان کسی بھی معاملہ پر جنگ چھڑ جائے تو اس کے اثرات نہ صرف طرفین پر مرتب ہوتے ہیں بلکہ بحیثیت مجموعی دنیا کے سارے ممالک متاثر ہوتے ہیں۔آج ہر ملک کسی نہ کسی لحاظ سے دوسرے ملک کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔سارے ملکوں کے درمیان آپسی تعلقات کی ایک زنجیر بن گئی ہے۔یہی وجہ ہے امریکہ اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ سے نہ صرف خلیجی ممالک متاثر ہیں یا یوروپی ممالک اثرانداز ہوگئے ہیں بلکہ باقی چھوٹے بڑے ملک میں کسی نہ کسی پہلو سے متاثرین میں شامل ہیں۔

اس وقت پیٹرول کا معاملہ سنگین رُخ اختیار کرگیا ہے۔ایران کی طرف سے سمندر میں ایک گزرگاہ کے بند کرنے کے بعد گیس اور پیٹرول کی سپلائی معطل ہوچکی ہے۔آنے والے ایام میں صورت حال کونسا رُخ اختیار کرلیتی ہے اس بارے میں وثوق کے ساتھ کچھ بھی نہیں کہا جاسکتا ہے مگر آج ضرورت اس بات کی ہے کہ جنگ کو روکنے کیلئے دُعائیں کی جائیں اور تدابیر بھی کی جائیں۔

وزیر اعظم مودی نے کل ہی پارلیمنٹ میں ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ بحران سے پیدا شدہ چیلنجز کا مقابلہ کرنے کیلئے اتحاد کی ضرورت ہے۔آپ نے کہا کہ غیر یقینی صورت حال میں مل جل کر ہی مشکلات پر قابو پانے کی کوشش کامیاب ہوسکتی ہے اور معاملات نمٹائے جاسکتے ہیں۔دریں اثناء جموں وکشمیر سرکار کے ڈویژنل کمشنر نے اطلاع دی ہے کہ وادی میں ایندھن یا رسوئی گیس کی کوئی کمی نہیں ہے۔15 دنوں تک ذخیرہ دستیاب ہے۔پیٹرول اور ڈیزل کی سپلائی مستحکم ہے۔ڈویژنل کمشنر انشول گرگ کی طرف سے یہ ریمارکس واقعی خوش کن اور راطمینان بخش ہیں۔یقیناً اس وقت حکام اور عوام کو ایک دوسرے کے تئیں تعاون کرنے میں کوئی دیر یا کمی نہیں کرنی ہوگی۔ڈویژنل کمشنر نے صاف کہہ دیا کہ اسٹاک پوزیشن متحرک ہے۔صورتحال کی کئی سطحوں پر کڑی نگرانی کی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ عوام کو ہر ممکن سہولیات کی فراہمی کیلئے اعلیٰ عہدے داروں کو ہدایت جاری کی گئی ہے۔ڈویژنل کمشنر کی طرف سے ان یقین دہانیوں سے عوامی حلقوں کو اطمینان ہوا ہے مگر ضرورت اس بات کی ہے کہ عوام بھی اپنی ذمہ داریاں بخوبی نبھائیں کیونکہ مشکل وقت میں ذخیرہ اندوز اور ناجائز منافع کمانے والے عناصر اپنی غلط حرکتوں سے باز نہیں آتے جبکہ نازک وقت کا ناجائز فائدہ اُٹھانے کیلئے بے تاب بھی ہوتے ہیں اور سرگرم عمل بھی۔انسانیت کا بھی تقاضا ہے کہ مصیبت کے وقت آپ اپنی مدد سے زیادہ دوسروں کی مدد کی جائے۔کفائت شعاری کا بھرپور مظاہرہ کیا جائے۔پیٹرول اور ڈیزل بچت میں لایا جائے یا بچانے میں کوئی کوتاہی نہ ہونے پائے۔فضولیات سے اجتناب کرنا وقت کی پکار ہے۔پیٹرول کو سیر وتفریح کیلئے خرچ نہ کیا جائے بلکہ اس کا صحیح استعمال کرنے کیلئے ایک ایک قطرہ کی قدر کی جائے اور دوسروں کو قدر کرنے کی تلقین کی جائے۔

مشرقِ وسطیٰ کی جنگ بندگلی کی طرف

تحریر: رمیش بھان

یو این آئی//ایران، امریکہ اور اسرائیل کے درمیان جنگ اب اپنے چوتھے ہفتے میں داخل ہوچکی ہے اور فوری طور پر اس کے خاتمے کے کوئی آثار نظر نہیں آرہے۔مارچ کے موجودہ تخمینوں اور رپورٹس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ جنگ واقعی ایک طویل اور پیچیدہ تصادم میں بدل گئی ہے، جس کی خصوصیت ایک طرف تو تزویراتی کامیابیاں ہیں اور دوسری طرف امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایرانی فوجی صلاحیتوں کے بارے میں سنگین "اسٹریٹجک غلط فہمیاں" ہیں۔امریکہ اور اسرائیل شاید اس گمان میں تھے کہ ایرانی رہنماؤں، جیسے آیت اللہ علی خامنہ ای اور دیگر کی ٹارگٹ کلنگ سے جنگ ختم ہو جائے گی اور ایران جوابی کارروائی نہیں کرے گا- بالکل ویسے ہی جیسے 2025 میں جب ایرانی ایٹمی تنصیبات پر حملہ کیا گیا یا 2020 میں جب ایرانی جنرل قاسم سلیمانی عراق میں مارے گئے تو ایران نے اس طرح کا ردعمل نہیں دیا تھا جیسا اب دے رہا ہے۔مزید برآں، امریکہ وینزویلا کے آپریشن کے بعد بھی کافی پراعتماد تھا جو بغیر کسی مزاحمت کے چند گھنٹوں میں مکمل ہوگیا تھا۔لیکن ایران نے اس بار امریکہ کو غلط ثابت کردیا۔یہ امریکہ کی سب سے بڑی اسٹریٹجک غلطی تھی۔ اگرچہ دونوں فریقوں نے ایک دوسرے کے خلاف بھرپور فوجی کارروائیاں کی ہیں، لیکن کئی ایسے شعبے ہیں جہاں امریکہ اور اسرائیل ضرورت سے زیادہ خوداعتمادی کا شکار رہے اور غفلت میں پکڑے گئے۔رپورٹس کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعتراف کیا ہے کہ متعدد امریکی اور اسرائیلی اڈوں پر ایران کے بیک وقت حملوں نے انہیں حیران کردیا۔بحرِ ہند کے خطے میں 4000 کلومیٹر دور ڈیگو گارسیا پر ایران کے انٹرمیڈیٹ رینج بیلسٹک میزائل حملے نے جنگ کو ایک نیا رخ دے دیا ہے، کیونکہ اس سے ایرانی میزائلوں کی طویل فاصلے تک مار کرنے کی صلاحیت کا اندازہ ہوتا ہے۔اس کے علاوہ، 22 مارچ کو اسرائیل کے شہر جنوبی ڈیمونا میں ایٹمی تنصیبات پر ایرانی میزائل حملے نے اسرائیلی میزائل ڈیفنس سسٹم کی کمزوری کو ثابت کردیا ہے۔ اسرائیلی حکام کا کہنا ہے کہ وہ اس بات کی تحقیقات کریں گے کہ اسرائیلی انٹرسیپٹرز آنے والے میزائلوں کو روکنے میں کیوں ناکام رہے۔ایرانی رہنماؤں نے بارہا کہا ہے کہ اگر امریکہ اور اسرائیل نے ایران میں زمینی افواج بھیجیں تو انہیں مزید حیرت انگیز سرپرائزز ملیں گے۔ جون 2025 اور پھر فروری 2026 میں ایٹمی اور فوجی ڈھانچے پر بڑے حملوں کے باوجود، ایرانی حکومت منہدم نہیں ہوئی جیسا کہ کچھ حلقوں کو امید تھی۔اس کے برعکس تہران کا موقف مزید سخت ہوگیا۔بعض تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ امریکہ ایران کی بیلسٹک میزائل صلاحیتوں کا درست اندازہ لگانے میں ناکام رہا۔'رورنگ لائن' جیسے آپریشنز کے بعد بھی ایران نے کافی ذخیرہ برقرار رکھا ہے اور امریکی اڈوں اور علاقائی اہداف پر جوابی حملے جاری رکھے ہوئے ہیں۔فوجی اور تزویراتی غلطیوں کے علاوہ، معاشی غلط فہمی بلاشبہ امریکہ اور اسرائیل کی سب سے بڑی غلطی ہے۔ ایران کی جانب سے تزویراتی اہمیت کی حامل آبنائے ہرمز کی بندش اور امریکی اڈوں کی میزبانی کرنے والے خلیجی ممالک پر حملوں نے عالمی توانائی کی منڈیوں کو بری طرح متاثر کیا ہے۔آبنائے ہرمز کی بندش سے عالمی منڈیوں میں ایک سونامی آگئی ہے اور خام تیل کی قیمتیں 100 امریکی ڈالر فی بیرل سے تجاوز کر گئی ہیں۔ 2025 میں ایران کی ایٹمی تنصیبات پر حملوں کے بعد امریکہ کا خیال تھا کہ ایران کا ایٹمی پروگرام کم از کم دو سال پیچھے چلا گیا ہے۔ تاہم اب رپورٹس بتاتی ہیں کہ ایران نے شاید اپنا اعلیٰ افزودہ یورینیم کا ذخیرہ چھپا رکھا تھا۔امریکی اڈوں کی میزبانی کرنے والے خلیجی ممالک پر ایرانی حملوں کے ساتھ ہی یہ جنگ ایک 'پروکسی' مرحلے میں داخل ہوگئی ہے، جو براہ راست حملوں سے آگے بڑھ کر ایک کثیر جہتی غیر روایتی جنگ بن چکی ہے۔اس کے علاوہ، ٹرمپ کے اشتعال انگیز بیانات جیسے "ایران کا نقشے سے خاتمہ" یا اس کی فوج اور فضائیہ کی مکمل تباہی کے دعوے بھی اس صورتحال کے برابر کے ذمہ دار ہیں۔ان بیانات کے فوراً بعد ایران کی جانب سے اچانک جوابی میزائل حملے کیے گئے۔ٹرمپ کے بیانات ان کی فاش اسٹریٹجک غلط فہمی، ضرورت سے زیادہ جوش اور ناقص انٹیلیجنس رپورٹس کی نشاندہی کرتے ہیں، جنہوں نے براہ راست جنگ کی طوالت اور غیر یقینی صورتحال میں اضافہ کیا۔ 20 مارچ کو ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ ایران کی فوج "تباہ" اور "ختم" ہوچکی ہے، اور وہ شروع سے کہہ رہے تھے کہ یہ جنگ محض چار پانچ ہفتوں کا آپریشن ہوگی۔مگر آج 23 مارچ تک اس کا کوئی اختتام نظر نہیں آرہا۔ٹرمپ کی اشتعال انگیز بیان بازی نے ایران کو جھکنے کے بجائے مزید ڈٹ جانے پر مجبور کیا۔ایران کو "مٹانے" کی دھمکیوں کو تہران نے اپنے وجود کے لیے خطرہ سمجھا، جس سے ان کے عزم میں مزید سختی آئی۔ٹرمپ اس وقت کچھ نرم پڑتے دکھائی دیے جب انہوں نے کہا کہ وہ کارروائیاں "ختم" کررہے ہیں، لیکن اس بیان کے فوراً بعد ایران کی نطنز ایٹمی تنصیب پر حملے نے ان کے ناقابلِ پیش گوئی ہونے کو ثابت کردیا۔ دوسری جانب اتوار کو ایران نے جنگ کے خاتمے کے لیے چھ شرائط بھی پیش کیں۔ بظاہر نرم اور مفاہمانہ بیانات کے باوجود جنگ کی شدت بدستور برقرار ہے۔

کچھ کارروائیاں، چند سرگرمیاں

مشرقِ وسطیٰ بحران کا خمیازہ
غریب عوام کو اُٹھانا پڑے گا: ڈاکٹر فاروق

یو پی آئی//پوری عالم انسانیت مشرقِ وسطیٰ میں جاری بحران پر گہری تشویش میں مبتلا ہے، اور اس کے فوری خاتمے کے لئے امن پسند ممالک، او آئی سی اور اقوامِ متحدہ کو بروقت اور موثر اقدامات کرنے چاہئیں۔اس بے قابو جنگ کے اثرات پوری دنیا میں محسوس کئے جارہے ہیں اور مستقبل میں اس کا سب سے زیادہ بوجھ غریب عوام کو برداشت کرنا پڑے گا۔ان باتوں کا اظہار صدر نیشنل کانفرنس فاروق عبداللہ نے اپنی رہائش گاہ گپکار روڈ پر جموں وکشمیر اور لداخ کے مختلف علاقوں سے آئے عوامی وفود، معزز شہریوں، پارٹی لیڈران، عہدیداران اور کارکنان سے ایام عید اور آج ملاقات کے دوران کیا۔اس موقع پر پارٹی کے نائب صدر اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ بھی موجود تھے۔دونوں رہنماؤں نے ملاقی ہونے والوں کو عید کی مبارکباد پیش کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ماہِ رمضان اور عیدالفطر کے صدقے جموں وکشمیر کے عوام کو خوشحالی، سکون، ترقی اور کامیابی عطا فرمائے۔انہوں نے ایران، امریکہ اور اسرائیل کے درمیان جاری کشیدگی کے خاتمے کے لئے بھی دعا کی اور خبردار کیا کہ اس تنازع کے مستقبل میں سنگین نتائج سامنے آسکتے ہیں۔ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ صیہونی طاقتیں ہمیشہ اسلام اور انسانیت کے خلاف سازشیں کرتی رہی ہیں اور روزِ اول سے مسلم دنیا میں اختلافات پیدا کرنے کی کوشش کی گئی۔انہوں نے زور دیا کہ اُمتِ مسلمہ کو باہمی اتحاد کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایران، فلسطین، لبنان اور دیگر ممالک میں جاری اسرائیلی حملوں کو روکنے کے لئے مشترکہ اقدامات کرنے چاہئیں۔جموں وکشمیر کے آئینی اور جمہوری حقوق کی بحالی کا مطالبہ دہراتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ آئینِ ہند کے تحت حاصل حقوق کی جلد از جلد بحالی ضروری ہے، تاکہ عوام کا اعتماد بحال ہوسکے۔

ندی مرگ قتل عام کے 23 سال بعد
پنڈت برادی کے لوگ گاؤں لوٹے

کے این ایس//جنوبی کشمیر کے پہاڑی ضلع شوپیان کے ندی مرگ قتل عام کے 23 ویں برسی کے موقعے پر مقامی کشمیری پنڈت گاؤں واپس لوٹے۔اس موقعے پر یہاں ہندو مسلم براری نے قتل عام میں مارے گئے تمام افراد کو یاد کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کی ہے۔مشترکہ غم اور یکجہتی کے ایک پُرجوش ماحول میں، درجنوں کشمیری پنڈت پیر کو جنوبی کشمیر کے شوپیان ضلع کے ندی مرگ گاؤں میں 2003ء کے قتل عام کی 23 ویں برسی کی یاد میں واپس آئے، جس میں مقامی مسلمانوں اور اس وحشیانہ حملے میں مارے گئے افراد کے رشتہ داروں نے 24 ہلاک ہونے والوں کے لئے ابدی سکون کی دعا کی۔اسے قبل یہ تقریب زیادہ تر جموں میں منعقد کی جاتی تھی تاہم اب کی بار یہ تقریب جائے حادثے پر ہی منعقد کی گئی ہے جس میں مقامی مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی ہے۔اس موقعے پر جہاں ایک طرف اس دردناک واقعے میں مارے گئے افراد قتل بے گناہی کے زخم دوبارہ تازہ ہوئے وہی دوسری جانب پنڈت برادی کے لوگوں کی واپسی پر خوشی کا ظہار کیا گیا۔23 مارچ 2003ء کو مزکورہ گاؤں میں دہشت گردوں نے گاؤں میں دھاوا بول کر 24 بے گناہ کشمیری پنڈت کو قتل کیا تھا۔پیر کے روز فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو اجاگر کرنے والے جذباتی اشارے میں، مقامی مسلمان باشندے واپس آنے والے پنڈتوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملاکر کھڑے ہوئے۔

پی ڈی پی رکنِ اسمبلی وحید پرہ کا
نئے ڈویژنز اور اضلاع کے قیام کا بل پیش

یو پی آئی// جموں وکشمیر اسمبلی کے بجٹ اجلاس کے دوران پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے رکنِ اسمبلی وحید پرہ نے ایک اہم نجی بل پیش کیا ہے جس میں خطے کی انتظامی از سرِ نو تشکیل کے لیے نئے ڈویژنز، اضلاع، سب ڈویژنز اور تحصیلوں کے قیام کا مطالبہ کیا گیا ہے۔جموں وکشمیر ٹیریٹوریل ایڈمنسٹریٹوری آرگنائزیشن بل 2026 کے عنوان سے پیش کیے گئے اس مسودے میں تجویز دی گئی ہے کہ موجودہ کشمیر اور جموں ڈویژنز کے علاوہ دو نئے انتظامی ڈویژنز—چناب ڈویژن جس کا صدر دفتر ڈوڈہ میں ہوگا، اور پیر پنجال ڈویژن جس کا صدر دفتر راجوری میں ہوگا— تشکیل دیے جائیں تاکہ وسیع جغرافیائی علاقوں اور پہاڑی خطوں میں بہتر گورننس کو یقینی بنایا جاسکے۔بل میں کشمیر ڈویژن میں متعدد نئے اضلاع کے قیام کی سفارش بھی شامل ہے، جن میں ترال۔اونتی پورہ پہاڑی ضلع، اشمقام۔پہلگام پہاڑی ضلع، بیروہ، سوپور، ہندوارہ، گریز، ٹنگڈار۔کرناہ پہاڑی ضلع اور نور آباد پہاڑی ضلع شامل ہیں۔اسی طرح جموں ڈویژن میں نوشہرہ، بھدرواہ، بانہال، ٹھٹھری، اکھنور، بلاور، کوٹرنکہ اور مینڈھر کو نئے پہاڑی اضلاع کے طور پر قائم کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔بل کے مطابق ان نئے انتظامی یونٹوں کے قیام کا بنیادی مقصد جغرافیائی رکاوٹوں، دور دراز علاقوں اور موجودہ انتظامی ڈھانچے میں پائے جانے والے عدم توازن کو دور کرنا ہے تاکہ عوامی خدمات تیزی اور شفافیت کے ساتھ فراہم کی جاسکیں۔مسودے میں مزید کہا گیا ہے کہ سرکار کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی بھی ضلع کو کشمیر، جموں، چناب یا پیر پنجال ڈویژن میں شامل کرے، بشرطیکہ اس میں جغرافیائی تسلسل، سماجی وثقافتی ہم آہنگی اور علاقائی ترقی کا توازن برقرار رہے۔بل کے مطابق نئے انتظامی یونٹوں کا قیام حکومت کے لیے ایک ایسا فریم ورک فراہم کرے گا جس کے ذریعے بڑے علاقوں کو چھوٹے انتظامی مراکز میں تقسیم کرکے مقامی آبادی کو قریب ترین سطح پر گورننس اور ترقیاتی فوائد فراہم کیے جاسکیں۔یہ نجی بل اسمبلی سیکریٹریٹ کو غور وخوض کے لیے پیش کردیا گیا ہے اور اسے موجودہ بجٹ اجلاس کے دوران زیر بحث لایا جائے گا۔ اجلاس کا دوسرا مرحلہ 27 مارچ سے شروع ہوگا اور 4 اپریل تک جاری رہے گا۔ سیشن کے پہلے مرحلے میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے چھ فروری کو بجٹ پیش کیا تھا جس کے بعد مختلف محکموں کی گرانٹس پر تفصیلی بحث ہوئی اور انہیں منظوری دی گئی۔اسمبلی کی کاروباری شیڈول کے مطابق 30 مارچ اور یکم اپریل کو نجی اراکین کے بل جبکہ 31 مارچ اور 2 اپریل کو نجی اراکین کی قراردادیں پیش کی جائیں گی۔

خبر و نظر

مصنوعی ذہانت، ڈرونز، روبوٹس اور میزائل
جنگ وجدل کا نیا دور

یو این آئی اسپیشل

تحریر: ڈاکٹر اوپر سادراؤ

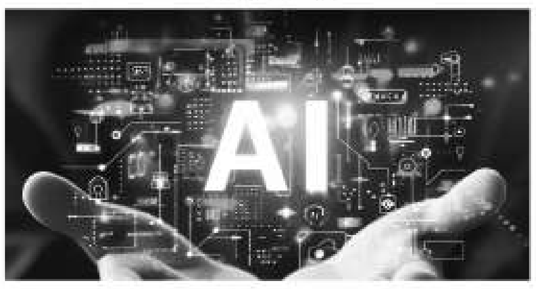

اکیسویں صدی مصنوعی ذہانت (اے آئی)، ڈرونز، روبوٹس اور جدید میزائل سسٹم کے ایک نئے دور کا آغاز کرچکی ہے۔یہ ٹیکنالوجیز نہ صرف شہری زندگی کو تبدیل کررہی ہیں بلکہ فوجی حکمت عملیوں اور عالمی سلامتی کے ڈھانچے کو بھی از سرِ نو ترتیب دے رہی ہیں۔ان کی موجودہ حیثیت تیز رفتار جدت کی عکاسی کرتی ہے، جبکہ ان کا مستقبل بے پناہ مواقع اور کئی اخلاقی چیلنجز پر مشتمل ہے۔آج مصنوعی ذہانت جدید تکنیکی ترقی کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔

فوجی میدان میں، اے آئی کا استعمال نگرانی، لاجسٹکس اور فیصلہ سازی میں مددگار نظاموں کے لیے کیا جارہا ہے۔امریکی محکمہ دفاع کے 'پروجیکٹ میون' جیسے پروگرام تصاویر کے وسیع ذخیرے کا تجزیہ کرنے کے لیے اے آئی کا استعمال کرتے ہیں، جس سے اہداف کی شناخت میں لگنے والا وقت کم ہوجاتا ہے۔اے آئی سینسرز اور 'مشین لرننگ' کی مدد سے آلات کی حقیقی وقت میں نگرانی کرتا ہے، جس سے پیچیدہ مشینری کی محفوظ اور موثر کارکردگی یقینی بنتی ہے۔شہری زندگی میں اے آئی صحت، زراعت اور مالیاتی نظام کا حصہ بن چکی ہے۔

مستقبل میں اے آئی مزید خودمختار ہوجائے گی، جس سے نظام خود آزادانہ فیصلے کرنے کے قابل ہوں گے۔تاہم، یہ اخلاقی خدشات پیدا کرتا ہے، خاص طور پر خودمختار مہلک ہتھیاروں میں اس کا استعمال۔ماہرین اور پالیسی ساز اس کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے بین الاقوامی ضابطوں پر زور دے رہے ہیں۔ڈرونز کا استعمال فوجی اور شہری دونوں شعبوں میں ہورہا ہے۔دنیا بھر کی افواج ڈرونز کو جاسوسی، نگرانی اور درست نشانے بازی کے لیے استعمال کررہی ہیں۔مثال کے طور پر، 'ایف پی وی' ڈرونز جدید تنازعات میں بکتر بند اہداف پر درست حملوں کے لیے تیزی سے استعمال ہورہے ہیں۔یہ میدانِ جنگ کی صورتحال سے فوری آگاہی فراہم کرکے جنگی حربوں کو بدل رہے ہیں۔

شہری شعبوں میں ڈرونز سامان کی ترسیل، فصلوں کی نگرانی اور آفات کے دوران امدادی کاموں میں مدد دیتے ہیں۔مستقبل میں اے آئی سے لیس 'ڈرون سوارمز' (ڈرونز کا ایک بڑا گروہ جو پرندوں کے غول کی طرح منظم اڑان بھرتا ہے) مربوط حملوں کے ذریعے جنگی نظام میں انقلاب لاسکتے ہیں۔لیکن ڈرونز کا پھیلاؤ رازداری، سیکورٹی اور ریگولیشن کے حوالے سے سوالات بھی کھڑے کرتا ہے۔روبوٹس کو بارودی مواد کو ناکارہ بنانے، رسد کی فراہمی اور طبی امداد کے لیے تعینات کیا جارہا ہے۔

صنعتوں میں روبوٹس انسانوں کے ساتھ مل کر خطرناک کام انجام دے رہے ہیں، جبکہ صحت کے شعبے میں یہ سرجری میں معاون ثابت ہورہے ہیں۔مستقبل میں ایسے 'ہیومنائیڈ' (انسان نما) روبوٹس کا تصور کیا جارہا ہے جو جنگی کارروائیوں اور آفات میں امداد کے ساتھ ساتھ شہری زندگی میں رفاقت بھی فراہم کرسکیں گے۔تاہم، انسانی سپاہیوں کی جگہ مشینوں کی تعیناتی اور ملازمتوں کے خاتمے پر بحث جاری ہے۔

میزائل ٹیکنالوجی بھی ڈرامائی طور پر بدل چکی ہے۔جدید میزائل اب اے آئی سے لیس گائیڈنس سسٹم کے حامل ہیں جو انسانی مداخلت کے بغیر درست نشانہ لگاتے ہیں۔'ہائپرسونک' میزائل، جن پر امریکہ، روس اور چین جیسی بڑی طاقتیں کام کررہی ہیں، آواز کی رفتار سے پانچ گنا زیادہ ماک 5 رفتار سے سفر کرسکتے ہیں، جس کی وجہ سے روایتی دفاعی نظام کے لیے انہیں روکنا تقریباً ناممکن ہے۔ان تمام ٹیکنالوجیز کا ملاپ جہاں انسانی ہمدردی کے کاموں (جیسے دور دراز علاقوں میں ادویات پہنچانا) کے لیے فائدہ مند ہے، وہیں اس کے خطرات بھی سنگین ہیں۔"قاتل روبوٹس" انسانی نگرانی کے بغیر حملے کرسکتے ہیں، جو ایک بڑا اخلاقی مسئلہ ہے۔اگر یہ ٹیکنالوجی دہشت گردوں کے ہاتھ لگ جائے تو وہ ڈرونز کو مہلک ہتھیار بناسکتے ہیں یا اے آئی کو پروپیگنڈے کے لیے استعمال کرسکتے ہیں۔مختصر یہ کہ مصنوعی ذہانت، ڈرونز، روبوٹس اور میزائلوں کا دور شروع ہوچکا ہے۔

یہ ٹیکنالوجیز معاشروں کے کام کرنے اور افواج کے لڑنے کے طریقے کو بدل رہی ہیں۔آنے والی دہائیاں نہ صرف تکنیکی کامیابیوں سے بلکہ اس حکمت عملی سے بھی پہچانی جائیں گی جس کے تحت معاشرے ان کا استعمال کریں گے۔جدت اور کنٹرول کے درمیان توازن ہی یہ طے کرے گا کہ آیا انسانیت ان ٹیکنالوجیز کو ترقی کے لیے استعمال کرتی ہے یا ان کے غلط استعمال سے تباہی کا سامنا کرتی ہے۔

کارپوریٹ قانون (ترمیمی) بل 2026 کو مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے پاس بھیجا گیا

نئی دہلی، 23 مارچ (یو این آئی) وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے پیر کو کارپوریٹ قانون (ترمیمی) بل، 2026 لوک سبھا میں پیش کیا، جسے غور کے لیے مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے پاس بھیجا گیا تھا۔ بل کی مخالفت کرتے ہوئے کانگریس کے منیش تیواری نے کہا کہ بل میں آئینی اور قانونی طور پر خامیاں ہیں اور یہ عوامی مفاد میں نہیں ہے۔ ترنمول کانگریس کے سوگتا رائے نے کہا کہ بل کے التزامات کے مطابق کمپنیوں کی سماجی ذمہ داری کم کر دی جائے گی۔ کمپنیاں اپنے منافع کا دو فیصد سماجی ذمہ داری میں دیتی ہیں۔ اس بل کے نافذ ہونے سے یہ رقم کم ہو جائے گی۔ اس شق میں ترمیم کی ضرورت نہیں ہے۔ ڈی ایم کے کے ڈاکٹر ٹی سمتی نے بھی بل کی مخالفت کی۔ اس پر محترمہ سیتارمن نے کہا کہ یہ بل دو سال کی بحث کے بعد لایا گیا ہے۔ یہ بل کارپوریٹ گورننس اور کمپنیوں میں مزید سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے مقصد سے لایا گیا ہے۔

آیوشمان بھارت یوجنا میں بڑی توسیع، 36 ہزار سے زیادہ اسپتالوں کا اضافہ

نئی دہلی، 23 مارچ (یو این آئی) صحت کی دیکھ بھال کی اہم اسکیم آیوشمان بھارت - پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا (اے بی-پی ایم جے اے وائی) میں ایک بڑی توسیع ہوئی ہے، اس کے تحت ملک میں فہرست میں شامل اسپتالوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ سرکاری معلومات کے مطابق 28 فروری 2026 تک یہ تعداد بڑھ کر 36,229 ہو گئی ہے، جو اسکیم کے آغاز کے مقابلے میں پانچ گنا زیادہ ہے۔ یہ جانکاری صحت اور خاندانی بہبود کے مرکزی وزیر مملکت پرتاپ راؤ جادھو نے لوک سبھا میں ایک تحریری جواب میں دی۔ مسٹر جادھو کے مطابق اس اسکیم کے تحت اب تک کل 11.69 کروڑ لوگوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ان میں سے 6.74 کروڑ علاج پرائیویٹ اسپتالوں میں ہوا ہے۔ مسٹر جادھو نے بتایا کہ اسکیم کے قواعد کے مطابق، فہرست میں شامل اسپتال کسی بھی اہل مستفید کے علاج سے انکار نہیں کر سکتے ہیں۔ اگر کوئی اسپتال علاج سے انکار کرتا ہے یا کسی قسم کی گڑبڑی ہوتی ہے، تو فائدہ اٹھانے والے شکایت درج کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے سنٹرل گریوینس ریڈرسل مینجمنٹ سسٹم (سی جی آر ایم ایس) اور 24 گھنٹے ٹول فری نمبر 14555 دستیاب ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ شکایات کے حل کے لیے تین سطحی نظام — ضلع، ریاستی اور قومی — قائم کیا گیا ہے۔ ہر سطح پر نوڈل افسران اور کمیٹیاں شکایات کی تحقیقات اور حل کرتی ہیں۔ مسٹر جادھو نے یہ بھی وضاحت کی کہ اسکیم میں اسپتال کی شمولیت ایک جاری عمل ہے۔ جو بھی اسپتال مقررہ معیارات پر پورا اترتے ہیں انہیں پینل میں شامل کیا جاتا ہے۔ نجی اسپتالوں کے لیے شرکت مکمل طور پر رضاکارانہ ہے۔ مسٹر جادھو نے کہا کہ اس اسکیم کے ذریعے حکومت کا مقصد غریبوں اور ضرورت مندوں کو بہتر اور سستی صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنا ہے، اس طرح ملک میں صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کو مضبوط کرنا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، 2018-19 میں، اسکیم کے تحت صرف 6,917 اسپتال جڑے تھے، جن میں 3,013 سرکاری اور 3,904 نجی اسپتال شامل تھے۔ یہ تعداد اب بڑھ کر 36,229 ہو گئی ہے جس میں 19,483 سرکاری اور 16,746 نجی اسپتال شامل ہیں۔ سرکاری معلومات کے مطابق، اسکیم کے تحت استفادہ کنندگان ملک بھر کے ان تمام درج اسپتالوں میں علاج کروا سکتے ہیں۔

تلنگانہ نے فلپائن کو 22,750 میٹرک ٹن چاول برآمد کیا، 81.9 کروڑ روپے کی آمدنی حاصل کی

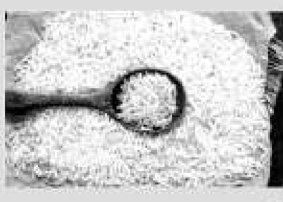

حیدرآباد، 23 مارچ (یو این آئی) تلنگانہ کے شہری سپلائی کے وزیر کیپٹن این. اتم کمار ریڈی نے پیر کو اسمبلی میں بتایا کہ ریاست نے اب تک فلپائن کو 22,750 میٹرک ٹن چاول برآمد کیا ہے، جس سے خاطر خواہ آمدنی حاصل ہوئی ہے۔ سوال و جواب کے دوران ارکان اسمبلی کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے وزیر نے کہا کہ یہ برآمد دو کھیپوں میں کیا گیا۔ پہلی کھیپ 6 اپریل 2025 کو 12,750 میٹرک ٹن اور دوسری کھیپ 7 مئی 2025 کو 10,000 میٹرک ٹن کی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ چاول کا برآمدی نرخ 3,600 روپے فی کوئنٹل تھا، جبکہ خریف مارکیٹنگ سیشن 2022-23 کی اقتصادی لاگت کی بنیاد پر انڈین فوڈ کارپوریشن (ایف سی آئی) کی گریڈ-اے قسم کی قیمت 3,446 روپے فی کوئنٹل تھی۔ وزیر نے اطلاع دی کہ ریاست نے ان برآمدات سے 81.90 کروڑ روپے کی آمدنی حاصل کی ہے، جس میں اب تک 1.13 کروڑ روپے کا خالص منافع شامل ہے۔

بحران کا شکار ہاؤسنگ پروجیکٹس کو شرائط پوری ہونے پر ہی مدد ملے گی/سیتارمن

نئی دہلی، 23 مارچ (یو این آئی) وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے کہا ہے کہ حکومت بحران کا شکار ہاؤسنگ اسکیموں کو مکمل کرنے کے لیے پرعزم ہے، لیکن اس کے لیے پروجیکٹ کی شرائط کا پورا ہونا ضروری ہے، تب ہی پروجیکٹ کے لیے امداد دی جا سکتی ہے محترمہ سیتارمن نے پیر کے روز لوک سبھا میں ایک سوال کے جواب میں کہا کہ بحران کا شکار ہاؤسنگ پروجیکٹس کے لیے سوامی اسکیم کے تحت پہلا مرحلہ 2022 تک چلا۔ اس مرحلے کے لیے 15000 کروڑ روپے سے زائد مختص کیے گئے تھے، جن میں سے صرف 10000 کروڑ روپے خرچ ہوئے ہیں۔ سال 2022 کے بعد سے دوسرا منصوبہ جاری ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ ان پروجیکٹس کے لیے کچھ شرائط رکھی گئی ہیں اور ان سب کا پورا ہونا لازمی ہے۔ اس کے لیے ایک حد مقرر کی گئی ہے اور اگر پروجیکٹ (مقررہ معیار پر) پورا نہیں اترتا تو اس کے لیے سوامی اسکیم دستیاب نہیں ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ سوامی اسکیم کے لیے چھ شرائط رکھی گئی ہیں۔ اگر اس اسکیم سے فائدہ اٹھانا ہے تو ہر منصوبے کے لیے ان شرائط کا پورا ہونا ضروری ہے۔ محترمہ سیتارمن نے کہا کہ اسکیم کا پہلا مرحلہ مکمل ہو چکا ہے، لیکن وہ جانتی ہیں کہ اب بھی بہت سے لوگ ایسے ہیں جنہیں اس کا فائدہ نہیں مل سکا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان اسکیموں کے لیے جہاں ضروری شرائط پوری ہیں، وہاں پروجیکٹس پر عمل درآمد کیا جا رہا ہے۔ اس کے تحت راجستھان اور کرناٹک میں چھ چھ، اور کئی دیگر ریاستوں میں پروجیکٹس چل رہے ہیں۔

سلنڈر میں 14 کلو کے بجائے 10 کلو گیس دینے کی رپورٹ محض افواہ/حکومت

نئی دہلی، 23 مارچ (یو این آئی) حکومت نے رسوئی گیس سلنڈر میں 14 کلو کے بجائے 10 کلو گیس دینے کی رپورٹس کو سراسر افواہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ صرف قیاس آرائیوں پر مبنی ہیں اور حکومت کا ایسا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ حکومت نے گیس سلنڈر کی کمی سے پریشان مہاجر مزدوروں کے مسائل حل کرنے کی سمت میں قدم اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ اب انہیں ریاستوں کے ذریعے پانچ کلو کے سلنڈر فراہم کیے جائیں گے۔ گزشتہ تین ہفتوں میں تقریباً ساڑھے تین لاکھ نئے تجارتی اور گھریلو پی این جی کنکشن دیے گئے ہیں۔ اب تک ایل پی جی کے ایک لاکھ 90 ہزار صارفین پی این جی پر منتقل ہو چکے ہیں۔ ہندوستان میں ایل پی جی کی کل مانگ کا 50 سے 60 فیصد گھریلو پیداوار سے پورا کیا جا رہا ہے۔ گزشتہ چند دنوں میں 33 ہزار مقامات پر چھاپے مارے گئے ہیں اور تقریباً 150 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ مغربی ایشیائی ممالک سے اب تک 3 لاکھ 75 ہزار ہندوستانی وطن واپس آ چکے ہیں، جبکہ ایران کی سرحد سے اب تک 1031 ہندوستانی باہر نکل چکے ہیں۔ وزارت پٹرولیم کی جوائنٹ سکریٹری سجاتا شرما نے پیر کے روز مغربی ایشیا کے بحران سے پیدا ہونے والی صورتحال پر منعقدہ بین الوزارتی بریفنگ میں کہا کہ 14 کلو کے بجائے 10 کلو گیس دینے کی رپورٹ افواہ ہے۔ انہوں نے کہا، "14 کلو کو 10 کلو کرنے کی جو بات کہی جا رہی ہے، وہ مکمل طور پر قیاس آرائی ہے اور ایسی کسی بھی بات پر کوئی تبصرہ یا وضاحت نہیں دی جا سکتی۔ ایسی باتوں اور افواہوں پر بھروسہ نہ کریں۔" جوائنٹ سکریٹری نے مزید کہا کہ سپلائر ممالک سے ایل پی جی کی دستیابی اب بھی تشویش کا باعث ہے، لیکن کسی بھی ڈسٹری بیوٹر کی جانب سے ابھی تک گیس کی کمی کی اطلاع نہیں ملی۔ انہوں نے کہا کہ تمام پٹرول پمپ معمول کے مطابق کام کر رہے ہیں اور ہر جگہ ایندھن دستیاب ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے واضح کیا کہ کسی خاص ملک سے خریداری تکنیکی اور تجارتی فیصلے ہوتے ہیں جو تیل کی مارکیٹنگ کمپنیاں خود کرتی ہیں۔ تجارتی ایل پی جی کی کمی سے ہونے والی پریشانی پر انہوں نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ اس تکلیف کو جتنا ممکن ہو کم کیا جائے۔ انہوں نے بتایا، "ہماری گھریلو ایل پی جی کی فراہمی پہلے کی طرح معمول پر ہے اور گھبراہٹ میں کی جانے والی بکنگ میں بھی کمی آئی ہے؛ جو تعداد 88 لاکھ تھی وہ اب گھٹ کر تقریباً 50 لاکھ رہ گئی ہے، لہٰذا صورتحال اب بہتر ہو رہی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ 5 کلو کا ایف ٹی ایل سلنڈر 19 کلو کے تجارتی سلنڈر سے الگ زمرے کا ہوتا ہے۔ پانچ کلو کا سلنڈر خاص طور پر مزدوروں اور مہاجر ورکرز کے لیے ہے جنہیں مشکلات کا سامنا تھا۔ یہ تمام سلنڈر ریاستی حکومتوں کے حوالے کر دیے گئے ہیں، جہاں سے انہیں ترجیحی بنیادوں پر ضرورت مندوں کو فراہم کیا جائے گا۔

کرناٹک: 5 جی کوریج میں بہار اور اتر پردیش سے پیچھے

بنگلورو، 23 مارچ (یو این آئی) ملک کے ٹیکنالوجی مرکز کے طور پر پہچانا جانے والا کرناٹک 5 جی کوریج کے معاملے میں بہار اور اتر پردیش جیسی ریاستوں سے کافی پیچھے ہے۔ لوک سبھا میں پیش کیے گئے اعداد و شمار سے اگلی نسل کے ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچے کے پھیلاؤ میں موجود خامیوں کا پتہ چلتا ہے۔ محکمہ مواصلات کی جانب سے لوک سبھا میں پیش کیے گئے اعداد و شمار کے مطابق کرناٹک میں 5 جی کوریج صرف 79.92 فی صد آبادی تک محدود ہے، جو قومی اوسط 86.16 فی صد سے کافی کم ہے۔ اس کے مقابلے میں بہار میں 94.52 فی صد جبکہ اتر پردیش میں 85.25 فی صد کوریج ہے۔ یہ تکنیکی شہرت اور زمینی سطح پر کنیکٹیویٹی کے درمیان فرق کو ظاہر کرتا ہے۔ اس صورتحال سے اس ریاست میں ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچے کی غیر مساوی رفتار پر سوالات اٹھتے ہیں، جسے اکثر جدت اور آئی ٹی پر مبنی ترقی میں آگے مانا جاتا ہے۔ اگرچہ کرناٹک نے بنگلورو کے ارد گرد ایک مضبوط ڈیجیٹل معیشت قائم کی ہے، لیکن اگلی نسل کی کنیکٹیویٹی کے فوائد زیادہ تر شہری علاقوں تک ہی محدود نظر آتے ہیں۔ ملک میں چوتھے سب سے زیادہ 34444 بیس ٹرانسیور اسٹیشن (بی ٹی ایس) اور 2.33 کروڑ 5 جی صارفین ہونے کے باوجود ریاست میں کوریج غیر مساوی ہے اور دیہی و دور دراز علاقوں میں اب بھی محدود رسائی ہے۔ ماہرین کے مطابق ٹیلی کام کمپنیوں کی جانب سے زیادہ آمدنی والے شہری بازاروں کو ترجیح دینا اس عدم توازن کی بڑی وجہ ہے۔ اس کے برعکس بہار اور اتر پردیش جیسی ریاستوں نے نسبتاً کم بنیادی ڈھانچے کے باوجود اپنی بڑی آبادی تک 5 جی کی رسائی پہنچانے میں کامیابی حاصل کی ہے، جو ظاہر کرتا ہے کہ حکمت عملی کے تحت تقسیم اور آخری مرحلے کی کنیکٹیویٹی نے اہم کردار ادا کیا ہے۔

روپیہ اپنی تاریخ کی کم ترین سطح پر پہنچ گیا

ممبئی 23 مارچ: نیوز ڈیسک: بھارتی روپیہ پیر کے روز اپنی تاریخ کی کم ترین سطح پر پہنچ گیا جس کی بڑی وجہ تیل کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ اور مشرق وسطیٰ میں جاری تنازع کے باعث توانائی کی سپلائی میں خلل کے خدشات ہیں جس سے ایشیا کی تیسری بڑی معیشت پر دباؤ بڑھ گیا ہے روپیہ امریکی ڈالر کے مقابلے میں 93.94 کی سطح تک گر گیا جو اس سے قبل جمعہ کے روز بننے والی 93.7350 کی کم ترین سطح سے بھی نیچے ہے علاقائی کرنسیاں بھی دباؤ میں رہیں اور 0.1 فیصد سے 0.8 فیصد تک کی دیکھی گئی کیونکہ ہفتے کے اختتام پر کشیدگی کم ہونے کی امیدیں کمزور پڑ گئیں جبکہ واشنگٹن اور تہران کے درمیان سخت بیانات کا تبادلہ جاری رہا اور جنگ چوتھے ہفتے میں داخل ہو گئی تیل کی قیمتوں میں اس ماہ 50 فیصد سے زیادہ اضافہ ہوا ہے جبکہ انٹرنیشنل انرجی ایجنسی کے مطابق موجودہ بحران 1970 کی دہائی کے تیل کے دونوں بڑے بحرانوں سے بھی زیادہ سنگین ہے۔ روپیہ جو تیل کی قیمتوں میں اضافے سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والی کرنسیوں میں شامل ہے جنگ کے آغاز سے اب تک تقریباً 3 فیصد کمزور ہو چکا ہے اسی عرصے کے دوران غیر ملکی سرمایہ کاروں نے بھارتی اسٹاک مارکیٹ سے 9.5 ارب ڈالر نکال لیے ہیں جس سے کرنسی پر مزید دباؤ پڑا ہے بی او اے گلوبل ریسرچ نے اب اندازہ لگایا ہے کہ جون 2026 تک روپیہ 94 کی سطح تک جا سکتا ہے۔

سیبی نے افسران کیلئے مفادات کے ٹکراؤ سے متعلق سخت قوانین منظور کئے

ممبئی 23 مارچ: نیوز ڈیسک: بھارت کے مارکیٹ ریگولیٹر سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا نے پیر کے روز اپنے افسران کے لیے مفادات کے ٹکراؤ سے متعلق سخت قوانین کی منظوری دے دی ہے نئے قواعد کے تحت سینئر افسران کو ادارے میں شامل ہوتے وقت اپنی ذاتی ایکویٹی سرمایہ کاری کو یا تو ختم کرنا ہوگا یا منجمد کرنا ہوگا اور ملازمت کے دوران کسی بھی قسم کی خرید و فروخت سے گریز کرنا ہوگا سیبی نے یہ اقدام اس وقت اٹھایا جب سابق چیئرپرسن مادھبی پوری بچ پر ہنڈن برگ ریسرچ کی جانب سے مفادات کے ٹکراؤ کے الزامات عائد کیے گئے تھے جن میں انہیں اڈانی گروپ سے جوڑا گیا تھا اس معاملے کی تحقیقات جاری تھیں تاہم بچ اور اڈانی گروپ نے ان الزامات کی تردید کی تھی نومبر 2025 میں قائم کردہ پینل نے وسیع اصلاحات کی سفارش کی تھی جن میں سے بیشتر کو سیبی بورڈ نے منظور کر لیا ہے یہ نئے قوانین وفاقی حکومت کی منظوری کے بعد نافذ العمل ہوں گے ترمیم شدہ قواعد کے مطابق سیبی کے اعلیٰ ترین چار درجات کے افسران بشمول چیئرپرسن کو اپنی غیر منقولہ جائیداد کی مکمل تفصیلات ظاہر کرنا ہوں گی یہ اصول وفاقی حکومت کے ان ضوابط کے مطابق ہے جس کے تحت افسران کو تقرری کے وقت اور جائیداد کی خرید و فروخت کے دوران اپنے اثاثے ظاہر کرنا لازم ہوتا ہے سیبی بورڈ نے یہ بھی ہدایت دی ہے کہ افسران ایسے معاملات سے خود کو الگ رکھیں جن میں ان کے مالی مفادات یا کسی بھی قسم کا ٹکراؤ موجود ہو اس مقصد کے لیے ایک ڈیجیٹل نظام بھی متعارف کرایا جائے گا۔

انڈیگو میں بڑی تقرری، سابق ایئر انڈیا ایکسپریس سربراہ کو ذمہ داری سونپی گئی

نئی دہلی 23 مارچ: نیوز ڈیسک: بھارت کی سب سے بڑی فضائی کمپنی انڈیگو نے پیر کے روز اعلان کیا کہ اس نے سابق ایئر انڈیا ایکسپریس کے سربراہ الوک سنگھ کو چیف اسٹریٹجی آفیسر مقرر کیا ہے یہ تقرری کمپنی کے سی ای او پیٹر ایلبرز کے استعفیٰ کے چند ہفتوں بعد عمل میں آئی ہے الوک سنگھ جو تقریباً پانچ برس تک ایئر انڈیا ایکسپریس کی قیادت کر چکے ہیں 6 اپریل سے انڈیگو میں اپنی نئی ذمہ داریاں سنبھالیں گے انڈیگو اس وقت بھارت کی تیزی سے ترقی کرتی ہوئی ہوا بازی کی صنعت میں تقریباً 65 فیصد مارکیٹ شیئر رکھتی ہے تاہم گزشتہ برس دسمبر میں کمپنی کو اپنے 20 سالہ سفر کے سب سے بڑے بحران کا سامنا کرنا پڑا جب ملک بھر میں 4500 پروازیں منسوخ کرنی پڑیں بعد ازاں ریگولیٹری حکام نے سی ای او پیٹر ایلبرز کو پروازوں کے آپریشن اور بحران سے نمٹنے میں ناکافی نگرانی پر سرزنش بھی کی تھی الوک سنگھ اپنی نئی ذمہ داری میں براہ راست کمپنی کے شریک بانی اور مینیجنگ ڈائریکٹر راہول بھاٹیا کو رپورٹ کریں گے جو فی الحال عبوری طور پر کمپنی کی قیادت کر رہے ہیں۔

رسم چہارم

یہ خبر نہایت ہی دکھ اور افسوس کے ساتھ دی جاتی ہے کہ ہماری والدہ محترمہ فاطمہ بیگم زوجہ مرحوم شیخ غلام قادر ساکنہ کوکر بازار لعل چوک سرینگر حال گوپال پورہ واتھورہ نزدیک گورنمنٹ ہائر سکنڈری سکول اس دُنیائے فانی سے انتقال کرگئی۔ مرحومہ کی اجتماعی فاتحہ خوانی بروز بدھوار بمطابق 25 مارچ 2026 صبح 10.00 بجے ان کے آبائی مقبرہ واقعہ ڈلگیٹ ملہ ٹینگ نزدیک یو این او (UNO) دفتر انجام دی جائے گی۔

سوگواران: شیخ محمد ایوب، شیخ پرویز احمد (فرزند)

فون نمبرات: 9149583920, 9796327240, 9469411706

پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں مستحکم رہیں

نئی دہلی، 23 مارچ (یو این آئی) بین الاقوامی بازار میں خام تیل کی قیمتوں میں تیزی کے باوجود پیر کے روز پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں مستحکم رہیں۔ ملک کی سب سے بڑی تیل مارکیٹنگ کمپنی انڈین آئل کارپوریشن کے مطابق قومی دارالحکومت میں آج پیٹرول کی قیمت 94.77 روپے اور ڈیزل کی 87.67 روپے فی لیٹر پر برقرار رہی۔ پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں 30 اکتوبر 2024 کے بعد سے کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ انڈین آئل کے پریمیم پیٹرول ایکس پی 95 کی قیمت 20 مارچ کو دو روپے بڑھائی گئی تھی۔ دہلی میں اس کی قیمت اب 101.89 روپے فی لیٹر ہو گئی ہے۔ انڈین آئل کے پریمیم ڈیزل ایکس جی کی قیمت 91.49 روپے فی لیٹر پر مستحکم ہے۔ ممبئی میں پیٹرول کی قیمت 103.54 روپے، چنئی میں 100.84 روپے اور کولکاتہ میں 105.45 روپے فی لیٹر ہے۔ ڈیزل ممبئی میں 90.03 روپے، چنئی میں 92.39 روپے اور کولکاتہ میں 92.02 روپے فی لیٹر فروخت ہو رہا ہے۔ خام تیل کی قیمت 110 ڈالر فی بیرل سے تجاوز کرنے کے علاوہ روپے کی مسلسل گراوٹ بھی تیل مارکیٹنگ کمپنیوں پر قیمتیں بڑھانے کا دباؤ ڈال رہی ہے۔ تاہم فی الحال وہ صارفین پر زیادہ بوجھ ڈالنا نہیں چاہتیں۔

زائیڈس نے سیماگلوٹائڈ انجیکشن پیش کیا

نئی دہلی، مارچ (یو این آئی) لائف سائنسز کمپنی زیڈس لائف سائنسز لمیٹڈ نے ذیابیطس کے انجیکشن سیماگلوٹائڈ کو سیمگلن، ماشیما اور آلٹری، ان تین برانڈ ناموں سے پیش کیا ہے۔ کمپنی نے پیر کے روز ایک بیان میں کہا کہ اس دوا کے پیٹنٹ ختم ہونے کے بعد اسے ہندوستان میں متعارف کرایا گیا ہے۔ کمپنی نے بتایا کہ ہندوستان کے ڈرگ کنٹرولر جنرل (ڈی سی جی آئی) پہلے ہی ٹائپ 2 ذیابیطس ملیٹس اور موٹاپے کے علاج کے لیے اس انجیکشن کی تیاری اور مارکیٹنگ کی منظوری دے چکے ہیں۔

PUBLIC NOTICE

In my Aadhar Card bearing No. 892871430036 my credentials has been wrongly mentioned as Shabeena Akhter W/o Riyaz Ahmad Dar R/o Alamdar Colony, Lal Bazar, Near Ahlihadees Masjid, Lal Bazar Srinagar DOB: 04.04.1975 instead of Shabina Akhter W/o Riyaz Ahmad Dar R/o Alamdar Colony, Lal Bazar Near Ahlihadees Masjid, Lal Bazar Srinagar DOB: 06.05.1974 as per school records. Now I want rectification of the same. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Shabina Akhter W/o Riyaz Ahmad Dar R/o Alamdar Colony, Lal Bazar Near Ahlihadees Masjid, Lal Bazar Srinagar

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

OFFICE OF THE ASSISTANT REGIONAL TRANSPORT OFFICER, SHOPIAN

NOTICE

Ref. No. ARTO/SPN/2026/1405

Dated: 23/03/2026

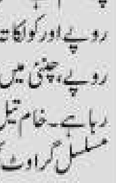

While as Joint applicatin has been received from Vniver Sal Febricator R/o Karnal Road Delhi (Transferor) and Bilal Akbar S/o Mohd Akbar R/o Dreri Kalipora (transferee) for re-registration of vehilce bearing No. DL8CAG-3667.

Now therefore, it is notified for general public that, objection, if any one have regarding transfer re-registration of the said vehicle shall be filled in writing in the office of Assistant Regional Transport Officer Shopian within the period of 07 days from the date of publication of this notice.

Sd/-Assistant Regional Transport Officer Shopian

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

With deep sorrow and submission to the will of Allah, we inform the passing of our beloved father,

Aijaz Malik

S/o Ghulam Mohammad Malik

who left for his heavenly abode on **March 20, 2026.**

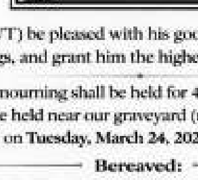

May Allah (SWT) be pleased with his good deeds, forgive his shortcomings, and grant him the highest place in **Jannah**. *Aameen.*

In this regard, mourning shall be held for 4 days, and *congregational* prayers will be held near our graveyard (near Zindshah Masjid, Rainawari) on **Tuesday, March 24, 2026 at 10:30 am.**

Bereaved:

Sijeel Aijaz Malik | Akeel Aijaz Malik

R/o: Dar ul Mohi, Behind Iqbal Shopping Complex, Magarmal Bagh, Near Sharma Tyre Works

Contacts: 8800937301, 9796737302

21st Death Anniversary

HAJI ABDUL REHMAN WANPOH

(1931 – 2005)

"Death keeps no calendar and the destiny of a Person is fixed at the time of Birth.

We All belong to Allah, to whom we shall return."

Time has run very fast & it has been exactly twenty-one years since our beloved father **Haji Abdul Rehman Wanpoh** left for his heavenly abode on 23rd March 2005. He remains forever in our hearts for his principles, foresight, love, affection, and sincerity. We pray to Almighty Allah for his eternal peace and a place in Jannat-ul-Firdous (Ameen).

Fateh Khawani shall be observed on **23rd March 2026**:

- **Morning (08:00 AM):** At ancestral village **Khudwani** / residence **Raja House**, Opposite **SKUAST Khudwani**
- **Evening (05:00 PM):** At Raja House, Lane (i), Rose Lane Colony, Chanapora, Srinagar

All bereaved family members through (Son)

Mohd Rouf Rahman (JKAS)

Chief Executive Officer

Tourism Development Authority

Kokernag / Verinag / Aharbal / Dubjan / Peer Ki Gali Galli

بھارت اور روس کا 2030 تک
100 بلین ڈالر کی باہمی تجارت کا ہدف: جے شنکر

موجودہ دور کی عالمی سیاست میں، ہندوستان-روس کی مصروفیات نے گزشتہ برسوں میں علاقائی اور عالمی امن کو فروغ دیا ہے

نئی دہلی 23 مارچ (ایم این این)
وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے پیر کے روز نئی دہلی اور ماسکو کے درمیان دیرینہ تعلقات کی ستائش کی اور کہا کہ ممالک 2030 تک اپنی باہمی تجارت کو 100 بلین امریکی ڈالر تک بڑھانے کے لئے پرعزم ہیں۔ انہوں نے بھارت اور روس: نئے دوطرفہ ایجنڈے کی طرف کانفرنس سے عملی طور پر خطاب کرتے ہوئے یہ ریمارک کیا۔ وزیر خارجہ نے اس پہل کے مسلسل دوسرے ایڈیشن کے لیے روسی بین الاقوامی امور کی کونسل اور ماسکو میں ہندوستانی سفارت خانے کی کوششوں کی ستائش کی۔ اپنے ریمارکس میں انہوں نے کہا، "دونوں فریق ایک متوازن اور پائیدار انداز میں موجودہ سالانہ تجارت کو 2030 تک 7.68 بلین امریکی ڈالر سے بڑھا کر 100 بلین امریکی ڈالر کرنے کے لیے پرعزم ہیں"۔ اس حوالے سے انہوں نے کہا کہ نان ٹیرف رکاوٹوں اور ریگولیٹری رکاوٹوں کو دور کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ تعلقات پر روشنی ڈالتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ موجودہ دور کی عالمی سیاست میں، ہندوستان-روس کی مصروفیات نے گزشتہ برسوں میں علاقائی اور عالمی امن کو فروغ دیا ہے۔ بھارت اور روس، اعتماد اور باہمی احترام پر مبنی ایک خاص اور مراعات یافتہ اسٹریٹجک شراکت داری کا اشتراک کرتے ہیں۔ کئی دہائیوں کے دوران، ہمارے باہمی فائدہ مند تعاون نے علاقائی اور عالمی امن، استحکام اور پیشرفت کو آگے بڑھایا ہے۔ آج کی ابھرتی ہوئی جغرافیائی سیاسی حرکیات میں، ہماری مصروفیت مزید گہری ہوتی جارہی ہے، جس کی وجہ سے صدر پوتن 2019-20 کے بار بار دورہ ہند کے تبادلے ہیں۔ جے شنکر نے مزید کہا کہ ہنر مند پیشہ ور افراد کی نقل و حرکت، صحت اور خوراک کی حفاظت، سمندری تعاون، کھاد، کسٹم اور کامرس، تعلیمی اور میڈیا یا تعاون سمیت متنوع اور نئے شعبوں کا احاطہ کرتے ہوئے نئی زمین کو توڑ دیا۔

وزارت ثقافت نے بیرون ملک فنون لطیفہ کو فروغ دینے کے لیے گلوبل انگیجمنٹ اسکیم کا آغاز کیا

نئی دہلی 23 مارچ (ایم این این)
ثقافت کی وزارت نے ہندوستان کے بھرپور ثقافتی ورثے کو بین الاقوامی سطح پر فروغ دینے کے لیے "گلوبل انگیجمنٹ اسکیم" (جی ای ایس) کو لاگو کیا ہے۔ ثقافت اور سیاحت کے مرکزی وزیر گجیندر سنگھ شیخاوت نے آج لوک سبھا میں ایک تحریری جواب میں کہا۔ اس اسکیم کے تحت، وزارت نے فنکاروں اور گروپوں کو مختلف فن پاروں میں شامل کیا ہے تاکہ وہ بیرون ملک فیسٹیول آف انڈیا میں پرفارم کریں۔ وزیر نے کہا کہ فی الحال، 627 فنکاروں/گروپوں کو فہرست میں شامل کیا گیا ہے، جن میں 31 اتر پردیش سے ہیں۔ مالی سال 2025-26 کے لیے ہندوستان کے فنون اور ثقافت کے بین الاقوامی فروغ کے لئے 58.2 کروڑ روپے مختص اور منظور کیے گئے ہیں۔ اسکیم کے تحت فنکاروں کے انتخاب کے معیار میں ریاستی، قومی یا بین الاقوامی سطح پر پیشگی پرفارمنس، سامعین کو آرٹ فارم کی وضاحت کرنے کی صلاحیت، اور کیوریٹڈ نمائشوں کے لیے، صرف زمرہ VII میں شرکت شامل ہے۔ فہرست سازی کے لیے درخواست دینے والے غیر ملکی شہریوں کے پاس اوورسیز سٹیزن آف انڈیا کارڈ ہونا ضروری ہے۔ آئی سی سی آر مقامی ترجیحات اور مختلف بیرونی ممالک میں مختلف آرٹ فارمز کی مانگ کو مدنظر رکھتے ہوئے بیرون ملک ہندوستانی مشنوں، پوسٹس اور ہندوستانی ثقافتی مراکز کی سفارشات کی بنیاد پر اپنے پینل میں شامل فنکاروں کے گروپس کو سپانسر کرتا ہے۔ ہر سال، آئی سی سی آر ہندوستان کے دیہی اور دور دراز علاقوں سے کم نمائندگی کرنے والے فنون اور فنکاروں کو ترجیح دیتے ہوئے ایک سالانہ پلان آف ایکشن تیار کرتا ہے۔ بیرون ملک ثقافتی پروجیکشن کے لیے اس سال کا تھیم قبائلی، لوک اور نایاب مقامی فنون کے ذریعے دنیا کو جوڑنا ہے۔

شپکی لا کے راستے ہند-تبت تجارت بحال کرنے کا اعلان

نئی دہلی 23 مارچ (ایم این این)
ہماچل پردیش حکومت نے اعلان کیا ہے کہ کووڈ-19 وبا کے باعث 2020 سے معطل ہند-تبت سرحدی تجارت کو جون 2026 سے شپکی لا درے کے ذریعے دوبارہ شروع کیا جائے گا، جس سے خطے میں معاشی سرگرمیوں کی بحالی کی امید پیدا ہوگئی ہے۔ ریاست کے قبائلی ترقی اور ریونیو وزیر جگت سنگھ نیگی نے بتایا کہ سیکیورٹی خدشات اور دیگر پابندیوں کے باعث گزشتہ چند برسوں سے یہ تجارت معطل تھی، تاہم اب حالات میں بہتری کے بعد اسے دوبارہ شروع کرنے کی تیاری مکمل کرلی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے کناور ضلع اور ملحقہ علاقوں میں نہ صرف تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا بلکہ مقامی سطح پر روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ وزیر نے مزید بتایا کہ مقامی تاجروں اور تنظیموں کی جانب سے طویل عرصے سے اس تجارت کی بحالی کا مطالبہ کیا جارہا تھا، اور امید ظاہر کی جارہی ہے کہ موسم کی بہتری کے ساتھ جون میں باقاعدہ آغاز ممکن ہوسکے گا۔ حکام کے مطابق شپکی لا ایک تاریخی تجارتی راستہ رہا ہے جو صدیوں تک ہندوستان اور تبت کے درمیان ثقافتی اور اقتصادی روابط کا ذریعہ بنارہا۔ تاہم 1962 کی جنگ اور بعدازاں دیگر وجوہات کے باعث یہ سلسلہ بار بار متاثر ہوتا رہا، اور آخرکار کووڈ وبا کے دوران مکمل طور پر معطل ہوگیا تھا۔

روسی تیل سے بھرا ٹینکر بھارت پہنچ گیا
عالمی توانائی بحران کے درمیان سپلائی یقینی بنانے کی کوشش

نئی دہلی 23 مارچ (ایم این این)
روسی خام تیل سے لدا ایک بڑا ٹینکر بھارت پہنچ گیا ہے، جو عالمی توانائی بحران اور مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کے درمیان توانائی سپلائی کو مستحکم رکھنے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ رپورٹس کے مطابق ایم ٹی ایکواٹائٹن نامی یہ ٹینکر، جسے منگلورو ریفائنری اینڈ پیٹروکیمیکلز لمیٹڈ نے چارٹر کیا تھا، عرب سمندر میں منگلورو کے ساحل سے کچھ فاصلے پر لنگر انداز ہوا۔ یہ جہاز روسی خام تیل کی بڑی مقدار لے کر آیا ہے، اور اس کی آمد ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب عالمی سطح پر توانائی کی سپلائی غیر یقینی صورتحال کا شکار ہے اور تیل کی ترسیل پر جغرافیائی کشیدگی کے اثرات بڑھ رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق یہ ٹینکر ابتدائی طور پر چین کے لیے روانہ ہوا تھا، تاہم بعد میں اس کا رخ تبدیل کرکے بھارت کی جانب موڑ دیا گیا، جو خطے میں بدلتی ہوئی توانائی کی ضروریات اور سپلائی چین کے دباؤ کو ظاہر کرتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بھارت نے حالیہ بحران کے دوران اپنی توانائی حکمت عملی کو متنوع بنانے پر توجہ دی ہے، جس کے تحت روس سمیت مختلف ذرائع سے خام تیل کی درآمد جاری رکھی جارہی ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ قلت سے بچا جاسکے۔ یہ پیش رفت اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ عالمی سطح پر جاری جغرافیائی کشیدگی کے باوجود بھارت اپنی توانائی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے متوازن اور عملی حکمت عملی اپنائے ہوئے ہے۔

ہندوستان گھریلو صاف ایندھن کے ماحولیاتی نظام کی حفاظت کے لیے چینی ایل این جی ٹینک کی درآمد پر اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹی لگا سکتا ہے۔ ذرائع

نئی دہلی 23 مارچ (ایم این این)
ایک ایسے وقت میں جب عالمی توانائی کی منڈیاں جاری جغرافیائی سیاسی تناؤ کی وجہ سے دباؤ کا شکار ہیں، ہندوستان نے چین سے ایل این جی فیول ٹینک کی درآمد پر اینٹی ڈمپنگ تحقیقات کا نتیجہ اخذ کر کے اپنے گھریلو صاف ایندھن کے ماحولیاتی نظام کی حفاظت کی ہے۔ 18 مارچ کو جاری کردہ اپنے حتمی نتائج میں، ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ٹریڈ ریمیڈیز (DGTR) نے کہا کہ چین سے درآمد شدہ مائع قدرتی گیس (LNG) ایندھن کے ٹینک ہندوستانی مارکیٹ میں ڈمپ کی قیمتوں پر فروخت کیے جارہے ہیں، جس سے گھریلو مینوفیکچررز کو نقصان پہنچا ہے۔ یہ تحقیقات انوکس انڈیا لمیٹڈ کی شکایت کے بعد شروع کی گئی تھی، جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ کم قیمت کی درآمدات مقامی پروڈیوسروں کو نقصان پہنچا رہی ہیں۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ تحقیقات کے دوران درآمدات میں اضافہ ہوا اور ان کی قیمتیں گھریلو مصنوعات سے کافی کم تھیں، جس کی وجہ سے قیمتوں میں کمی اور مارجن پر دباؤ پڑا۔ اقدام کا وقت اہم ہے۔ عالمی تنازعات کے باعث تیل، ایل این جی اور ایل پی جی کی سپلائی چین میں خلل پڑ رہا ہے، ممالک تیزی سے توانائی کی حفاظت پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں اور ویلیو چین کے اہم حصوں میں گھریلو صلاحیتیں استوار کر رہے ہیں۔ ایل این جی ایندھن کے ٹینک کلینر موبلیٹی کی طرف ہندوستان کے دھکے میں ایک کلیدی جز ہیں، خاص طور پر بھاری تجارتی گاڑیوں میں۔ جیسا کہ ایل این جی سے چلنے والے ٹرکوں کو اپنانا بڑھتا ہے، اسٹوریج اور ٹرانسپورٹ کے بنیادی ڈھانچے جیسے فیول ٹینک کی مانگ میں مسلسل اضافہ ہونے کی امید ہے۔ نتائج کے مطابق، چینی درآمدات کی قیمتوں کے تعین نے مقامی قیمتوں کو دبایا اور کچھ معاملات میں ہندوستانی صنعت کاروں کو قیمت سے کم فروخت کرنے پر مجبور کیا۔ ڈی جی ٹی آر نے درآمدات اور گھریلو صنعت کو درپیش مالی دباؤ کے درمیان ایک واضح ربط بھی پایا۔ اتھارٹی نے نوٹ کیا کہ درآمد شدہ اور مقامی طور پر تیار کردہ ایل این جی ٹینک تکنیکی اور تجارتی لحاظ سے موازنہ ہیں، ان دعووں کو مسترد کرتے ہوئے کہ معیار کے فرق نے قیمت کے فرق کو جواز بنایا۔ اب تحقیقات مکمل ہونے کے بعد، ڈی جی ٹی آر سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ان درآمدات پر اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹی کی سفارش کریں گے۔

بھارت نے امریکی اسمارٹ فون مارکیٹ میں چین کو پیچھے چھوڑ دیا

نئی دہلی 23 مارچ (ایم این این)
بھارت امریکہ کو اسمارٹ فون فراہم کرنے والے سب سے بڑے ملک کے طور پر ابھرا ہے، جس نے صرف چار سال کے اندر چین کی جگہ لے لی ہے، آئی فونز کے اضافے میں سرفہرست ہے۔ 2025 میں سمارٹ فون کی برآمدات 30 بلین ڈالر تک پہنچ گئیں، جو میک ان انڈیا پروگرام، عالمی سپلائی چین تنوع، اور تیزی سے مینوفیکچرنگ کی توسیع سے ہوا ہے۔ تبدیلی مسابقت، ملازمت کی تخلیق، اور جیو پولیٹیکل پوزیشننگ کی تیاری میں ایک نئے مرحلے کا اشارہ دیتی ہے۔ جیو پولیٹکس کے ماہر فرید زکریا نے ہندوستان کی شاندار ترقی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ چار سال پہلے ہندوستان میں کوئی آئی فون نہیں بنتا تھا، لیکن اب آئی فون 17 کے تمام یونٹ وہاں تیار کیے جاتے ہیں۔ براؤن یونیورسٹی میں خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ بھارت نے امریکہ کو اسمارٹ فون فراہم کرنے والے پرنسپل کے طور پر چین کی جگہ لے لی ہے، یہ کارنامہ کبھی صرف چین کے لیے ممکن سمجھا جاتا تھا، جس کی درستگی اور پیمانے کی ضرورت تھی۔ ہندوستان کا اضافہ چین +1 کی حکمت عملی کی کامیابی کی عکاسی کرتا ہے، جس میں امریکی ٹیرف اور تنوع ایپل کے سپلائرز جیسے فوکس کون، پگاٹرون اور ٹاٹا کو ہندوستانی کارروائیوں میں اضافہ کرنے پر اکساتا ہے۔ یہ تبدیلی بھارت کو ایک قابل اعتبار متبادل مینوفیکچرنگ مرکز کے طور پر پوزیشن میں رکھتی ہے، رفتار اور چستی چین کے تاریخی غلبے کا مقابلہ کرتی ہے، اور سپلائی چین کو دوبارہ ترتیب دینے کے وسیع تر رجحان کی نشاندہی کرتی ہے۔ ایپل کی سپلائی چینز کو موثر طریقے سے منظم کرنے کی صلاحیت، جیسا کہ چین کی سست ہوتی سمارٹ فون مارکیٹ میں اس کی مضبوط کارکردگی میں دیکھا گیا ہے، بھارت کے اسٹریٹجک کردار کو مزید اجاگر کرتا ہے۔ الیکٹرانکس اور آئی ٹی کے مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے مالی سال 15 سے الیکٹرانکس کی برآمدات میں 11 گنا اضافے کے لیے پروڈکشن سے منسلک ترغیبی اسکیم کا سہرا دیتے ہوئے، 30 بلین ڈالر برآمدی اعداد و شمار کا جشن منایا۔ انہوں نے خواتین کے روزگار میں شعبے کے کردار پر زور دیا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ بہت سے پلانٹس میں آدھے سے زیادہ کارکن خواتین ہیں۔ مجوزہ تجارتی معاہدوں کے تحت آٹوموٹیو جیسے دیگر شعبوں کی صنعت کی آوازیں بھی اس طرح کے برآمدی سنگ میل کو وسیع تر مینوفیکچرنگ نمو کے لیے اتپریرک کے طور پر دیکھتی ہیں۔

ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے آمدنی بڑھانے کی ضرورت: اپوزیشن

آمدنی سے زیادہ خرچ کرنے کے رجحان کو بڑا مسئلہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ معاشی عدم توازن کی جڑ ہے

نئی دہلی، 23 مارچ (یو این آئی)
لوک سبھا میں اپوزیشن نے پیر کو کہا کہ حکومت صرف ترقی یافتہ ہندوستان کی بات کرتی ہے اور اس کے لیے اس کے پاس کوئی ٹھوس پالیسی نظر نہیں آتی۔ لوک سبھا میں فینانس بل 2026 پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے کانگریس کے ڈاکٹر امر سنگھ نے کہا کہ ملک میں فی کس آمدنی تقریباً 3000 ڈالر ہے جب کہ وکست بھارت کے لیے یہ آمدنی 14000 ڈالر فی شخص ہونی چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت جو دعویٰ کرتی ہے اور جو اصل صورتحال ہے اس میں بہت فرق ہے اور حکومت اس خلا کو پر کرنے کے لیے کوئی ٹھوس قدم اٹھاتی نظر نہیں آرہی ہے۔ مالیاتی نظم وضبط کی ضرورت کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مالی نظم وضبط کسی بھی ادارے، حکومت یا فرد کے لیے ضروری ہے، لیکن ہمارے یہاں اس کی نمایاں کمی ہے، جس کی وجہ سے کمائی سے زیادہ خرچ ہورہا ہے، جو بہت خطرناک ہے۔" انہوں نے آمدنی سے زیادہ خرچ کرنے کے رجحان کو بڑا مسئلہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ معاشی عدم توازن کی جڑ ہے۔ انہوں نے منصوبہ بند سرمایہ کاری پر زور دیا اور کہا کہ درست سمت میں سرمایہ کاری ضروری ہے تاکہ مستقبل محفوظ ہوسکے۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کی خوشحالی زراعت کو جدید بنانے، انہیں مناسب اے ایس پی فراہم کرنے اور ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے ان کی آمدنی بڑھانا ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی ایک فرد نہیں ایک ادارہ ہیں: شیوراج سنگھ چوہان

نئی دہلی، 23 مارچ (یو این آئی)
مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے پیر کے روز وزیر اعظم نریندر مودی کے 931.8 دنوں کے عوامی دور اقتدار کو تاریخی قرار دیتے ہوئے ان کی زبردست ستائش کی۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ مسٹر مودی محض ایک فرد نہیں بلکہ ایک ادارہ ہیں۔ مسٹر چوہان نے یہاں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسٹر مودی اب ہندوستان کے سب سے طویل عرصے تک منتخب حکومت کے سربراہ رہنے والے رہنما بن گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اتنے طویل دور اقتدار کو چند الفاظ میں سمیٹنا ممکن نہیں ہے، کیونکہ مسٹر مودی اپنی ذات میں ایک ادارہ ہیں۔ شیوراج سنگھ چوہان نے کہا کہ وزیر اعظم مودی نے دن رات محنت کر کے ملک کی خدمت کی مثال پیش کی ہے۔ ان کی لگن اور کام کرنے کا انداز ہر کسی کے لیے مشعل راہ ہے۔ جب وزیر اعظم مودی کی والدہ کا انتقال ہوا، تب بھی انہوں نے اپنے فرائض کو ترجیح دی۔ خاندانی ذمہ داری نبھانے کے فوراً بعد وہ اپنے طے شدہ پروگرام میں شامل ہوئے، جو ان کی فرض شناسی کو ظاہر کرتا ہے۔ مسٹر چوہان نے مزید کہا کہ ملک نے 2011 سے 2013 کے درمیان وہ دن بھی دیکھے ہیں جب چاروں طرف بدعنوانی اور گھپلوں کا چرچا ہوتا تھا۔ اس وقت عوام مایوس تھے، لیکن مسٹر مودی امید اور اعتماد کی علامت بن کر سامنے آئے۔ انہوں نے کہا کہ 2014 میں مودی کے وزیر اعظم بننے کے بعد ملک میں ترقی کا ایک نیا دور شروع ہوا۔ آج ہندوستان تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے اور عالمی سطح پر اپنی الگ پہچان بنا رہا ہے۔

ارجنٹائن نے ہندوستان کو ایل پی جی کی برآمدات کو دوگنا کردیا

نئی دہلی 23 مارچ (ایم این این)
ارجنٹائن ہندوستان کو ایک حیران کن لیکن اہم ایل پی جی فراہم کنندہ کے طور پر ابھرا ہے، جس نے جنوری اور مارچ 2026 کے درمیان 50000 ٹن کی ترسیل کی جو 2025 میں بھیجے گئے 220000 ٹن سے دوگنا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ارجنٹائن کی 2024 سے پہلے ہندوستان کے ساتھ کوئی ایل پی جی تجارت نہیں تھی، جو تجارتی پیٹرن میں تیزی سے تبدیلی کا اشارہ ہے۔ ہندوستان کی توانائی کی سفارت کاری اسے سعودی عرب، امریکہ، روس اور اب ارجنٹائن سمیت متعدد، اکثر جغرافیائی سیاسی طور پر مخالف ذرائع سے ایل پی جی اور دیگر ایندھن کو محفوظ کرنے کے قابل بنا رہی ہے۔ یہ آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی کی وجہ سے عالمی توانائی کی فراہمی کی زنجیروں میں شدید رکاوٹوں کے درمیان آیا ہے، جو کہ ہندوستان کی ایل پی جی کی درآمدات کے لیے ایک اہم راستہ ہے۔ تجزیہ کار جغرافیائی سیاسی انتشار کے دوران سپلائی کی حفاظت کو برقرار رکھنے کے لیے متنوع شراکت داروں کے ساتھ گفت وشنید کرنے کی ہندوستان کی صلاحیت کو اجاگر کرتے ہیں۔ قلت کو کم کرنے کے لیے، ہندوستان نے تجارتی ایل پی جی مختص کو بحران سے پہلے کی سطح کے 50٪ تک بڑھا دیا ہے، جس میں 23 مارچ سے تازہ 20٪ کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ریسٹورانوں، ہوٹلوں، صنعتی کینٹینوں، فوڈ پروسیسنگ یونٹوں، تارکین وطن کارکنوں اور عوامی بہبود کے کچن کو ترجیح دی جاتی ہے۔ اس اقدام کا تعلق پائپ سے قدرتی گیس کو اپنانے کے لیے دباؤ سے ہے، ایسی شرائط کے ساتھ جن میں کاروبار کو رجسٹر کرنے اور کلینرز، پائپ لائن پر مبنی ایندھن کی منتقلی کے لیے منصوبہ بندی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

پارلیمنٹ میں وزیر اعظم مودی کے بیان پر پرینکا گاندھی نے جامع بحث کا مطالبہ کردیا

نئی دہلی، 23 مارچ (یو این آئی)
کانگریس رکن پارلیمنٹ اور پارٹی کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے لوک سبھا میں مغربی ایشیا میں جاری تنازع کے حوالے سے جو بیان دیا ہے، اس میں کوئی نئی بات سامنے نہیں آئی ہے۔ واضح رہے کہ پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کے دوسرے حصے کے دوران پیر کے روز وزیر اعظم نے لوک سبھا میں مغربی ایشیا کی صورتحال پر بیان دیا، جس میں انہوں نے ہندوستانی شہریوں کی بحفاظت واپسی سے لے کر ایل پی جی جیسی ضروری سہولیات پر حکومت کے اقدامات کی معلومات فراہم کیں۔ پرینکا گاندھی نے اس بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے پارلیمنٹ کے احاطے میں صحافیوں سے گفتگو کے دوران کہا کہ وزیر اعظم نے ملک کو موجودہ حالات سے آگاہ تو کیا ہے، لیکن ان کے بیان میں کوئی نئی بات نہیں تھی۔ انہوں نے کہا، "اس مسئلے پر پارلیمنٹ میں تفصیلی بحث ہونی چاہیے، تاکہ تمام فریقین اپنا موقف پیش کرسکیں اور ملک کے سامنے ہر نقطہ نظر آسکے۔" قابل ذکر ہے کہ اپوزیشن جماعتیں ایران میں جاری جنگ اور مغربی ایشیا کے حالات کی وجہ سے ملک میں گیس کی قلت پر بحث کا مطالبہ کررہی ہیں۔ اسی مطالبے کو دہراتے ہوئے کانگریس جنرل سکریٹری نے ایوان میں جامع بحث کی ضرورت پر زور دیا ہے۔

از دفتر نائب تحصیلدار ایگزیکیٹو مجسٹریٹ درجہ اول بی کے پورہ
عنوان۔ مضمون درخواست از جانب افروزہ بانو دختر علی محمد بٹ ساکنہ سمریگ تحصیل بی کے پورہ ضلع بڈگام بغرض اجرائی کرنے وارث جائز legal Heir سرٹیفکیٹ بحق والدہ جانہ بیگم زوجہ مرحوم علی محمد بٹ ساکنہ سمریگ
اشتہار برائے آگاہی ہر خاص وعام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست بغرض حصول وارث جائز سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے۔ اس بارے میں عملہ فیلڈ سے مفصل رپورٹ طلب کیا گیا ہے۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل کی والدہ جانہ بیگم زوجہ مرحوم علی محمد بٹ ساکنہ سمریگ تحصیل بی کے پورہ مورخہ 04/11/2025 کو فوت ہوچکا ہے اور فوت شدہ کے جائز وارثان بذیل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ ہمراہ فوت شدہ	کیفیت
ریاض احمد بٹ	49	بیٹا	شادی شدہ
غلام محمد بٹ	43	بیٹا	شادی شدہ
منظور احمد بٹ	41	بیٹا	شادی شدہ
افروزہ بانو	47	بیٹی	طلاق شدہ
روحینہ اختر	39	بیٹی	شادی شدہ

اسطور مرحوم کے پانچ وارث جائز ہیں۔ اگر کسی شخص یا اشخاص کو وارث جائز سرٹیفکیٹ نکالنے میں کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
نائب تحصیلدار بی کے پورہ mu

ملک اور بیرون ملک تعلیم کے لیے ایجوکیشن لون کی سہولت دستیاب: حکومت

نئی دہلی، 23 مارچ (یو این آئی)
حکومت نے کہا ہے کہ بینک طلبہ کو مانگ کی بنیاد پر تعلیمی قرضے فراہم کر رہے ہیں اور اس میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں برتی جارہی ہے۔ وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان اور وزیر مملکت جینت چودھری نے پیر کے روز لوک سبھا میں ایک سوال کے جواب میں کہا کہ آج بینک ہر جگہ دستیاب ہیں۔ ودیا لکشمی اور ماڈل اسکولوں میں بھی حکومت ہند قرض فراہم کرتی ہے۔ ودیا لکشمی اسکیم کے تحت شرح سود تین فیصد سے بھی کم رکھی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت تعلیم سے متعلق جو اسکیمیں چلا رہی ہے، ان کی معلومات سب تک پہنچانے کی کوشش معزز ارکان کو بھی کرنی چاہیے۔ مسٹر پردھان نے کہا کہ یہ مانگ پر مبنی اسکیم ہے اور اگر اس میں زیادہ مانگ آئی تو حکومت اس پر غور کر سکتی ہے۔ اس سوال پر کہ کیا بینک تعلیمی قرض دیتے ہوئے اس بات سے ہچکچاتے ہیں کہ پیسہ واپس آئے گا یا نہیں، ان کا کہنا تھا کہ حکومت کے پاس جتنے مطالبات آئیں گے اس کے حساب سے فنڈز بڑھائے گی اور بینکوں کو قرض دینے میں کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ تمام طلبہ کے لیے پی ایم ودیا لکشمی اور ماڈل اسکول موجود ہیں اور سب کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ حکومت ہند اس مقصد کے لیے پرعزم ہے۔ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ پی ایم ودیا لکشمی اور ماڈل ایجوکیشن لون اسکیم کی دستیابی کا فائدہ سب کو ملے۔ ملک کے اچھے اداروں میں پڑھنے کے لیے اور بیرون ملک جا کر تعلیم حاصل کرنے کے لیے بھی تمام طلبہ کو یہ قرض کی سہولت دی جارہی ہے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

تازہ برفباری ہوئی ہے، جس سے سڑک کے پہاڑی حصے میں برفانی تودے گرنے کے خطرے میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ برف باری کی شدت کے باوجود کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔

بقیہ نمبر 2

میں بھی برفباری ہوئی، جس سے خاص طور پر سرینگر-لیہہ شاہراہ پر آمد و رفت متاثر ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ حکام کے مطابق صورتحال پر قریبی نظر رکھی جا رہی ہے اور اگر موسم مزید خراب ہوا تو ٹریفک کے حوالے سے ایڈوائزری جاری کی جا سکتی ہے۔ دوسری جانب شمالی کشمیر کے ضلع بانڈی پورہ میں گریز روڈ پر دو برفانی تودے گرنے سے ٹریفک شدید متاثر ہوئی۔ حکام کے مطابق یہ تودے سڑک کے اہم حصوں پر گرے جس سے گریز وادی کا رابطہ عارضی طور پر منقطع ہو گیا۔

بقیہ نمبر 3

دیتے ہوئے کہا کہ ان کا دور ختم ہو چکا ہے۔ اُنہوں نے کہا، ''جموں وکشمیر کے لوگ بخوبی جانتے ہیں کہ ایسے دہشت گرد عناصر کو کس نے ڈھال بنایا، لیکن وہ ڈھال اَب ٹوٹ رہی ہے۔ میں اُنہیں خبردار کرتا ہوں کہ اَب جموں وکشمیر میں دہشت گردوں یا ان کی حمایت کرنے والے نیٹ ورکس کے لئے کوئی محفوظ پناہ گاہ نہیں رہی۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ہر دہشت گردی سے متاثرہ کنبے کو اِنصاف، روزگار، پہچان اور مدد فراہم کی جائے گی جو وہ برسوں کی تکالیف کے بعد مستحق ہیں۔ اُنہوں نے کہا، ''دہشت گردی سے متاثرہ کنبے دہائیوں تک معاشرے کی یادوں سے مٹتے رہے۔ ان تمام داستانوں میں سب سے زیادہ دردناک، تکلیف دہ اور تلخ حقیقت یہ ہے کہ ان کنبوں کو اسی نظام نے نظر انداز کیا جن کا فرض اور بنیادی ذمہ داری انہیں تحفظ فراہم کرنا تھا۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''میں اسے صرف اِنتظامی کوتاہی نہیں بلکہ اس وقت کی ایک تہذیبی ناکامی سمجھتا ہوں۔'' اُنہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے متاثرہ کنبوں کو دہشت گردی کے نیٹ ورک کے عناصر نے ہراساں کیا اور یہ صورتحال محض ناانصافی نہیں بلکہ سماجی اخلاقیات کے مکمل خاتمہ کی علامت تھی۔ منوج سنہا نے کہا، ''معاشرے کے بزرگوں کو اَپنے آپ سے کچھ مشکل سوالات پوچھنے چاہئیں کہ چند دہائیوں پہلے ہم کس قسم کے معاشرے بن چکے تھے؟ جموں وکشمیر کیسے اس نہج پر پہنچا جہاں متاثرہ فرد بوجھ بن گیا اور دہشت گردی سے جُڑے لوگ فائدہ اُٹھانے والے بن گئے؟'' اُنہوں نے کہا، ''مجھے یقین ہے کہ یہ سوالات ہمارے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیں گے کیوں کہ اس طرح کے طرزِ عمل نے معاشرے کی ہر اس قدر کو کھوکھلا کر دیا ہے جو اِنصاف کی بنیاد ہوتی ہے۔ اس طرح کی تاریکی نے قانون، اعتماد اور بقائے باہمی کی روح کو بجھا دیا تھا۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جو لوگ دہشت گردی کے اس نیٹ ورک کا حصہ رہے اور ماضی میں سرکاری نظام میں داخل ہونے میں کامیاب ہوئے، اُنہیں قانون کا سامنا کرنا پڑے گا اور انہیں منظم طریقے سے سرکاری ملازمتوں سے ہٹایا جائے گا اور قانون کے مطابق سزا دی جائے گی۔ اُنہوں نے کہا، ''جو اَفراد براہِ راست دہشت گردی سے جُڑے ہیں انہیں ملازمتوں سے برطرف کیا جا رہا ہے جبکہ دہائیوں سے نظر انداز کئے گئے متاثرہ کنبوں کو سرکاری ملازمتیں دی جا رہی ہیں تاکہ اُن کی معاشی و سماجی عزت بحال ہو سکے۔ میں اسے محض پالیسی کی اصلاح نہیں بلکہ نئے جموں وکشمیر کے لئے ایک اخلاقی اعلان سمجھتا ہوں۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''یہ ایک واضح پیغام ہے کہ ایک نیا نظام آ چکا ہے جو دہشت گردی سے جُڑے اَفراد کو بے رحمی سے سزا دے گا اور متاثرین کی عزت بحال کرنے کے لئے اَپنی ذمہ داریاں پورا کرے گا۔ یہ اَخلاقی اعلان ایسے نظام کی نوید ہے جو اِنصاف کو صرف الفاظ میں نہیں بلکہ عمل میں بھی ظاہر کرتا ہے۔'' اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، کمشنر سیکرٹری جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ ایم راجو، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، ضلع ترقیاتی کمشنر جموں ڈاکٹر راکیش منہاس، سینئر اَفسران، مختلف سماجی تنظیموں کے اراکین اور دہشت گردی متاثرین کے اہل خانہ بھی موجود تھے۔

بقیہ نمبر 4

ہے۔ یہ خطہ خاص طور پر خام تیل اور گیس کی ضروریات کے لیے ہمارے لیے انتہائی اہم ہے۔ اس کے علاوہ یہ خطہ ہمارے لیے اس لیے بھی اہم ہے کہ خلیجی ممالک میں تقریباً ایک کروڑ ہندوستانی کام کرتے ہیں۔ وہاں کمرشل جہاز چلتے ہیں۔ ہندوستانی عملے کے ارکان کی تعداد بھی بہت زیادہ ہے۔ ان مختلف وجوہات کی بناء پر ہندوستان کی تشویش فطری طور پر زیادہ ہے۔ ان تمام حالات کے پیش نظر یہ ضروری ہے کہ پارلیمنٹ کے ذریعے اس بحران پر ہماری ایک آواز اور اتفاق رائے دنیا تک پہنچے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ان کی حکومت مغربی ایشیا کی تشویشناک صورتحال پر پارلیمنٹ کو باقاعدگی سے بریفنگ دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو تین ہفتوں کے دوران وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر اور مرکزی وزیر ہردیپ پوری نے ایوان کو صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی ہے۔ یہ تنازعہ تین ہفتوں سے زائد عرصے سے جاری ہے۔ اس کے عالمی معیشت اور لوگوں کی زندگیوں پر سنگین اثرات مرتب ہو رہے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ دنیا تمام فریقین پر زور دے رہی ہے کہ تنازعات کو جلد حل کریں۔ بحران کے وقت ہندوستانی سفارتکاری کے بارے میں، انہوں نے کہا، "موجودہ عالمی ماحول میں ہندوستان کا کردار واضح ہے۔ ہم نے شروع سے ہی اس تنازعہ پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ میں نے ذاتی طور پر مغربی ایشیا کے تمام متعلقہ رہنماؤں سے بات کی ہے۔ میں نے ہر ایک پر زور دیا ہے کہ وہ کشیدگی کو کم کریں اور اس تنازع کو ختم کریں۔ ہندوستان نے شہریوں، توانائی اور ٹرانسپورٹ کے بنیادی ڈھانچے پر حملوں کی مذمت کی ہے۔ کمرشل جہازوں پر حملے اور آبنائے ہرمز جیسی بین الاقوامی آبی گزرگاہوں کو بند کرنا ناقابل قبول ہے۔ ہندوستان اس جنگ جیسے ماحول میں بھی ہندوستانی جہازوں کی محفوظ گزرگاہ کو یقینی بنانے کے لیے سفارتی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ ہندوستان نے ہمیشہ انسانیت کی فلاح و بہبود اور امن کی حمایت کی ہے۔ میں اعادہ کرتا ہوں کہ اس مسئلے کا واحد حل مذاکرات اور سفارت کاری ہے۔ ہماری تمام تر کوششیں کشیدگی کم کرنے اور اس تنازع کو ختم کرنے کی سمت میں ہیں۔ اس جنگ میں کسی کی بھی زندگی کو خطرے میں ڈالنا انسانیت کے مفاد میں نہیں ہے، اس لیے ہماری کوشش ہے کہ تمام فریقوں کو جلد از جلد ایک پرامن حل تک پہنچنے کی ترغیب دی جائے۔ جب اس طرح کے بحران پیدا ہوتے ہیں، تو کچھ عناصر ان کا فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں، اس لیے تمام امن و امان کے اداروں کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔ "ساحلی سیکورٹی ہو، سرحدی سیکورٹی، سائبر سیکورٹی ہو یا اسٹریٹجک تنصیبات، سب کی سیکورٹی کو مزید مضبوط کیا جا رہا ہے۔ متبادل توانائی کو وسعت دینے کی ہندوستان کی کوششوں پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے کہا کہ گزشتہ 11 سالوں میں، ملک نے اپنی شمسی توانائی کی صلاحیت کو تقریباً 03 گیگاواٹ سے بڑھا کر 140 گیگ اواٹ کر دیا ہے۔ پچھلے ایک سال میں، ملک بھر میں تقریباً 40 لاکھ روفٹاپ سولر پینل لگائے گئے ہیں۔ وزیر اعظم سوریہ گڑھ مفت بجلی اسکیم نے بھی اس میں اہم تعاون کیا ہے۔ گووردھن یوجنا کے تحت ملک میں 200 کمپریسڈ بائیو گیس پلانٹ بھی شروع ہو چکے ہیں۔ یہ تمام کوششیں ملک کے لیے بہت مفید ثابت ہو رہی ہیں۔ حکومت نے شانتی ایکٹ کے ذریعے ملک میں ایٹمی بجلی پیدا کرنے کی حوصلہ افزائی کر کے مستقبل کی تیاریوں کو مزید مضبوط کیا ہے۔ حال ہی میں، اسمال ہائیڈرو الیکٹرک ڈویلپمنٹ اسکیم کی بھی منظوری دی گئی ہے، جس سے اگلے پانچ برسوں میں 1500 میگاواٹ کی نئی پن بجلی کی صلاحیت جڑے گی۔ ایتھنول کا خاص طور پر ذکر کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ ان کی حکومت نے ایتھنول کی کھپت میں 20 فیصد اضافہ کیا ہے جس سے ملک کو بڑے پیمانے پر فائدہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مغربی ایشیائی بحران کے باوجود حکومت نے پٹرول، ڈیزل اور گیس کی سپلائی شدید متاثر نہ ہو، اس کے لیے کوششیں کی ہیں۔ ملک اپنی ضرورت کا 60 فیصد ایل پی جی درآمد کرتا ہے۔ سپلائی میں غیر یقینی صورتحال کی وجہ سے حکومت نے گھریلو ایل پی جی صارفین کو ترجیح دی ہے۔ مزید برآں، گھریلو ایل پی جی کی پیداوار میں اضافہ کیا جا رہا ہے۔ ملک بھر میں پیٹرول اور ڈیزل کی ہموار فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے بھی مسلسل کوششیں جاری ہیں۔ یو این آئی۔

بقیہ نمبر 5

کے لیے اسے ریمانڈ پر رکھنا ضروری ہے۔ ذرائع کے مطابق کمال سنگھ جموال کو آج صبح ہی پولیس نے خصوصی سیکورٹی پروٹوکول کے تحت مقامی عدالت میں پیش کیا، جہاں جج نے دونوں فریقین کے دلائل سننے کے بعد ملزم کو جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیجنے کے احکامات صادر کیے۔

بقیہ نمبر 6

قرض فراہم کیا جاتا ہے۔ انہوں نے لوک سبھا کو بتایا کہ اس کے علاوہ، حکومت نے ضمانت سے پاک قلیل مدتی زرعی قرضوں کو بڑھایا ہے، بشمول متعلقہ سرگرمیوں کے لیے قرضوں کو 1.60 لاکھ روپے سے بڑھا کر 2.00 لاکھ روپے کر دیا ہے اور بینکنگ سسٹم سے معیشت کے ترجیحی شعبوں بشمول زراعت کے لیے قرض کے مناسب بہاؤ کو یقینی بنانے کے لیے، ترجیحی شعبے کے قرضے کی طرف سے جاری کردہ ہندوستانی رہنما خطوط میں کہا گیا ہے۔ اس کے علاوہ حکومت نے پردھان منتری کسان سمان ندھی وغیرہ کے ذریعے زمیندار کسانوں کو فصل بیمہ اور براہ راست نقد رقم کی منتقلی کا آغاز کیا ہے۔ ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے، سیتا رمن نے کہا کہ مسلح افواج کے ارکان کو ملنے والی معذوری پنشن کے سلسلے میں چھوٹ، جو فوجی سروس سے منسوب معذوری کی وجہ سے سروس سے باہر ہو گئے ہیں، یا ان میں اضافہ ہوا ہے، انکم ٹیکس ایکٹ، 1922 کے تحت فریم ورک کے بعد سے موجود ہے، جب انکم ٹیکس ایکٹ، 1961 نافذ ہوا، تو انہوں نے کہا ''چھوٹ منسوخی اور بچت کی دفعات کے ذریعے جاری رہی''۔

بقیہ نمبر 7

جا رہی ہے۔ "دسمبر 2025 میں ولادیمیر پوتن کے دورۂ ہندوستان کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر خارجہ نے کہا کہ اس دورے نے "نئی راہیں کھولیں " اور ہنرمند پیشہ ور افراد کی نقل و حمل، صحت اور خوراک کے تحفظ، سمندری تعاون، کھاد، کسٹمز اور تجارت کے ساتھ ساتھ تعلیمی اور میڈیا کے تبادلوں جیسے شعبوں میں تعاون کو وسعت دی۔ جے شنکر نے اس بات پر زور دیا کہ ابھرتے ہوئے کثیر قطبی عالمی نظام کے لیے برکس، شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او)، جی 20 اور اقوام متحدہ جیسے پلیٹ فارمز کے ذریعے زیادہ سے زیادہ تعاون کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا، "ارتقاء پذیر کثیر قطبی نظام برکس، ایس سی او، جی 20 اور اقوام متحدہ سمیت دیگر فورمز کے ذریعے وسیع تر تعاون کا متقاضی ہے۔ ہندوستان، اپنی برکس صدارت کے دوران 'انسانیت اول' اور 'عوام دوست' نقطہ نظر کے ساتھ، مشترکہ چیلنجوں کو متوازن اور جامع انداز میں حل کرنے کے لیے روس کے ساتھ مل کر کام کرنے کا منتظر ہے۔ "اسٹریٹجک شعبوں پر روشنی ڈالتے ہوئے جے شنکر نے واضح کیا کہ روس ہندوستان کے سول نیوکلیئر انرجی پروگرام میں ایک اہم شراکت دار ہے، اور انہوں نے کوڈن کولم منصوبے کو اس کی ایک "شاندار مثال "قرار دیا۔

بقیہ نمبر 8

بیان کے مطابق دھوکے بازوں نے متاثرہ شخص کو باور کرایا کہ وہ ایک سنگین قومی سلامتی سے منسلک منی لانڈرنگ کیس میں مطلوب ہے اور فوری گرفتاری کا سامنا کر سکتا ہے۔ خوف و ہراس کے باعث متاثرہ سے اس کی جمع پونجی کے طور پر 21 لاکھ روپے نکلوائے گئے، جو بعد میں جعلی کا فاؤنڈیشنز کے کھاتے میں منتقل کیے گئے۔ اعداد وشمار کے مطابق 4 لاکھ 13 ہزار 535 روپے پہلے ہی عدالت کے حکم پر متاثرہ کو واپس کیے جا چکے ہیں، جبکہ باقی 16 لاکھ 86 ہزار 465 روپے جرم سے حاصل ہونے والی جائیداد قرار پائے اور انہیں دفعہ 5(1) کے تحت منجمد کر دیا گیا ہے۔ ای ڈی کا کہنا ہے کہ معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ نمبر 9

کہ اننت ناگ ضلع کے پہلگام کے دیہواٹو علاقے میں معمول کی چیکنگ کے دوران پتہ چلا کہ 23 غیر ملکی شہریوں بشمول 19 برطانوی شہریوں نے 22 مارچ کی شام کو ہوٹل مستی ماؤنٹینز لذی میں چیک کیا۔ پولیس نے ایک بیان میں کہا'' ہوٹل انتظامیہ نے جان بوجھ کر پولیس اسٹیشن پہلگام سے اپنے قیام کو چھپایا اور لازمی فارم 'C' جمع کرانے میں ناکام رہا، اس طرح غیر ملکیوں اور امیگریشن ایکٹ، 2025 کی دفعات کی خلاف ورزی کی اور مقررہ سیکورٹی پروٹوکول سے سمجھوتہ کیا۔''

بقیہ نمبر 10

انہوں نے مزید کہا کہ "دھماکے کی وجوہات کا پتہ لگانے کے لیے معاملے کی باریک بینی سے جانچ کی جا رہی ہے۔

بقیہ نمبر 11

ملزم ڈاکٹر عمر النبی خود اس حملے میں مارا گیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال 10 نومبر کو قومی دارالحکومت میں لال قلعہ کے قریب ایک پرہجوم علاقے میں دھماکہ خیز مواد سے بھری ایک کار میں دھماکہ ہوا تھا جس میں 11 افراد ہلاک اور 32 دیگر زخمی ہوئے تھے۔

بقیہ نمبر 12

ڈسٹری بیوشن پر فعال طور پر پیروی کر رہے ہیں۔ فوڈ اینڈ سول سپلائی ڈپارٹمنٹ ایک مرکزی شکل میں روزانہ رپورٹس تیار کر رہا ہے، جس کا باقاعدگی سے جائزہ لیا جا رہا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ عوام کو تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔'' ایل پی جی کی ترسیل میں تاخیر سے متعلق شکایات پر توجہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ڈپٹی کمشنران اور متعلقہ محکموں کی طرف سے اس طرح کے مسائل کو کیس ٹو کیس کی بنیاد پر نمٹا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا''گراؤنڈ پر موجود ٹیمیں ان شکایات کو فعال طور پر حل کر رہی ہیں تاکہ بروقت فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے''۔ صوبائی کمشنر نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ صرف سرکاری مواصلات پر انحصار کریں اور گھبراہٹ سے گریز کریں۔ انہوں نے مزید کہا''افواہوں یا غیر تصدیق شدہ معلومات پر یقین کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ حکومت عوام کو باخبر رکھنے اور بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے''۔

بقیہ نمبر 13

آپ سب نے ان کے درد کے بارے میں سنا ہوگا۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ہر معاملے پر مکمل چھان بین کے بعد ہی کارروائی کی جا رہی ہے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ تمام ڈپٹی کمشنرز اور سینئر سپرنٹنڈنٹس آف پولیس کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ جلد از جلد جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (جی اے ڈی) کو منظوری کے خطوط بھیجیں۔ کیونکہ اگر یہ کسی غلط شخص کو دیا جاتا ہے، تو اس پر مزید بحث کی جائے گی۔ ایک اہم پالیسی میں نرمی کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ یہاں تک کہ سرکاری ملازمین کے اہل خانہ جو قدرتی طور پر مر گئے تھے، جو پہلے موجودہ اصولوں کے تحت نہیں آتے تھے، کو اب منظوری کے خطوط جاری کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ ایسے کیس ہیں جہاں سرکاری ملازمتوں میں لوگ قدرتی طور پر مر جاتے ہیں لیکن ان کے لواحقین کو منظوری کا خط بھی نہیں دیا جاتا، اب ہمدردانہ تقرریوں کے قواعد میں نرمی کر کے ایسے لوگوں کو منظوری کا خط بھی دیا جا رہا ہے۔ حال ہی میں بننے والی فلم 'دُھرندر' کے بارے میں پوچھے جانے پر، جس پر تنقید اور پابندی کا مطالبہ کیا گیا ہے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ایسی کسی کارروائی کی ضرورت کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ فلم پر تنقید کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ انہوں نے وضاحت کیے بغیر مزید کہا کہ میں محسوس کرتا ہوں کہ اس پر تنقید کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ لیفٹننٹ گورنر کا کہنا تھا کہ میں نے جو کہا ہے، میں نے بہت توانائی کے ساتھ کہا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا کہ حکومتی نظام سے جڑے عناصر کو ہٹایا جا رہا ہے، جبکہ سیکورٹی فورسز بشمول جموں وکشمیر پولیس، فوج اور سنٹرل آرمڈ پولیس فورسز (سی اے پی ایف) خطے میں دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کی جاری کوششوں میں بہت زیادہ دباؤ میں کام کر رہی ہیں۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

نے کہا کہ محکمہ مفت ڈیجیٹلائزیشن کرے گا اور نجی کلیکٹرز سے اپیل کی کہ وہ اس مشن میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ کشمیر یونیورسٹی کے شعبہ فارسی کے سربراہ اور گیان بھارتم مشن کے کلسٹر سینٹر ہیڈ ڈاکٹر جہانگیر اقبال کو کشمیر کے لیے نوڈل آفیسر مقرر کیا گیا ہے۔ ورکشاپ میں اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار دی آ?رٹس کے ماہرین، ضلع سطحی کمیٹیوں کے افسران، نجی مخطوطات جمع کرنے والے افراد اور متعلقہ محکمہ کے اہلکار شریک ہو رہے ہیں۔

102

شعور کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ مقررین نے تمام محکموں کے درمیان باہمی تال میل کو ضروری قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہر پنچایت میں موثر رسائی کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔ پروگراموں میں مقامی لوگوں اور دیگر متعلقہ افراد نے بھرپور شرکت کی، جہاں انہوں نے افسران کے ساتھ تبادلہ خیال کیا اور اس طرح کی مہمات کی حمایت جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔

103

توازن کو برقرار رکھنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور ہمیں شیخ العالمؒ کے ارشاد پر عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہے۔ اُنہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ درخت لگانے کے پروگرام کو کامیاب بنانے کیلئے دوسرے لوگوں کو بھی اس مہم میں شامل کریں۔ انہوں نے عالم یوم آب کے موقعے پر ہی پانی کی قدر کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اور آبی ذخائر کا تحفظ انتہائی ضروری ہے اور اس کیلئے ہر ایک ذی حس شہری کو اپنا کردار نبھانا ہوگا۔

104

ہیں، جہاں روزگار کے مواقع محدود ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سمت میں مربوط ترقی نہ صرف مقامی معیشت کو مضبوط کرے گی بلکہ سرحدی آبادی کی ہمہ جہت ترقی اور سماجی بہتری میں بھی مددگار ثابت ہوگی۔ ست شرما نے حکومت سے اپیل کی کہ حساس علاقوں میں سیکورٹی اور رسائی کے درمیان توازن قائم کرتے ہوئے ایک جامع حکمت عملی اپنائی جائے، اور ترقیاتی عمل میں مقامی آبادی کو فعال طور پر شامل کیا جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ مقدس مقامات، سرحدی دیہات اور کمزور طبقات کو ترقی کے سفر میں نظر انداز نہ کیا جائے۔ انہوں نے مرکزی حکومت کی کوششوں کو بھی سراہا اور کہا کہ حکومت نے جموں وکشمیر میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی، سیاحت کے فروغ اور سماجی واقتصادی بہتری پر غیر معمولی توجہ دی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ مسلسل کوششوں اور دور اندیش پالیسیوں کے ذریعے یہ خطہ ملک میں مذہبی اور سرحدی سیاحت کا ایک بڑا مرکز بن سکتا ہے۔

105

2025ء تک چلنے والی سابقہ ایم بی یو مہم کی کامیابی پر مبنی ہے جس کے دوران تقریباً ڈیڑھ لاکھ طلباء نے کامیابی کے ساتھ اپنے بائیو میٹرکس اَپ ڈیٹ کیا۔ اس پیش رفت کے باوجود تقریباً ساڑھے تین لاکھ بچوں کو اَب بھی لازمی بائیو میٹرک اپ ڈیٹ کی ضرورت ہے جس کے لئے مشن موڈ اپروچ کو جاری رکھنے کی ضرورت ہے۔ اس سے قبل یو آئی ڈی اے آئی نے ستمبر 2025ء میں سکولی بچوں کے لئے مشن موڈ ایم بی یو ڈرائیو شروع کی تھی جو کہ یونیفائیڈ ڈسٹرکٹ انفارمیشن سسٹم فار ایجوکیشن پلس (یو ڈی آئی ایس ای پلس) ایپلی کیشن کے ساتھ کامیاب تکنیکی انضمام کے بعد ممکن ہوئی۔ اس انضمام نے سکولی سطح پر طلباء کے بائیو میٹرک اَپ ڈیٹ سٹیٹس کی بروقت نگرانی ممکن بنائی جس سے اَپ ڈیٹس کی وجہ سے بچوں کی شناخت میں سہولیت اور سکولوں میں ہدفی کیمپوں کا انعقاد آسان ہوا۔ بچوں کے آدھار میں بائیو میٹرک تفصیلات کو اَپ ڈیٹ کرنا نہایت اہم ہے تاکہ مختلف سرکاری سکیموں، سکالرشپ اور خدمات سے فائدہ اُٹھاتے وقت تصدیق کا عمل بغیر کسی رکاوٹ کے مکمل ہو سکے۔ یہ عمل این ای ای ٹی، جے ای ای اور سی یو ای ٹی جیسے مسابقتی اور یونیورسٹی داخلہ امتحانات کے لئے آسان رجسٹریشن میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے۔ لہٰذا! یو آئی ڈی اے آئی اور محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی جموں وکشمیر نے والدین اور سرپرستوں سے اپیل کی ہے کہ وہ سکول انتظامیہ کے ساتھ قریبی رابطہ رکھیں تاکہ اَپنے متعلقہ سکولوں میں آدھار اَپ ڈیٹ کیمپوں کی طے شدہ تاریخوں سے باخبر رہیں۔ انہیں یہ بھی مشورہ دیا گیا ہے کہ سکول ریکارڈ اور آدھار میں درج تفصیلات کو مکمل طور پر یکساں رکھیں تاکہ تصدیق کے دوران کسی قسم کی دشواری پیش نہ آئے۔

106

عاشقانِ رسول اور محبِ اولیاء نے شرکت کی۔

اس موقعے پر عالم اسلام کی سربلندی اور فتح و نصرت کیلئے دعا کی گئی۔ اس دوران جمعیت ہمدانیہ کے سربراہ میرواعظ کشمیر مولانا مولوی ریاض احمد ہمدانی نے بھی ایک تقریب پر وعظ و تبلیغ فرمایا اور مسلمانوں سے تاکید کی کہ وہ پوری طرح سے دین اسلام کو اپنا شعور بنائیں اور شریعت کے مطابق اپنی زندگی بسر کریں اور اپنے بچوں کو ابتداء سے ہی قرآن اور حدیث کی تعلیم سے آراستہ کریں، اسی میں دو جہانوں کی سرخروئی، کامیابی اور کامرانی کا راز مضمر ہے۔ انہوں نے عالم اسلام کی سربلندی، عالم انسانیت کی بقاء اور اُمت مسلمہ کی فتح و نصرت کیلئے دعا کی۔

107

انہوں نے کہا کہ تقریبات کو جامع، پ?رجوش اور عوامی امنگوں کا عکاس ہونا چاہیے۔ لاجسٹک انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ بنیادی سہولیات، مناسب تشہیر اور تمام پروگراموں کے بہتر انعقاد کو یقینی بنایا جائے، جبکہ نظم وضبط اور ہم ا?ہنگی برقرار رکھنے پر بھی زور دیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اس طرح کی تقریبات ملک کے عظیم ورثے، مجاہدینِ آزادی کی قربانیوں اور اتحاد و سالمیت کی اقدار کی یاد تازہ کرتی ہیں۔ انہوں نے تمام متعلقہ فریقوں سے اپیل کی کہ وہ ان تقریبات کو کامیاب بنانے کے لیے بھرپور محنت اور لگن کا مظاہرہ کریں۔ دریں اثناء، یوم شہداء بھی ضلع کے ڈی سی آفس کمپلیکس کے کانفرنس ہال سمیت تمام تعلیمی اداروں، دفاتر اور میونسپل کمیٹیوں میں نہایت جوش و جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ یوم شہداء کی اہمیت اس لیے بھی زیادہ ہے کہ یہ دن عظیم مجاہدینِ آزادی کی لازوال قربانیوں کی یاد دلاتا ہے، اور تمام محکموں کو ہدایت دی کہ اس دن کو پورے احترام، وقار اور حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ منایا جائے۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بڈگام، پروگرام آفیسر آئی سی ڈی ایس، تمام سب ڈویژنل مجسٹریٹس، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ، اسسٹنٹ کمشنر پنچایت، ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر، ڈسٹرکٹ انفارمیٹکس آفیسر، چیف ہیلتھ آفیسر اور دیگر ضلعی و سیکٹورل افسران نے شرکت کی۔

108

عزم کو سراہا۔ اُنہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے جج کے طور پر جسٹس وانی کی میعاد عدالتی تدبر، انصاف پسندی اور انصاف کے گہرے احساس کے ساتھ نمایاں تھی بالخصوص غریبوں اور پسماندہ لوگوں کے لئے انصاف تک رسائی کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا تھا۔ اُنہوں نے جسٹس وانی کو ایک نہایت شائستہ شخصیت قرار دیا اور ان کے مثبت رویے، ادارہ جاتی خدمات اور بار کے اراکین کے ساتھ باوقار برتاؤ کو اُجاگر کیا۔ صدر کشمیر ایڈووکیٹس ایسوسی ایشن سری نگر ایڈووکیٹ وسیم گل نے اَپنے خطاب میں جسٹس جاوید اقبال وانی کی شاندار عدالتی خدمات کو سراہتے ہوئے انصاف اور آئینی اقدار کے تئیں ان کی وابستگی کو اُجاگر کیا۔ چیف جسٹس نے اَپنے خطاب میں جسٹس وانی کی تعلیمی برتری، پیشہ ورانہ دیانت داری اور متوازن عدالتی مزاج کو اُجاگر کیا اور کہا کہ اُنہوں نے بار اور بنچ دونوں پر اَپنی ذِمہ داریاں خلوص کے ساتھ انجام دیں۔ اُن کا دورِ ملازمت نظم وضبط اور واضح سوچ سے مزین رہا جس نے انہیں قانونی کمیونٹی میں عزت و وقار دلایا۔ عدالت نے ان کے اہل خانہ کی مسلسل حمایت کو بھی سراہا اور ان کی آئندہ زندگی کے لئے صحت، خوشی اور کامیابی کی نیک خواہشات پیش کیں۔ جسٹس جاوید اقبال وانی نے اپنے خطاب میں چیف جسٹس، ساتھی ججوں، بار ممبران، جوڈیشل اَفسران، رجسٹری کے عملے اور عدالت کے دیگر ملازمین کا شکریہ اَدا کیا اور کہا کہ ان کے تعاون کے بغیر یہ سفر ممکن نہ تھا۔ اُنہوں نے کہا کہ وہ اس محبت اور خلوص سے بے حد متاثر ہیں جو انہیں ملا اور اس بات پر زور دیا کہ انصاف کی موثر فراہمی بنچ اور بار کے باہمی تعاون سے ہی ممکن ہے۔ اُنہوں نے جموں وکشمیر اور لداخ کے وکلاء کی قانونی مہارت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بھی سراہا اور اپنے ذاتی عملے کی محنت کو بھی سراہنا کی۔ رجسٹرار جنرل جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ ایم کے شرمانے فل کورٹ ریفرنس کی نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ تقریب کے اِختتام پر جسٹس جاوید اقبال وانی کو ان کی شاندار اور مثالی عدالتی خدمات کے اعتراف میں سیکورٹی اہلکاروں کی جانب سے گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔

109

آفیسر، اے آر ٹی او، ڈسٹرکٹ اسپورٹس ایجوکیشن آفیسر، ڈسٹرکٹ میڈیکل آفیسر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایف سی ایس اینڈ سی اے سمیت دیگر افسران و اہلکاروں نے شرکت کی۔ یہ تقریب یوم شہداء ? کی پروقار یاد کے ساتھ منعقد ہوئی، جس میں عظیم مجاہدینِ آزادی بھگت سنگھ، راج گرو اور سکھ دیو کی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ یہ خصوصی مرحلہ 23 مارچ سے 30 مارچ تک ضلع بھر میں منعقد کیا جائے گا۔ تقریب کے دوران قومی نغمہ وندے ماترم کی اجتماعی گائیکی کی گئی، جس کی گونج ہال میں سنائی دی۔ اس کے بعد مختصر فلمیں اور کلاسیکی دستاویزات پر مبنی سلائیڈ شو پیش کیے گئے، جن میں مجاہدینِ آزادی اور قومی شہداء کی جرآت و انقلابی جدوجہد کو اجاگر کیا گیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے بھارت کی آزادی کی جدوجہد سے متعلق عوامی بیداری پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ یوم شہداء ہمیں یاد دلاتا ہے کہ آزادی بھگت سنگھ، سکھ دیو اور راج گرو جیسے عظیم ہیروز کے بے لوث خون اور قربانیوں کا نتیجہ ہے۔ یہ موقع ہے کہ ہم ان عظیم رہنماؤں اور انقلابیوں کو خراج عقیدت پیش کریں اور ان کی بے مثال حب الوطنی کو سلام کریں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ انہی قربانیوں کی بدولت آج ہم ایک آزاد، جمہوری اور مضبوط آئینی نظام کے تحت زندگی گزار رہے ہیں۔ انہوں نے افسران اور رضا کاروں پر زور دیا کہ وہ قومی نغمے کے پیغام کو نچلی سطح تک پہنچائیں، جس نے طویل اور کٹھن آزادی کی جدوجہد کے دوران قوم کو متحد رکھا۔ انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ قومی نغمے اور مجاہدینِ آزادی کی زندگیوں سے تحریک حاصل کر کے ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔ ڈاکٹر بلال نے اہم عوامی مقامات پر مجاہدینِ آزادی کی دانش، جرآت اور جدوجہد کو اجاگر کرنے والا معلوماتی مواد آویزاں کرنے کی بھی ہدایت دی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ خصوصی مرحلے کے تحت سرکاری دفاتر اور تعلیمی اداروں میں اجتماعی گائیکی، دستاویزی فلموں کی نمائش، ثقافتی و نوجوانوں کی سرگرمیاں، آزادی کی جدوجہد پر مبنی پروگرام اور مجاہدینِ آزادی کو خطوط لکھنے جیسی سرگرمیاں منعقد کی جائیں گی۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ تمام سرگرمیاں جوش، جذبہ حب الوطنی اور بھرپور انداز میں انجام دی جائیں۔ اسی طرح کی تقریبات ضلع کی تمام سب ڈویژنوں میں بھی منعقد ہوئیں، جہاں متعلقہ سب ڈویژنل مجسٹریٹس اور تحصیلداروں نے قیادت کرتے ہوئے یوم شہداء کا پیغام اور شہداء کی قربانیوں کی وراثت کو اجاگر کیا۔

110

بنائیں کہ اسکیم کے فوائد بروقت عوام تک پہنچیں۔ اجلاس میں جوائنٹ ڈائریکٹر پلاننگ ملک سہیل، سپرنٹنڈنگ انجینئر کے پی ڈی سی ایل، ایگزیکٹو انجینئر اور دیگر افسران نے شرکت کی۔

111

میں مدد ملتی ہے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ مشن یووا، ایچ اے ڈی پی اور جے کے سی آئی پی جیسی سرکاری اسکیموں کے تحت فراہم کی جانے والی آسان قرضہ سہولیات سے فائدہ اٹھائیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ضلع انتظامیہ سرینگر محکمہ روزگار کے ذریعے نوجوانوں میں کاروباری صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔

112

ملازمین نے شرکت کی۔ اسی طرح ٹاؤن ہال ہندواڑہ میں بھی ایک تقریب منعقد ہوئی جس کی صدارت ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہندواڑہ جاوید نسیم مسعودی نے کی۔ اس موقع پر پینٹنگ مقابلے، نمائش اور خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ مزید برآں، لولاب اور کرناہ سب ڈویژنوں سمیت ضلع کے مختلف تحصیل و بلاک ہیڈ کوارٹرز اور تعلیمی اداروں میں بھی اسی نوعیت کی تقریبات منعقد کی گئیں، جن کے ذریعے ''وندے ماترم'' کے 150 سال مکمل ہونے کی یاد منائی جا رہی ہے۔

113

ہنروں کو استعمال میں لا کر کس طرح خود انحصاری اور بامقصد زندگی گزاری جا سکتی ہے۔ اس موقع پر تحصیل سوشل ویلفیئر آفیسر ڈانگی واچہ نے ہنرمند بزرگوں کو ان کی خدمات کے اعتراف میں اعزاز سے نوازا۔ یہ پروگرام سماجی روابط کو فروغ دینے، کمیونٹی کے رشتوں کو مضبوط بنانے اور بزرگ شہریوں کی مجموعی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم ثابت ہوا۔ محکمہ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بزرگ شہریوں کی بہبود اور بااختیار بنانے کے لیے اس طرح کی سرگرمیاں آئندہ بھی جاری رکھی جائیں گی۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

کوہلی نے آر سی بی کی پہلی تاریخی جیت کی یادیں تازہ کردیں

بنگلورو، ۲۳ مارچ (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ کے اسٹار بلے باز ویراٹ کوہلی نے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کے طویل انتظار کے بعد ملنے والی پہلی کامیابی کو اپنی زندگی کا ایک جذباتی لمحہ قرار دیا ہے۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ فائنل کی وہ آخری چند گیندیں ان کی زندگی کا مشکل ترین وقت تھا۔ گزشتہ ۱۸ برسوں کی جدوجہد کو یاد کرتے ہوئے کوہلی نے کہا» سچ کہوں تو وہ سب کچھ میرے لیے کسی خواب جیسا تھا۔ جب ہم فتح کے قریب تھے تو گزشتہ ۱۸ سالوں کا پورا سفر، تمام اتار چڑھاؤ، اچھے اور برے لمحے میری آنکھوں کے سامنے گردش کر رہے تھے۔ وہ ایک شاندار رات تھی جس کا احساس لفظوں میں بیان کرنا مشکل ہے۔» تجربہ کار بلے باز نے اس بات پر زور دیا کہ یہ جیت ان لوگوں کے لیے خاص اہمیت رکھتی ہے جو پہلے دن سے اس فرنچائز کا حصہ رہے ہیں۔ انہوں نے سپورٹ اسٹاف کے رکن رمیش مانے کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ اور مانے گروپ کے سب سے پرانے ارکان میں سے ہیں، اس لیے اس کامیابی کی خوشی ان کے لیے بہت گہری تھی۔ کوہلی نے اعتراف کیا کہ ماضی میں فائنل تک پہنچ کر شکست کھانے کے زخموں نے ٹیم کو ذہنی طور پر مضبوط بنایا۔ انہوں نے کہا فائنل میں پہنچنے پر ٹیم میں ایک خاموش اعتماد تھا، لیکن ہم جانتے تھے کہ مقابلہ سخت ہوگا۔ کوہلی نے بتایا کہ آخری اوور میں جب جیت یقینی تھی، تب بھی دل میں یہ دھڑکا لگا تھا کہ کہیں کوئی نو بال نہ ہو جائے۔ وہ چند لمحے صبر و استقامت کا کڑا امتحان تھے۔ ویراٹ کوہلی کے مطابق، ماضی کی ناکامیوں نے ہی انہیں آخری لمحات میں اپنا توازن برقرار رکھنے اور فتح حاصل کرنے کے لیے اضافی تحریک فراہم کی۔ یہ جیت صرف ایک ٹرافی نہیں بلکہ برسوں کی انتھک محنت اور صبر کا ثمر ہے۔

یو این آئی۔ م ا ع

وینیشیئس جونیئر کے دو گول

میڈرڈ، ۲۳ مارچ (یو این آئی) سینٹیاگو برنابیو اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اسپینش لالیگا کے ایک یادگار مقابلے میں ریال میڈرڈ نے اپنے روایتی حریف ایٹلیٹیکو میڈرڈ کو ۳-۲ سے شکست دے دی۔ اس فتح کے ساتھ ہی ریال میڈرڈ نے پوائنٹس ٹیبل پر ٹاپ پوزیشن کے لیے بارسلونا کا تعاقب جاری رکھا ہوا ہے۔ برازیلین اسٹار وینیشیئس جونیئر نے بہترین فارم کا مظاہرہ کرتے ہوئے دو اہم گول اسکور کیے۔ انہوں نے پہلا گول ۵۲ ویں منٹ میں پنالٹی پر جبکہ دوسرا فیصلہ کن گول میچ کے آخری لمحات میں ٹرینٹ الیگزینڈر آرنلڈ کے پاس پر کیا۔ میچ کا پہلا گول ایٹلیٹیکو کے ایڈیمولا لکمن نے ۳۳ ویں منٹ میں کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی تھی۔ ویلورڈے نے ریال میڈرڈ کے لیے دوسرا گول اسکور کیا، تاہم میچ کے آخری لمحات میں انہیں ریڈ کارڈ دکھا کر میدان سے باہر بھیج دیا گیا۔

میسی کا ایک اور سنگِ میل

نیویارک، ۲۲ مارچ (یو این آئی) فٹ بال کی دنیا کے بے تاج بادشاہ لیونل میسی نے ایک بار پھر تاریخ رقم کر دی ہے۔ نیویارک سٹی ایف سی کے خلاف کھیلے گئے سنسنی خیز مقابلے میں میسی نے اپنے کیریئر کا ۹۰۱ واں گول اسکور کرتے ہوئے انٹر میامی کو ۳-۲ سے شاندار فتح دلا دی۔ اس شکست کے ساتھ ہی نیویارک سٹی کی اس سیزن میں ناقابلِ شکست رہنے کی مہم کا بھی خاتمہ ہو گیا۔ میسی نے میچ کے ۷۱ ویں منٹ میں ایک بہترین فری کک کے ذریعے گیند کو جال کی راہ دکھائی اور اپنا ۹۰۱ واں گول مکمل کیا۔ برازیلین ڈیفنڈر میکائیل نے ۷۴ ویں منٹ میں شاندار ہیڈر کے ذریعے گول کر کے اپنی ٹیم کی جیت پر مہر ثبت کی۔ کونکاف چیمپئنز کپ سے باہر ہونے کے بعد انٹر میامی کے لیے یہ جیت انتہائی اہمیت کی حامل تھی۔ یاد رہے کہ لیونل میسی نے اپنے کیریئر کا ۹۰۰ واں گول گزشتہ ہفتے نیش ول کے خلاف میچ میں اسکور کیا تھا۔ مسلسل دو میچوں میں دو بڑے سنگِ میل عبور کرنا میسی کی فارم اور مہارت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

عالمی نمبر ون کارلوس الکاراز کو اپ سیٹ شکست

میامی گارڈنز، فلوریڈا، ۲۳ مارچ (یو این آئی) میامی اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں ایک بڑا الٹ پھیر دیکھنے میں آیا ہے جہاں عالمی نمبر ایک ٹینس اسٹار کارلوس الکاراز تیسرے راؤنڈ میں امریکی کھلاڑی سیبسٹین کورڈا سے ہار کر ایونٹ سے باہر ہو گئے ہیں۔ سنسنی خیز مقابلے کے بعد کورڈا نے الکاراز کو تین سیٹس میں شکست دے کر ٹورنامنٹ کا سب سے بڑا اپ سیٹ کر دیا۔ سیبسٹین کورڈا نے الکاراز کو ۶-۳، ۵-۷، اور ۶-۴ سے شکست دی۔ یہ میچ ۲ گھنٹے اور ۱۹ منٹ تک جاری رہا۔ عالمی نمبر ۳۶ کورڈا، گزشتہ ایک سال میں الکاراز کو شکست دینے والے سب سے کم رینکنگ والے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ جنوری میں آسٹریلین اوپن جیت کر کیریئر گرینڈ سلیم مکمل کرنے والے الکاراز کے لیے یہ ہفتہ مشکل رہا، وہ گزشتہ ہفتے انڈین ویلز کے سیمی فائنل میں بھی شکست کھا گئے تھے۔ دیگر نتائج میں امریکی کھلاڑیوں کی برتری رہی۔ سیبسٹین کورڈا کے ساتھ ساتھ دیگر امریکی کھلاڑیوں، ٹیلر فرٹز اور ٹومی پال نے بھی اپنے اپنے میچز جیت کر چوتھے راؤنڈ (لاسٹ ۱۶) میں جگہ بنالی ہے۔ کورڈا اب چوتھے راؤنڈ میں کیرن کھچانوف اور مارٹن فیوکسوویکس کے درمیان ہونے والے میچ کے فاتح سے ٹکرائیں گے۔ میامی گارڈنز فلوریڈا ۲۳ مارچ میامی اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں بڑا الٹ پھیر دیکھنے کو ملا جہاں عالمی نمبر ایک Carlos Alcaraz تیسرے راؤنڈ میں امریکی کھلاڑی Sebastian Korda سے شکست کھا کر ایونٹ سے باہر ہو گئے سنسنی خیز مقابلے میں کورڈا نے الکاراز کو ۶-۳ ۵-۷ اور ۶-۴ سے ہرا کر ٹورنامنٹ کا بڑا اپ سیٹ کیا یہ میچ ۲ گھنٹے اور ۱۹ منٹ تک جاری رہا عالمی نمبر ۳۶ کورڈا گزشتہ ایک سال کے دوران الکاراز کو شکست دینے والے کم ترین رینکنگ کے کھلاڑی بن گئے ہیں آسٹریلین اوپن جیت کر کیریئر گرینڈ سلیم مکمل کرنے والے الکاراز کے لیے حالیہ دن مشکل ثابت ہو رہے ہیں کیونکہ وہ گزشتہ ہفتے انڈین ویلز کے سیمی فائنل میں بھی ہار گئے تھے ادھر دیگر مقابلوں میں امریکی کھلاڑیوں نے عمدہ کارکردگی دکھائی Taylor Fritz اور Tommy Paul بھی اپنے اپنے میچ جیت کر چوتھے راؤنڈ میں پہنچ گئے کورڈا اب اگلے مرحلے میں Karen Khachanov اور Marton Fucsovics کے درمیان ہونے والے میچ کے فاتح سے مقابلہ کریں گے۔

ہندوستانی کھلاڑیوں کا دبدبہ

ممبئی، ۲۳ مارچ (یو این آئی) ممبئی میں منعقدہ عالمی ای اسپورٹس گیمز میں ہندوستانی کھلاڑیوں نے اپنی مہارت کا لوہا منواتے ہوئے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ہندوستان نے 'کلاش رویئل' میں پہلی پوزیشن جبکہ 'ڈوٹا ۲' میں تیسری پوزیشن حاصل کر کے عالمی ای اسپورٹس کے نقشے پر اپنی مضبوط موجودگی درج کرائی ہے۔ ۱۹ سے ۲۲ مارچ تک جاری رہنے والے اس عالمی ٹورنامنٹ کی میزبانی پہلی بار ہندوستان نے کی تھی۔ اس سے قبل یہ مقابلے سنگاپور، استنبول اور ریاض میں منعقد ہو چکے ہیں، تاہم جنوبی ایشیا میں اس کا انعقاد پہلی بار ممبئی میں ہوا۔ ارجنٹائن، آسٹریلیا، امریکہ، برطانیہ، انڈونیشیا اور ترکی سمیت مجموعی طور پر ۱۹ ممالک کے کھلاڑیوں نے اس مقابلے میں حصہ لیا۔

اولمپکس میں کرکٹ کی واپسی

لاس اینجلس، ۲۳ مارچ (یو این آئی) دنیا کے سب سے بڑے کھیلوں کے میلے 'اولمپکس' میں ۱۲۸ سالہ طویل انتظار کے بعد کرکٹ کی تاریخی واپسی کی راہ ہموار ہو گئی ہے۔ لاس اینجلس اولمپکس ۲۰۲۸ کی تیاریوں کے سلسلے میں امریکہ کی ریاست کیلیفورنیا میں پہلی مرتبہ 'میجر لیگ کرکٹ' (ایم ایل سی) کے انعقاد کا فیصلہ کیا گیا ہے، جو امریکی سرزمین پر کرکٹ کے فروغ کے لیے سنگ میل ثابت ہو گی۔ میجر لیگ کرکٹ کا باقاعدہ آغاز یکم جولائی سے 'نائٹ رائیڈرز کرکٹ فیلڈ' میں ہو گا، جہاں افتتاحی مقابلے میں لاس اینجلس نائٹ رائیڈرز اور واشنگٹن فریڈم کی ٹیمیں آمنے سامنے ہوں گی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ لیگ کے دوران ۴ جولائی کو امریکہ کے ۲۵۰ ویں یوم آزادی کے موقع پر بھی خصوصی میچز منعقد کیے جائیں گے، جس سے کرکٹ کے رنگوں میں جشنِ آزادی کا تڑکا بھی لگے گا۔ لیگ کے سربراہ جانی گریو نے ایونٹ کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ «میجر لیگ کرکٹ کا انعقاد محض ایک ٹورنامنٹ نہیں بلکہ امریکہ میں کرکٹ کے مستقبل کی ضمانت ہے۔ پومونا فیئر گراؤنڈز لاس اینجلس اولمپکس ۲۰۲۸ کے کرکٹ مقابلوں کا مرکزی مقام ہو گا، اس لیے یہ لیگ کھلاڑیوں اور منتظمین دونوں کے لیے بہترین مشق ثابت ہو گی۔ واضح رہے کہ کرکٹ آخری بار ۱۹۰۰ کے پیرس اولمپکس میں شامل تھی، جہاں برطانیہ نے میزبان فرانس کو شکست دے کر کامیابی حاصل کی تھی۔ اب ۱۲۸ سال بعد لاس اینجلس اولمپکس ۲۰۲۸ میں ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ کے تحت مردوں اور خواتین کی ۶، ۶ ٹیمیں میڈلز کے لیے مدمقابل ہوں گی۔

پہلے مرحلے میں 15 شہروں میں فین پارکس کا انعقاد

ممبئی، ۲۳ مارچ (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے پیر کے روز انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) ۲۰۲۶ کے پہلے تین ہفتوں کے لیے 'فین پارکس' کے شیڈول کا اعلان کر دیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد آئی پی ایل کے جنون کو اسٹیڈیم سے باہر نکال کر ملک کے دور دراز شہروں تک پہنچانا ہے۔ پہلے تین ہفتوں کے دوران ملک کی ۱۱ ریاستوں کے ۱۵ شہروں میں فین پارکس لگائے جائیں گے، جہاں شائقین بڑے پردے پر لائیو میچز دیکھ سکیں گے۔ ہفتہ ۱: (۲۸ اور ۲۹ مارچ ۲۰۲۶) روہتک (ہریانہ)، بھوپال (مدھیہ پردیش)، ناگپور (مہاراشٹر)، تمکورو (کرناٹک) اور کرشن نگر (مغربی بنگال)۔ ہفتہ ۲: (۴ اور ۵ اپریل ۲۰۲۶) متھرا (اتر پردیش)، جودھ پور (راجستھان)، نظام آباد (تلنگانہ)، میسور (کرناٹک) اور بھونیشور (اوڈیشہ)۔ ہفتہ ۳: (۱۱ اور ۱۲ اپریل ۲۰۲۶) میرٹھ (اتر پردیش)، نڈیاڈ (گجرات)، رتناگیری (مہاراشٹر)، کوئمبٹور (تامل ناڈو) اور راؤرکیلا (اوڈیشہ)۔ صرف کرکٹ ہی نہیں، بلکہ ان پارکس میں شائقین کی تفریح کے لیے مکمل انتظامات کیے گئے ہیں۔ لائیو اسکریننگ: بڑے ایچ ڈی پردوں پر میچوں کی براہِ راست نشریات۔ ورچوئل بیٹنگ، باؤلنگ نیٹس، اور ۳۶۰ ڈگری فوٹو بوتھ۔ تفریح: میوزک، فوڈ کورٹس، بچوں کے لیے پلے زونز اور فیس پینٹنگ۔ چیئر میٹر: شائقین کے جوش و خروش کو ناپنے کے لیے خصوصی آلات۔

مداخلت نہ کرنے کا فیصلہ

ملبورن، ۲۳ مارچ (یو این آئی) کرکٹ آسٹریلیا نے ان مطالبات کو مسترد کر دیا ہے جن میں پچوں کی تیاری پر بورڈ کے براہِ راست کنٹرول پر زور دیا گیا تھا۔ یہ بحث ایشیز سیریز کے دوران دو ٹیسٹ میچوں کے محض دو دنوں میں ختم ہونے اور مقامی کرکٹ بورڈ کو کروڑوں ڈالرز کے مالی نقصان کے بعد شروع ہوئی تھی۔ حالیہ ایشیز سیریز کے دوران پرتھ اسٹیڈیم میں کھیلا گیا پہلا ٹیسٹ اور ملبورن کرکٹ گراؤنڈ میں چوتھا ٹیسٹ صرف دو دنوں میں فیصلے تک پہنچ گیا تھا۔ عام طور پر ٹیسٹ میچ پانچ دن کا ہوتا ہے، لیکن ان دو روزہ میچوں نے شائقین اور ماہرین کو حیران کر دیا۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ملبورن کی پچ کو «غیر تسلی بخش» قرار دیا، کیونکہ وہاں باؤلرز کو غیر معمولی مدد ملی اور میچ میں مجموعی طور پر ۳۶ وکٹیں گریں۔ آسٹریلوی میڈیا کے مطابق، پرتھ اور ملبورن میں میچوں کے جلد ختم ہونے سے کرکٹ آسٹریلیا کو تقریباً ۱۵ ملین آسٹریلوی ڈالرز کا نقصان ہوا، کیونکہ بورڈ کو ٹکٹوں کی واپسی اور دیگر اخراجات برداشت کرنے پڑے۔

دہلی گولف کلب ممبرز لیگ کا پانچواں ایڈیشن 26 مارچ سے شروع

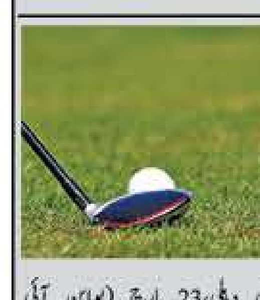

نئی دہلی، 23 مارچ (یو این آئی) 'ریڈیکو' کے تعاون سے منعقد ہونے والی دہلی گولف کلب ممبرز لیگ کا پانچواں سیزن 26 مارچ 2026 سے تاریخی دہلی گولف کلب میں شروع ہونے جا رہا ہے۔ ہندوستان کی اس معتبر امیچور لیگ نے اپنے آغاز سے اب تک ملک کے گولفنگ حلقوں میں ایک نمایاں مقام حاصل کر لیا ہے۔

اس سال لیگ میں ٹیموں کی تعداد 18 سے بڑھ کر 24 ہو گئی ہے، جس میں مجموعی طور پر 480 گولفرز حصہ لے رہے ہیں۔ ٹورنامنٹ کی خاص بات اس کی ہمہ گیری ہے، جہاں جونیئرز، خواتین، سینئر ممبران اور پیشہ ور کھلاڑی ایک ساتھ میدان میں نظر آئیں گے۔ مقابلے فور بال بیٹر بال میچ پلے کی بنیاد پر کھیلے جائیں گے۔ ٹورنامنٹ کا فائنل 18 اپریل 2026 کو منعقد ہو گا۔ لیگ کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس میں ارجن ایوارڈ یافتہ نونیتا لال قریشی اور امت لوتھرا جیسے سابق قومی چیمپئنز کے ساتھ ساتھ گورو گھئی، علی شیر اور وویک بھنڈاری جیسے مایہ ناز کھلاڑی بھی شریک ہوں گے۔ ٹورنامنٹ کی نگرانی چیف ریفری شہزاد علی اور ان کی ٹیم کرے گی۔ راج کھوسلہ (صدر، دہلی گولف کلب) نے کہا کہ "جو سفر ایک چھوٹی سی کوشش سے شروع ہوا تھا، وہ اب ایک بڑے ایونٹ کی شکل اختیار کر چکا ہے۔

سالانہ ایوارڈز کے لیے ہاکی انڈیا کا نامزد امیدواروں کا اعلان

نئی دہلی، 23 مارچ (یو این آئی) ہاکی انڈیا نے پیر کے روز سال 2025 کے آٹھویں سالانہ ایوارڈز کے لیے نامزد امیدواروں کی فہرست جاری کر دی ہے۔ ان انعامات کا مقصد گزشتہ ایک سال کے دوران ہندوستانی ہاکی میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں، کوچز اور عہدیداروں کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ ایوارڈز کی باوقار تقریب رواں ہفتے جمعہ کو ملک کے دارالحکومت نئی دہلی میں منعقد کی جائے گی۔ اس بار آٹھ مختلف زمروں میں مجموعی طور پر 32 امیدواروں کو حتمی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ مرد و خواتین دونوں زمروں میں سب سے باوقار اعزاز "ہاکی انڈیا بلبیر سنگھ سینئر پلیئر آف دی ایئر" ایوارڈ ہے، جس کے لیے ہاردک سنگھ، سکھجیت سنگھ، سنجے اور ابھیشیک مضبوط امیدوار مانے جا رہے ہیں۔ ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کے لیے "ہاکی انڈیا جگراج سنگھ اپکمنگ پلیئر آف دی ایئر (مرد، انڈر 21)" اور "ہاکی انڈیا اسنتا لاکرا اپکمنگ پلیئر آف دی ایئر (خواتین، انڈر 21)" ایوارڈز بھی دیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ بہترین گول کیپر، ڈیفنڈر، مڈفیلڈر اور فارورڈ کے لیے بالترتیب "بلجیت سنگھ"، "پرگٹ سنگھ"، "اجیت پال سنگھ" اور "دھنراج پلے" کے نام سے منسوب ایوارڈز پیش کیے جائیں گے۔ خصوصی اعزازات میں "ہاکی انڈیا پریزیڈنٹس ایوارڈ فار آؤٹ اسٹینڈنگ اچیومنٹ" اور "جمن لال شرما ایوارڈ فار انویلیبل کنٹریبیوشن" شامل ہیں، جن کے ذریعے آفیشلز اور دیگر متعلقہ افراد کو بھی سراہا جائے گا۔ مزید برآں، امپائر، ٹیکنیکل آفیشلز اور بہترین ممبر یونٹ کے لیے بھی خصوصی ایوارڈز دیے جائیں گے۔ پلیئر آف دی ایئر (مرد) 'ہاکی انڈیا بلبیر سنگھ سینئر ایوارڈ' کے لیے ہاردک سنگھ، سکھجیت سنگھ، سنجے اور ابھیشیک کے درمیان سخت مقابلہ ہے۔ پلیئر آف دی ایئر (خواتین) اس زمرے میں نونیت کور، سلیمہ ٹیٹے، لالریمسیامی اور سوتیا پونیا نامزد کی گئی ہیں۔ گول کیپر آف دی ایئر: راج کمار دیپ سنگھ، کرشن بہادر پاٹھک، بچھو دیوی کھریبام اور سورج کرکیرا دوڑ میں شامل ہیں۔ ڈیفنڈر آف دی ایئر: سنجے، امت روہیداس، جگراج سنگھ اور ہرمن پریت سنگھ کے ناموں کا اعلان کیا گیا ہے۔ مڈفیلڈر آف دی ایئر: ہاردک سنگھ، سمیت، راج کمار پال اور نیل کنٹھ شرما مدمقابل ہیں۔ فارورڈ آف دی ایئر: سکھجیت سنگھ، ابھیشیک، نونیت کور اور شیلانند لکڑا کو نامزد کیا گیا ہے۔ نوجوان صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی کے لیے 'اپ کمنگ پلیئر آف دی ایئر' کے خواتین زمرے میں (اسونتا لکڑا ایوارڈ): ساکشی رانا، جیوتی سنگھ، سنلیتا ٹوپو اور کنیکا سیواچ۔ مرد (جگراج سنگھ ایوارڈ): راج کمار دیپ سنگھ، منمیت سنگھ، انمول ایکا اور ارشدیپ سنگھ۔ تقریب میں انفرادی کھلاڑیوں کے علاوہ ان ٹیموں کو بھی نوازا جائے گا جنہوں نے بین الاقوامی سطح پر ملک کا سر فخر سے بلند کیا۔ ان میں ہیرو ایشیا کپ (راجگیر، بہار) میں گولڈ میڈل جیتنے والی ہندوستانی مردوں کی ٹیم اور جونیئر ورلڈ کپ (تمل ناڈو) میں کانسی کا تمغہ جیتنے والی جونیئر ٹیم شامل ہے۔ ہاکی انڈیا کے صدر ڈاکٹر دلیپ ترکی نے اپنے بیان میں کہا "یہ ایوارڈز ان کھلاڑیوں اور آفیشلز کی محنت اور لگن کا اعتراف ہیں جو ہندوستانی ہاکی کے معیار کو مسلسل بلندیوں کی طرف لے جا رہے ہیں۔ ہم گزشتہ برس کی کامیابیوں کا جشن منانے کے لیے پرجوش ہیں۔ سیکرٹری جنرل بھولا ناتھ سنگھ نے بھی ہاکی فیملی کی مشترکہ کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ اعزازات پورے ہاکی نظام کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

NATIONAL HEALTH MISSION
राष्ट्रीय स्वास्थ्य मिशन

Ministry of Health and Family Welfare
Government of India

NATIONAL TUBERCULOSIS ELIMINATION PROGRAMME
TB Harega Desh Jeetega

JAN-JAN KA RAKHE DHYAAN
TB-MUKT BHARAT ABHIYAAN

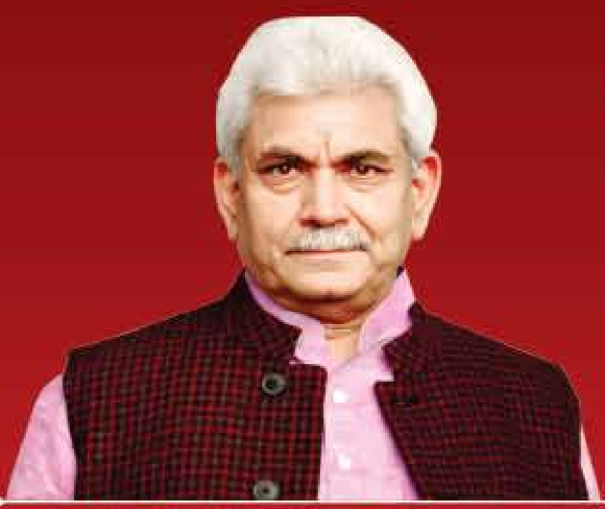

Shri Manoj Sinha
Hon'ble Lieutenant Governor, J&K

— 100 Days campaign launch —
on 24th March 2026
commemorating World TB Day

Yes! We Can End TB. Led by Bharat.
Powered by Janbhagidari.

TB MUKT BHARAT

Health & Medical Education Department
Union Territory of Jammu & Kashmir

DIPK-12054/25
Dated: 23/03/2026

سیم کرن کی جگہ داسن شناکا راجستھان رائلز ٹیم میں شامل

نئی دہلی، ۲۳ مارچ (ہ س)۔ ۲۰۲۶ کے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) سیزن سے قبل، راجستھان رائلز نے اپنی ٹیم میں ایک تبدیلی کی ہے، جس میں سری لنکا کے آل راؤنڈر داسن شاناکا کو زخمی انگلش کھلاڑی سیم کرن کے متبادل کے طور پر سائن کیا ہے۔ فرنچائز نے شاناکا کو ۲ کروڑ روپے کی رقم میں حاصل کیا ہے۔ شاناکا ایک تجربہ کار مہم جو سری لنکا کے لیے ۶ ٹیسٹ، ۷۱ ون ڈے اور ۱۳۱ ٹی ۲۰ انٹرنیشنل کھیل چکے ہیں۔ بین الاقوامی کرکٹ میں ان کے نام ۳,۳۵۰ رنز اور ۸۶ وکٹیں ہیں۔ اس سے قبل وہ گجرات ٹائٹنز کے لیے آئی پی ایل میں کھیل چکے ہیں۔ شاناکا کو پہلے پاکستان سپر لیگ میں لاہور قلندرز کے لیے کھیلنا تھا لیکن اب وہ راجستھان رائلز کی نمائندگی کرتے نظر آئیں گے۔ سیم کرن اس سیزن میں چینئی سپر کنگز سے تجارت کے ذریعے راجستھان رائلز میں شامل ہوئے تھے۔ تاہم، وہ کمر کی چوٹ کی وجہ سے پورے آئی پی ایل ۲۰۲۶ ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے ہیں۔ راجستھان رائلز ۳۰ مارچ کو گوہاٹی میں چینئی سپر کنگز کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کرنے والی ہے۔ نئی دہلی ۲۳ مارچ Indian Premier League ۲۰۲۶ سیزن سے قبل Rajasthan Royals نے اپنی ٹیم میں اہم تبدیلی کرتے ہوئے سری لنکا کے آل راؤنڈر Dasun Shanaka کو زخمی انگلش کھلاڑی Sam Curran کے متبادل کے طور پر شامل کر لیا ہے فرنچائز نے شاناکا کو ۲ کروڑ میں حاصل کیا ہے شاناکا ایک تجربہ کار کھلاڑی ہیں جو سری لنکا کے لیے ۶ ٹیسٹ ۷۱ ون ڈے اور ۱۳۱ ٹی ۲۰ انٹرنیشنل میچ کھیل چکے ہیں اور ان کے نام ۳۳۵۰ رنز اور ۸۶ وکٹیں درج ہیں وہ اس سے قبل Gujarat Titans کی نمائندگی بھی کر چکے ہیں اور اب راجستھان رائلز کے لیے میدان میں نظر آئیں گے دوسری جانب سیم کرن جو اس سیزن میں Chennai Super Kings سے ٹریڈ کے ذریعے راجستھان میں شامل ہوئے تھے کمر کی چوٹ کے باعث پورے سیزن سے باہر ہو گئے ہیں راجستھان رائلز اپنی مہم کا آغاز ۳۰ مارچ کو گوہاٹی میں چینئی سپر کنگز کے خلاف کرے گی۔

جینک سنر کی فاتحانہ شروعات

میامی، 22 مارچ (یو این آئی) ٹینس کی دنیا کے ابھرتے ہوئے ستارے اور عالمی نمبر دو جینک سنر نے میامی اوپن میں اپنی مہم کا آغاز شاندار فتح کے ساتھ کیا ہے۔ انڈین ویلز کا ٹائٹل جیتنے کے محض چھ دن بعد، اطالوی کھلاڑی نے بوسنیا کے دامر جمہور کو اسٹریٹ سیٹس میں شکست دے کر اپنی فارم کا لوہا منوالیا۔ 24 سالہ جینک سنر نے بہترین کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 6-3 اور 6-3 سے کامیابی حاصل کی۔ میچ کے بعد گفتگو کرتے ہوئے سنر نے کہا "پہلے راؤنڈ کے میچز کبھی آسان نہیں ہوتے۔ میں نے شروع سے ہی جارحانہ انداز اپنانے کی کوشش کی جو کارگر ثابت ہوا۔" سنر اب 2017 میں راجر فیڈرر کے بعد پہلے کھلاڑی بننے کی کوشش کر رہے ہیں جو ایک ہی سیزن میں انڈین ویلز اور میامی دونوں ٹائٹلز اپنے نام کریں۔ میامی 22 مارچ ٹینس کی دنیا کے ابھرتے ہوئے ستارے اور عالمی نمبر دو Jannik Sinner نے میامی اوپن 2026 میں اپنی مہم کا آغاز شاندار فتح کے ساتھ کیا انڈین ویلز کا ٹائٹل جیتنے کے صرف چھ دن بعد اطالوی کھلاڑی نے بوسنیا کے Damir Džumhur کو اسٹریٹ سیٹس میں 6-3 اور 6-3 سے شکست دے کر اپنی بہترین فارم کا مظاہرہ کیا میچ کے بعد سنر نے کہا کہ پہلے راؤنڈ کے مقابلے کبھی آسان نہیں ہوتے اور انہوں نے ابتدا سے ہی جارحانہ کھیل اپنایا جو کامیاب رہا سنر اب Roger Federer کے بعد 2017 جیسا کارنامہ دہرانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

کے ای آئی انڈسٹریز بنی لکھنؤ سپر جائنٹس کی پرنسپل پارٹنر

لکھنؤ، 23 مارچ (یو این آئی) کے ای آئی انڈسٹریز لمیٹڈ نے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) سیزن-19 کے لیے لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) کے ساتھ پرنسپل پارٹنر کے طور پر اسٹریٹجک شراکت داری کا اعلان کیا ہے۔ اس شراکت داری کا مقصد ملک بھر میں کمپنی کے برانڈ اور کاروباری موجودگی کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ 28 مارچ سے شروع ہونے والے آئی پی ایل سیزن کے دوران ملک کے بڑے اسٹیڈیمز میں ہونے والے میچز کے ذریعے کے ای آئی کو وسیع برانڈ وزیبلٹی اور انگیجمنٹ کا موقع ملے گا۔ اس تعاون کے تحت کمپنی زمینی سطح پر کرکٹ کو فروغ دینے اور محروم طبقے کے نوجوان کھلاڑیوں کی مدد کے لیے بھی اقدامات کر رہی ہے۔ اس پروگرام کو رشبھ پنت، مینک یادو اور ارجن تینڈولکر سمیت ایل ایس جی کے دیگر کھلاڑیوں کی موجودگی میں پیش کیا جا رہا ہے۔ پرنسپل پارٹنر کے طور پر کے ای آئی کا لوگو ٹیم کی سرکاری جرسی کے دائیں جانب نمایاں طور پر دکھایا جائے گا، جس سے پورے ٹورنامنٹ کے دوران مضبوط برانڈ موجودگی یقینی ہوگی۔ اس کے علاوہ کمپنی مختلف آن گراؤنڈ سرگرمیوں اور فرنچائز کی سرگرمیوں میں بھی حصہ لے گی۔ قابل ذکر ہے کہ کے ای آئی انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل)، پرو کبڈی لیگ (پی کے ایل) سمیت کئی بڑے کھیلوں کے ایونٹس سے وابستہ رہی ہے۔ کمپنی گھریلو سطح پر کرکٹ ٹیلنٹ کو فروغ دینے اور ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کو مواقع فراہم کرنے کے لیے بھی سرگرم ہے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "**سرینگر ٹائمز**" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر **سرینگر ٹائمز** بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریے۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔ 190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781